ما شاء الله لا قوة الا بالله

درین ایام بفضل خداوند علام از افادات ناصر الاحادیث المصطفویه ناشر المواریث المحمدیه الادیب

المفلاق والاریب المسلاق مجمع کمالات صوری و معنوی حکیم محمد ناصر علی الآردی کتاب

ناصر الطلاب

که برای تعلیم زبان عربی از بس مفید و در سوال و جواب لسان قانونی بطرز جدید است

حسب فرمایش صاحب خلق و احسان حافظ محمد عبد الستار خان باهتمام الشوق خوش تحریر خواجه محمد وزیر

در مطبع گلزار محمدی طبع شد

بسم الله الرحمن الرحيم

اِلٰهُنَا مَحْمُوْدٌ وَهُوَ مَعْبُوْدٌ فِيْ كُلِّ آنٍ اَلَّذِيْ نَزَّلَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَ وَرَسُوْلُنَا
ہمارا خدا ستودہ ہے اور وہ معبود ہے ہر آن میں جسنے اوتارا قرآن مجید اور اوسکو سکھلایا اور پیغمبر ہمارا

مُحَمَّدٌ وَهُوَ مَحْمُوْدٌ عَلٰى كُلِّ لِسَانٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ
محمد ہے اور وہ سراہا گیا ہے ہر زبان پر رحمت بھیجے اللہ اونپر اور اونکی آل پر اور اونکے اصحاب پر اور سلام

س اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ج وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
سلام اور رحمت خدا کی تمپر اور تمپر اللہ کی سلامتی اور رحمت ہو اور اوسکی برکت

س مِزَاجُكَ طَيِّبٌ ج طَيِّبٌ طَيِّبٌ س كَيْفَ حَالُكَ كَيْفَ بَالُكَ
آپکا مزاج اچھا ہے اچھا ہے اچھا ہے کیا کیفیت آپ کی ہے کیسا ہے دل آپکا

كَيْفَ حَالُكَ ج اَحْمَدُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ س وَكَيْفَ مِزَاجُكُمُ الشَّرِيْفُ
کیسے ہیں آپ شکر خدا کا کرتا ہوں ہر حال پر اور آپکا مزاج شریف کیسا ہے

يَا سَيِّدِيْ ج مِزَاجُنَا طَيِّبٌ اَدْعُوْ لَكَ س هَلُمَّ اُصَافِحُكَ يَا سَيِّدِيْ
اے میرے صاحب میں اچھا ہوں آپکو دعا کرتا ہوں اے صاحب آپنے ہاتھہ بڑہایئے مصافحہ کروں

ج يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ س لَا لَا تَسْتَحْيِنِيْ وَلَا تُقَبِّلْ يَدِيْ فَاِنِّيْ لَسْتُ
بخشے اللہ ہمکو اور تمکو نہیں نہیں مجکو فضیحت نکرو اور نہ بوسہ دو میرے ہاتھہ کو میں

حق بالله لك ج كيف يا سيدي تقبيل ايدي العلماء والاولياء من سيرة

لائق اسکے نہیں ہون آپ کیا فرماتے ہین بوسہ دینا علما اور اولیا کے ہاتھکا صالحین کی

الصالحين س سيدي انت تجيء من المدينة مهبط النور والسكينة

عادات سے ہی اے صاحب آپ مدینہ سے تشریف لاتے ہین کہ وہ مورد نور اور تسکین کا ہے

اريد ان اعانقك واستفيض منك ج كيف لا وهذا من السنة

مین چاہتا ہون کہ آپ سے گلے لگون اور فیضیاب ہون ہان بلا شک سنت

السنية س انت ملجئي في الدارين اين اجلسك على الراس ام على

بلند اور روشن ہے تم میرے جائے پناہ ہو دونون جہان مین کہان جگہ دون آپکو سر پر یا

العينين ج لا تكلف يا غلام فان التكلف حرام س تعال هنا

دونون آنکھون پر اے صاحبزادے تکلف نکرو کہ تکلف حرام ہے آپ یہان

اجلس ج لا انا اهل العرب اجلس حيث ما ينتهي المجلس س

تشریف رکھیں نہیں مین اہل عرب سے ہون تمہاری مجلس کے اخیر مین بیٹھونگا

لا تتادب مني اجلس كما كنت جالسا ج كيف والادب عند

تم مجھسے ادب نکرو بیٹھو جیسے بیٹھے تھے کیونکر حال آنکہ اہل عرب ادب کو

العرب احب من الذهب س اخي عند اهل الهند بقي الادب

دوست زیادہ رکھتے ہین زر سے برادر من ہندیون مین ادب رہگیا ہے

والكرم عنهم ذهب ج نعم صحيح وكلامك مليح س سيدي ورق التنبول

اور سخاوت انسے اوٹھگئی ہے ہان آپکا کلام نمکین اور درست ہے یا حضرت پان

حاضر ج هذا ليس من عادتي لانه لا يوجد في بر العرب س سيدي

حاضر ہے یہ میری عادت سے نہیں ہے کیونکہ وہ دیار عرب مین نایاب ہے اے حضرت

سمعت انه يوجد هناك ج نعم لكن اليبس يذهبون به اهل الهند

سنا ہے مین نے کہ یہان وہان ملتا ہے ہان ملتا ہے لیکن خشک ہندی لیجاتے ہین

س ۱ اطلب البوريَ ج ۲ لا اني اكره التنباكَ واقرّ من نتنه على

كيا حقه منگاؤن — نه نه — مين تنباكو كو مكروه جانتاهون اور اوسكي بوسے

قوا سخ س ۱ هو حرامٌ ج والله ۲ اعلم لكني لا ۳ احبّ ان اكل النار في بطني

سون بهاگتاهون — كيا وه حرام هے — خدا دانا تر هے — مگر مين — دوست نهين ركهتاهون — آگ كهانے كو اپنے شكم مين

واخرج الدخان من فيّ كاهل النار س هذه مسندةٌ اتّكئ بها وهذا

اور دهوان — اپنے منه سے نكالنے كو جيساكه عادت دوزخيونكي هے — يه مسند هے — اسپر آپ تكيه — اور يه

عطر العنبر تعطّر به جسمك وثوبك الاطهر ج طيّبٌ طيّبٌ ثلثة لا تردّ

عطر — عنبر كا هے — اپنے بدن — اور پاك كپڑون مين لگائيے — اچها اچها — تين چيزين نهين ركيجاتي هين

الطيبُ والوسادةُ واللبن س قرة عيني انت اكرمتني وعظّمتني بحيث

خوشبو — اور تكيه — اور دوده — اي ٹهنڈك ميري آنكهه كي تمنے ميري توقير اور تعظيم كي كه ايسي

ما عظّمني احدٌ اطال الله عمرك واعطاك علمًا ينفع وقلبًا يخشع

نكي تهي — كسي نے — خدا تمهاري عمر دراز كرے — اور تمكو علم عطا كرے — نافع — اور دل ڈرنے والا

ورزقًا يقنع ج كيف لا وانتم من اهل المدينة المنورة من اكرمكم

اور رزق — قناعت ... كيون نهين حالانكه تم — اهل مدينه منوره سے هو — جسنے تمهارا اكرام كيا

اكرمه الله ومن عظّمكم عظّمه الله ومن احبّكم احبّه الله ومن اهانكم

اوسكا اكرام كيا الله نے — اور جسنے تمهاري تعظيم كي — الله نے اوسكي تعظيم كي — اور جسنے تمهين دوست ركها اوسكو دوست ركها خدا — اور جسنے تمهاري اهانت كي

اهانه الله ومن افضحكم افضحه من امره في الارض والسماء

اوسكي اهانت كي الله نے اور جسنے تمهاري فضيحتي كي — اوسكي رسوائي اوسنے كي جسكا حكم هے — زمين اور آسمان مين

ومن يوذيكم فينغص كما يذوب الملح في الماء س يا ثمرة فؤادي

جو تمكو ايذا دے — پس وه گهل گيا جيساكه گهلتا هے — نمك — پاني مين — اي ميرے دل كي مراد

يا قرة عيني ما اسمك ج اسمي محمد يٰسين س ما شاء الله انت

اي ميري آنكهه كي ٹهنڈك تمهارا كيا نام هے — مجهكو محمد ياسين كهتے هين — ماشاء الله — تم

اسمي حبيب الله ج سمّاني ابي بذلك تبركا وتيمنا باسمه صلى الله عليه وسلم
میرا نام دوست خدا کا ہے میرے باپ نے میرا نام رکھا اس نام پر برکت اور برکت کے لیے آنحضرت کے نام سے صلی اللہ علیہ وسلم

س واسم اخيك الاوسط ج الحافظ محمد مصطفى ويقال له في العرف
اور تمہارے منجھلے بھائی کا کیا نام ہے حافظ محمد مصطفی اور ان کو عرف میں

محمد عبد الغني س واسم اخيك الصغير ج محمد حبيب الرحمن
محمد عبد الغنی کہتے ہیں اور تمہارے چھوٹے بھائی کا کیا نام ہے محمد حبیب الرحمن

س واسم اخيك الاصغر ج محمد عبد الرحمن لكنه معروف بمحمد نور
اور تمہارے سب سے چھوٹے بھائی کا کیا نام محمد عبد الرحمن مگر مشہور محمد نور سے ہے

سلمه الغفور س وبعد محمد نور ج اسمه محمد شمس الضحى س وما اسم ابيك
خدا سلامت رکھے اور محمد نور کے بعد اس کا نام محمد شمس الضحی ہے اور تمہارے باپ کا کیا نام ہے

ج اسم ابي محمد ناصر علي س واسم جدك الامجد ج اسم جدي الشيخ حيدر علي
میرے باپ کا نام محمد ناصر علی ہے اور تمہارے دادا کا کیا نام ہے میرے دادا کا نام شیخ حیدر علی

المرحوم س اطريت عليه طبل الرحيل ج نعم قد التحق بجوار رحمة الرب الجليل
مرحوم کیا ان پر نقارہ کوچ کا بج گیا یعنی مر گئے ہاں وہ خدای بزرگ کے رحمت کی ہمسایگی کے ساتھ پہنچ گئے

س متى ج حين ما كان ابي ابن تسعة اشهر س اين وطنك يا اخي ج وطن ابائي
کب جب میرے باپ نو مہینے کے تھے ای بھائی تمہارا وطن کہاں ہے میرے باپ

واجدادي كان قبل ذلك في موضع يقال له الغياثپور في ضلع عظيم آباد
دادا کا مکان پہلے موضع غیاثپور ضلع عظیم آباد میں تھا

وقاه الله عن الفساد س والان اين دارك ج في قصبة آره ضلع شاه آباد
اوسکو محفوظ رکھے اوس فساد سے اور اب کہاں مکان تمہارا ہے قصبہ آرہ ضلع شاہ آباد میں

س في اية محلة ج چوک مسجد س من المسجد الجامع في اي جانب هي
کس محلہ میں محلہ چوک مسجد مسجد جامع سے کس جانب ہے

مولوی محمد یاسین سلمہ اللہ تعالی

ج في جانب المشرق س ومن الجسر الكبير ج في طرف المغرب س ومن الديوان

پورب کی جانب | اور | پچھلے پل سے | جانب غرب میں | اور کچہری سے

ج في سمت الجنوب س ومن جادة السلطان ج في الشمال س يا سيدي

دکن طرف | اور | سڑک سے کس طرف ہے | جانب شمال | ای میر صاحب

الفتوة ما هي ج ان يكون العبد ابدا في امر غيره س فلان يكون دائما

جوانمردی کیا چیز ہے | یہ ہے | کہ بندہ | ہمیشہ | دوسرے شخص کے کام میں رہے | فلان آدمی | ہمیشہ

على انجاح حوائج الناس ج اخي لا يزال الله تعالى في حاجة العبد

خلق کی حاجت روائی کرتا ہے | ای میرے بھائی ہمیشہ اللہ تعالی | بیچ حاجت روائی بندے کے رہتا ہے

ما دام العبد في حاجة اخيه المسلم س مولانا من الفتى ج من لا خصم له

جبتک | بندہ | کسی حاجت میں اپنے بھائی دیندار کے شریک ہے | مولانا | جوانمرد کون ہے | وہ شخص کہ اوسکا کوئی دشمن نہیں

ومن لا يكون خصما لاحد س صنم كل انسان ما هو ج نفسه س موتوا

اور | نہ ہووے | کسیکا دشمن ہو | صنم | ہر آدمی کا کون ہے | اوسکا نفس | مُوتُوا

قبل ان تموتوا ما معناه ج اتركوا الاوصاف الناسوتية الذميمة فانه موت

قبل | اَنْ تَمُوتُوا کے کیا معنی ہیں | چھوڑو | برے چلن آدمیت کو | اسلیے کہ یہ موت

اختياري س الشرك الخفي كيف هو ج هو اخفى من دبيب النملة على

اختیاری ہے | شرک | خفی | کسطرح پر ہے | وہ | باریکتر ہے | چیونٹی کی چال سے

صخرة سوداء في ليلة مظلمة س سيدي الاحسان كيف هو ج

سیاہ پتھر کے اوپر | شب تاریک میں | ای میرے صاحب | احسان | کیا ہے

ان تعم على مسلم وكافر وقريب وبعيد وحبيب وعدو كالشمس والريح

یہ ہے برابر کرو احسان دیندار | اور کافر | اور یگانہ | اور بیگانہ | اور دوست | اور دشمن کے ساتھ جیسے | مانند آفتاب اور ہوا

والسحب ولا تخصص س اخي خذ شيئا وهات شيئا ج ليس عندي شيء

اور میگھ کے | اور نہ خاص کرو | ای بھائی ایک چیز لو | اور ایک چیز دو | میرے پاس کچھ نہیں ہے

س انت مولانا ما تدعو دبر کل صلوة ج ادعو یا من له الدنیا
ای مولانا کیا دعا مانگتے ہو ہر نماز کے بعد دعا کرتا ہون مین ای وہ شخص مالک دنیا

والاخرة ارحم لمن لیس له الدنیا و لا الاخرة س لله الدنیا الی ما
ور آخرت کا ہی ۔ اوسپر رحم کر جسنے ضائع کیا دنیا اور دین کو دنیا کبتک ہی

ج الدنیا ساعة فاجعلها طاعة س هذا رجل یاکل الافیون
دنیا ایک ساعت ہی اوسے طاعت خدا مین صرف کرو یہ آدمی افیون کہاتا ہی

ج اکل الافیون من المهلکات س یا ابت شرب القنب والخمر کیف
افیون کا کہانا مہلک انسان ہی ای باپ بھنگ اور شراب کا پینا کیسا ہی

ج یا بنی من اکل لقمة من القنب والخمر والافیون یدخل قبره علی
ای بیٹے جسنے ایک نوالا بھنگ یا شراب یا افیون کا کہایا داخل ہوگا اپنی قبر مین

صورة الخنزیر والکلب س غدا یوم القیمة یوم الحسرة والندامة
بصورت سئور اور کتے کے کل دن قیامت دن حسرت اور ندامت کے

من یحاسب الخلق ج الله سبحانه هو بنفسه والحمد لله علی ذلك
کون حساب کریگا خلق کا اللہ پاک وہ بنفسہ حساب کریگا اور شکر اللہ کا ہی اوسکے حساب پر

س اخی لم ضحکت ولم قلت الحمد لله ج سیدی لان الله
ای بہائی کیون تم ہنسے اور کیون تمنے الحمد للہ کہا ای میرے سردار اسواسطے کہ جب اللہ

سبحانه اذا کان هو المحاسب فیحاسب بالمسامحة ولا یؤاخذ
پاک محاسب ہی پس حساب کریگا اللہ بآسانی اور نہ گرفت کریگا

بسوء المعاملة ویعامل الناس بالفضل لا بالعدل لانه کریم
بری طرح سے اور وہ کریگا آدمیون پر اپنا فضل نہ عدل کیونکہ وہ کریم ہی

وعلی عباده رحیم س انت تذهب فی الاعراس ومجالس السماع
اور بندون پر رحیم ہی تم جاتے ہو عرس اور راگ کی مجلسون مین

مشہور ۱۲۱۰ ... عبد الماجد سہسرامی سلمہ اللہ تعالی

ج السماع مباح لاهله س اخي الشيطان اين يسكن

راگ درست ہے صاحب راگ کو ای بھائی میرے شیطان کہاں رہتا ہے

س سيدي للشيطان عرش على الماء وهو يجلس عليه س اخبرني زيد

ای صاحب میرے شیطان کا تخت پانی پر ہے اور وہ اوسپر بیٹھتا ہے میں نے زید سے سنا ہے

انه سمع منك هذا الكلام ج صدق زيد وكل ما يحكيه مني فهو حق

کہ اوسنے تمسے یہ کلام سنا ہے سچا ہے زید اور جو کچھ وہ کہتا ہے میری طرف سے وہ حق ہے

س انت مولع بالسماع ومشتاق اليه ج اي نعم كيف لا وهو خير من

تم حریص اور مشتاق راگ کے ہو ہاں کیوں نہیں کہ وہ بہتر ہے

ان تقعد وتغتاب الناس س وانت تحضر مجالس السماع ام لا ج

بیکاری اور غیبت خلائق سے اور تم مجلس راگ میں جاتے ہو یا نہیں

ربما احضر على سبيل التفرج والتطايب واشتعال نار القلب

کبھی جاتا ہوں بطریق سیر اور طیب خاطر اور بھڑکانے دل کی آگ کے

س مولانا انت ما تقول في السماع ج اخي كل ما يوصل ويجذب

مولانا تم راگ کے باب میں کیا کہتے ہو ای بھائی جو چیز اللہ تک پہنچائے اور کھینچے

الى الله فهو مباح س كيف رأيت فلانا ج هو عالم اهل الارض

اللہ کی طرف وہ مباح ہے تمنے فلان شخص کو کیسا پایا وہ عالم اہل زمین کا ہے

ورئيس الابدال وهو جند من جنود الله تعالى س انت كيف علمت

اور سردار ابدال کا اور وہ لشکر ہے لشکروں اللہ تعالی سے تمنے کیونکر جانا

اني احبك ج من القلوب الى القلوب دونه س سيدي انت

تحقیق میں تمہارا دوست ہوں دل سے دل کو ایک راہ ہے ای صاحب آپکا

اتحب ملازمة الجلوس في البيت مع ذكر الله تعالى ولا تخرج

کیا پسند ہے خانہ نشینی ذکر خدائی تعالی کے ساتھ

من غيره من طعتها صنعة لك ذبحت شاة وطبخت امرأتي

کسی غیر سے آپکی دعوت واسطے میں نے تھوڑا کھانا طیار کیا ہی بیچ ایک بکری ذبح کر کے اور میری بی بی نے

من دقيق البر فتعال انت وخادمك وولدك ورجل رجلان

گیہوں کی روٹی پکائی ہی پس آپ مع نوکر اور لڑکے اور ایک یا دو آدمیوں کے

معك ج ان شاء الله تعالى اجئ ولو جئوا من امانت حسين

آئیے انشاء اللہ تعالی آتا ہوں اگرچہ وہ دونوں آتے ہوں امانت حسین

رجل شجاع يصرع الناس ج اخي ليس الشديد من يصرع الناس

مرد دلیر ہی پچھاڑ دیتا ہی آدمیونکو بھائی وہ شخص دلیر نہیں جو آدمیونکو پچھاڑ دیوے

انما الشديد من صرع نفسه وكظم غيظه عند فوران الغضب

دلیر وہ ہی جو زیر کرے اپنے نفس کو اور کھا جاے غصہ کو وقت جوش غضب کے

س يا ابت من اعدى العدو للناس من بين اعدائه ج يا بني

ای پدر کون ہی بڑا دشمن آدمی کے دشمنوں سے ای فرزند میں

نفسك التي بين جنبيك س يا ابت سمعت ان المولوي محمد حسن

تیرا نفس جو کہ دونوں پہلو کے بیچ ہی ای پدر میں نے سنا ہی کہ مولوی محمد حسن

ذهب امس الى اللكنو ج يا بني لا اني رأيته اليوم بعيني الا تعلم

آج لکھنو گئے ای بیٹے نہیں میں نے آج اونکو اپنی آنکھ سے دیکھا ہی تو نہیں جانتا ہی

ان الخبر ليس كالمعاينة س اليوم رحت لعيادة ملا محمود

کہ خبر مثل دیکھنے کی نہیں ہے آج گیا ملا محمود کی بیمار پرسی کو

فقال ضربت على طبل الرحيل آه اودع من الدنيا بالزاد القليل هي

تو کہا اونہوں نے کہ میری کوچ کا نقارہ بج گیا ہائے افسوس میں دنیا سے تھوڑے توشے کے ساتھ جاتا ہوں یہ

حمى تفور تستنبد في الفتور بج هلا قلت لا باس هي لك وهن الذنوب

بخار شدید بہت جوش کرتا ہی قبر میں ... کیوں نہ کہا ... کچھ خوف نہیں یہ ... گناہوں کا ...

١٠

جـ كعُرفِ الفرسِ س وذَنَبُهُ جـ كذَنَبِ الغزالِ او الثور س

مثل ایال گھوڑے کے اور دم اوسکی مثل دم ہرن کے یا بیل کے

وعُنُقُه جـ كعُنُقِ البعيرِ س وصدرُه جـ كياقوتةٍ حمراءَ س وظهرُه

اور گردن اوسکی مثل گردن اونٹ کے اور سینہ اوسکا مثل یاقوت سرخ کے اور پیٹھ اوسکی

جـ كدُرّةٍ بيضاءَ وعليه رَحْلٌ من رِحالِ الجنةِ وله جناحان يطيرُ بهما

مانند موتی سفید کے اور اوسپر ہے پالان جنت کے پالانوں سے اور واسطے اوسکے دو بازو ہیں جن سے اوڑتا ہے

كالبرقِ س ذكرًا كان أم أنثى جـ ما كان ذكرًا ولا أنثى ولكن

مثل برق کے مذکر تھا یا مونث نہ مذکر تھا اور نہ مونث لیکن

كان حقيقتُه ثالثةً كالملائكة س تُوُفّي فلانٌ أمسِ جـ إنّا لله

حقیقت اوسکی تیسری تھی فرشتوں کی طرح فلان شخص مرگیا ہم مال اللہ کے

وإنّا إليه راجعون س تحقّقْ إن كان عليه دَينٌ قضيتُه من عندي ۱۳

اور ہم اوسی طرف پھر جانا تحقیق کرو اگر اوسپر کچھ دین ہو میں ادا کردونگا اپنے پاس سے

وإن كان له مالٌ فلورثتِه لا آخذُ منه شيئًا بعدُ وإن خلّف

اور اگر اوسکے پاس مال ہو واسطے وارثوں کا ہو میں اوسمیں سے نہ لونگا کچھ پیچھا اوسکے اور اگر اوسنے چھوڑا

عِيالًا محتاجين فليأتوا إليّ فعليّ نفقتُهم ومؤنتُهم جـ إن شاء

محتاج تو اونکو لاؤ میرے پاس میں خرچ کری کردونگا اگر چاہا

الله تعالى اليومَ أُحقّقُ هذا وأقولُ منكم غدًا س ثم لا يكون

اللہ تعالیٰ نے تو آج میں تحقیق کرتا ہوں اور کل آپ سے کہونگا ملا سے

في أنعمِ حالةٍ وعيشٍ جـ يا أخي العيشُ المعتبرُ الدائمُ هو عيشُ الآخرة

اچھی حالت اور عیش میں ہو ای بھائی عیش معتبر ہمیشہ کا سی وہ عیش آخرت کا

لا عيشُ الدنيا فإنّه فانٍ وإنْ طالَ س أي أُريدُ الذهابَ

نہ عیش دنیا کا کیونکہ وہ فانی ہے اگرچہ بہت ہو میں ارادہ رکھتا ہوں جانے کا

للقاء السيد المولوي محمد باقر علي فانظر الى السماء غيم ام لا
سید مولوی محمد باقر علی صاحب کی ملاقات کو آسمان کی طرف دیکھو آیا بدلی ہے یا نہیں

ج غيم رقيق عارض في الجو لا يمنع ضوء الشمس س كلامك
کسی قدر زمین آسمان کے درمیان بدلی ہے وہ مانع نہیں سورج کی روشنی کو آپکی بات

احلى الكلام فيه شفاء العليل وثلج الصدر وقرة العيون ج كلا
بہت زیادہ میٹھی باتوں سے اوسمیں بیمار کو شفا ہو اور سینہ کی ٹھنڈک اور آنکھوں کی خنکی نہیں

بل هذا من حسن ظنك بي ولكن اني كنت كما انا اعلم بي
بلکہ یہ آپکی خوبی گمان ہے مگر ہم اوسقدر نہیں جسقدر جانتے آپ ہیں

س امس علمتك ما يقال عند النوم فنسيته اليوم ج كيف لا انسى
کل سکھایا تھا میں نے تمکو جو کہ سونے کے وقت کہتے ہیں آج بھول گئے تم کیونکر نہ بھولوں میں

لاني انسي س انت تاخذ الصدقة ولا تعلم ان فيها ذل الاخذ
اسواسطے کہ میں آدمی ہوں آپ صدقہ لیتے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ اسکے لینے میں لینیوالے کی ذلت

وعز المأخوذ منه ج سيدي ما اصنع لشدة الحاجة اخذ
اور دینے والے کی عزت ہے ای صاحب میں کیا کروں مجبوری سے لیتا ہوں

س انت تاكل ما له رائحة كريهة نيا كثوم وبصل وكراث
تم کھاتے ہو بدبو کی چیز کچی جیسا کہ لہسن اور پیاز اور گندنا

وتجلس عندي وتفوح رائحتها من فيك فاتأذى بريحها ج الان لن
اور ہمارے پاس بیٹھتے ہو اور تمہارے منہ سے بدبو آتی ہے اور مجھے ایذا دیتی ہے اب ہرگز

آكلها س أكلها حرام ج لا ان شئت كلها مطبوخا او مشويا
اوسکو نہ کھاؤنگا آیا کھانا اوسکا حرام ہے نہ اگر چاہو پختہ کھاؤ یا بھونکر

في قدر مع طعام س امس ارسلت اليك بطعام فيه بصل
ہانڈی میں کھانے کے ساتھ کل میں نے بھیجا تمہارے پاس کھانا اسمیں پیاز تھی

وكرّات فردته احرام هو ج لا ولكن اكرهه من هذا الرجل
اور گندنا سوتم نے اوسکو پیسہ دیا آیا وہ حرام ہے نہیں مگر ہم اوسکو مکروہ جانتے ہیں اس آدمی کا

الآن كيف حاله ج امّي محض حاله الى الآن كما كان لا يقدر
اب کیا حال ہے جاہل محض ہے حال اوسکا اسوقت تک ایسا ہی جیسا پہلے تھا وہ نہ

ان يكتب ولا ان يقرأ حرفا ولكنه يقول الاشعار من لا تعلم
لکھنے پر قادر ہے اور نہ ایک حرف پڑھنے پر مگر شعر کہتا ہے نہیں جانتے ہو

ان الشعراء هم تلاميذ الرحمن ج نعم صحيح سمعته من ذهبت
کہ شعرا شاگردان رحمن ہیں ہاں یہ ٹھیک ہے میں نے اوسے سنا ہے آیا تم

بذلك الغلام عند القاضي الحاج محمد ظهور عالم من نعم
اس لڑکے کو لیگئے تھے قاضی حاجی محمد ظہور عالم کے پاس ہاں

اذهبته من فما قال ج كان يقرأ القرآن فرفع راسه فنظر اليه ۱۳
لیگیا تھا پھر کیا کہا قرآن مجید پڑھتے تھے پھر اونھایا اپنے سرکو پھر اوسکی طرف دیکھا

من راسه الى رجله ثلثا فاشار اليه بسبابة ان اجلس ثم اشار
سر سے پیر تک تین مرتبہ پھر اشارہ کیا اوسکو شہادت کی انگلی سے بیٹھنے کو پھر اشارہ کیا

الى بمؤخر الاعين ان اذهب وما قال بلسانه شيئا من قد
میری طرف گوشہ چشم سے جانے کو اور اپنی زبان سے کچھ نہ کہا

توفى فلان في هذا الوقت اني رأيته ميتا في المسجد ج لا
اسوقت فلاں شخص مر گیا میں نے اوسے مردہ مسجد میں دیکھا ہے نہیں

اني رأيته كان يتوضأ وهو صحيح لم يكن به الصداع ايضا من
میں نے اوسے وضو کرتے دیکھا ہے حالت صحت میں کہ اوسے دردسر بھی نہ تھا

لا بل رأيته بعيني ولا كذب ج خير قل ما شئت من فكيف مات
نہیں میں نے اوسے آنکھوں سے دیکھا ہے جھوٹ نہیں ہے خیر جو چاہو کہو کیونکر مرا

ج توضأ وصلى قائماً فسلم عن يمينه ثم ذهب ليسلم عن يساره

وضو کیا اور کھڑے ہو کر نماز پڑھی پھر داہنی طرف سلام پھیرا پھر بائیں طرف کے سلام کا قصد کیا

فقبض الله روحه س اخي الموت يأتي بغتة والانسان لا يخشاه

پھر اللہ نے اوسکی جان قبض کی اے میرے بھائی اجل ناگہاں آتی ہے اور آدمی کو کچھ خوف نہیں

ج اي والله س يا اخي ماتت زوجك وقد حال عليه

ہاں خدا کی قسم سچ ہے اے بھائی تمھاری بی بی مر گئی اور اوسکو

حولان فانت لماذا ترغب عن النكاح ج اني لا ارغب عنه

دو برس گذرے پھر آپ کاہے کیوں نفرت کرتے ہو مجکو اس سے انکار نہیں ہے

ولكني لا احب ان اتزوج وبني صغار س مولانا تعليق التميمة

لیکن میں ناپسند کرتا ہوں نکاح کو درحالیکہ میرے لڑکے چھوٹے ہیں اے مولانا تعویذ

في اعناق الاطفال جائز ج نعم جائز لدفع البلاء س انت صليت

لڑکوں کی گردنوں میں ڈالنا جائز ہے ہاں جائز ہے دفع بلا کے واسطے تمنے نماز پڑھی

ج نعم صليت س ما صليت ج لم يا اخي س لانك اضطجعت

ہاں میں نے نماز پڑھی تمنے نماز نہیں پڑھی کیوں اے بھائی میرے کیونکہ آپ کروٹ پر لیٹے

ونمت حتى رأيتك نخرت ثم قمت وصليت ولم تتوضأ ج

اور تم سو گئے یہانتک کہ میں نے دیکھا کہ تم خراٹے لے رہے تھے پھر اٹھے اور تمنے بے وضو نماز پڑھی

كلامك حق يا اخي لكني نسيت الآن اذهب اتوضأ واصلي

آپ سچ کہتے ہیں اے میرے بھائی لیکن میں بھول گیا تھا اب میں جاتا ہوں وضو کرکے نماز پڑھتا ہوں

س هات هذا الولد وضعه في حجري اقبل خده وعينيه

اس لڑکے کو لاؤ اور میری گود میں دو میں اوسکے گال اور آنکھیں

وجبينه وكفيه والعب معه ج خذه لكنه يبكي ويبول

اور پیشانی اور ہاتھوں کو چوموں اور اوسکے ساتھ بازی کروں اوسکو لو مگر وہ روتا ہے اور پیشاب کرتا ہے

15

س انظر هذه الشهلة كيف تذري صبيتها وتقبلها وتمص
دیکھو اس عورت کو کیونکر بلاتی ہے اپنی لڑکی کو اور بوسہ لیتی ہے اور

لسانها وتلاعبها وتضرب على اعضائها وهي صائمة وهي
اوسکی زبان چوستی ہے اور اوسکی ساتھ کھیلتی ہے اور اوسکے بدن پر مارتی ہے اور حال آنکہ وہ روزہ دار ہے اور وہ

لا تبكي بل تضحك فاذا تركتها ترى كانها نائمة ج حال النساء
نہیں روتی بلکہ ہنستی ہے پھر جب چھوڑ دیتی ہے گویا کہ وہ سو رہی ہے عورتوں کا حال

مع الاطفال كذلك تلعبن بهم وهم يلعبون بهن س صنعت
لڑکوں کے ساتھ ایسا ہی ہے کہ وہ انکے ساتھ کھیلتی ہیں اور وہ کھیلتے ہیں انکے ساتھ

اليوم امرا عظيما كان في اضراسي وجع فمضمضت من الماء الفاتر
آج میں نے ایک بڑا کام کیا ہے میرے دانتوں میں درد تھا میں نے کلی کی نیم گرم پانی سے

وانا صائم ثم اذن المؤذن وانا نائم ج مه لا باس به المضمضة
اور میں روزہ دار تھا پھر موذن نے اذان دی حال آنکہ میں سو رہا تھا ٹھہرو خوف نکرو کلی سے

لا تنقض الصوم وفي الصوم لا يضر النوم س سه انطلق اين هو ۱۶
روزہ نہیں ٹوٹتا ہے اور روزہ میں نیند مضر نہیں ہے جاؤ دیکھو ملا کہاں ہے

ج نائم وزوجته تفلي ثوبه وراسه س اخي نمت ثم استيقظت
سو رہا ہے اور اوسکی بی بی اوسکے کپڑے اور سر کے جوں نکالتی ہے ای بھائی ہم سو گئے اور جاگے

ضاحكا قل عليك بالله ما اضحكك ج رأيت رؤيا أنّها
ہنستے ہوئے کہو تمہیں خدا کی قسم تمکو کیسے ہنسایا میں نے ایک خواب دیکھا تھا

س اني سأموت من الجوع والعطش والعري والبرد وانت على
میں عنقریب مرتا ہوں بسبب بھوک اور پیاس اور برہنگی اور سردی کے اور تم

سرير القصر تتنعمين هات ما كان عندك واطعمني طعاما
محل سرا کے اندر تخت پر آرام کرتے ہو لاؤ جو کچھ تمہارے پاس ہے دو اور کھلاؤ کھانا

اسقني ماءً باردا والبسني ثوبا نظيفا وحبّا من اثوابك جر كل

اور پانی پلاؤ ٹھنڈا اور کپڑا اپنے پہنا اپنے کپڑوں میں سے

كله بسم الله وخذ هذا في سبيل الله س اطعمك الله من ثمرات

سبکو بسم اللہ کر کے کھاؤ اور اسے راہ خدا میں لو تمہیں اللہ تعالی جنت کے میوے کھلا

الجنة وسقاك من اباريق الجنة والبسك حلل النور وسرّ

اور تمہیں اسمے پلاوے جنت کے کوزوں سے اور تمہیں نور کے حلے پہنائے اور خوش کرے

قلبك كما سررت قلبي جر امين ثم امين س رأيت شفيقي المولوي

تمہارے دل کو جیسا تمنے میرا دل خوش کیا دعا قبول ہو پھر قبول ہو آپ نے میرے دوست مولوی

محمد بشير الفلواروي ثم المدني جر نعم لقيته كانه رجل عربي فصيح

محمد بشیر پھلواروی مدنی کو دیکھا ہے ہاں میں نے اونکی ملاقات کی ہے وہ آدمی عربی فصیح ہے

يتكلم بكلام العرب جامع بين العلم والتقوى والادب س كيف

بولچال اونکی عربی زبان میں ہو مجمع علم اور تقوی اور ادب میں کس طرح

اصبحت بالسلامة جر صبح الخير والعافية والسلامة س

تمنے صبح کی اور سلامت خیر و عافیت اور سلامتی کے ساتھ

اخي العافية لمن تجاوز عن الصراط ودخل الجنة جر نعم صحيح

کہو بھائی عافیت اوسیکو ہے جو صراط سے گذر کے داخل جنت ہوجائے ہاں سچ ہے

س الترقيهم كيف حاله جر فيه فرح شديد وهم دهريا وثقل مهري

... کیسا ہے تمہیں خوشی ایک ... اور ہمیشہ رنج اور مہر کا بوجھ

يكسر ظهريه يوم القيامة قبرها على قبري س اخي من اربعة ايام

اور ... قیامت تک قبر ... پر قبر بھائی میرا چار دن سے

عليل واني اظن انه ستضرب عليه طبل الرحيل فبذلك ليس

بیمار ہے اور ہم گمان کرتے کہ عنقریب اوسکے کوچ کا نقارہ بجایا جائیگا اس سبب سے مجکو

لیلٌ ولا نهارٌ ولا نومٌ ولا قرارٌ فاصبروا فان الله مع الصابرین و

نہ دن کو چین ہے اور نہ رات آور نہ نیند آتی ہے اور نہ قرار ہے صبر کرو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور

ان الله لا یضیع اجر المحسنین انا الفقیر جالس علی الحصیر

بتحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا ہے اجر محسنین کو میں فقیر بیٹھا ہوں بوریے پر

وانت اخی فی الدین تتنعم علی السریر الفقر شعار الاتقیاء

اور تم ہمارے بھائی دینی عیش کرتے ہو تخت پر فقر لباس ہے پرہیزگاروں کا

وحلیة الاصفیاء اختاره الله لخواصه من الانبیاء والاولیاء

اور آرائش ہے صاف لوگوں کی پسند کیا ہے اسکو اللہ نے واسطے اپنے بندگان خاص انبیا اور اولیا کے

[illegible] الفقراء کیف حالهم فی الآخرة قال علیه الصلوة و

فقیروں کا حال آخرت میں کیسا ہے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ

السلام یدخل الفقراء الجنة قبل الاغنیاء بخمس مائة عام

وسلم نے داخل ہونگے فقیر بہشت میں پانچ سو برس پہلے امیروں سے

انا ندعو دعاءً ولا یستجاب فادعوا ان یفتح علی الابواب

ہم دعا مانگتے ہیں اور نہیں قبول ہوتی ہے دعا کرو تا کہ مجھ پر دروازے دعا کے کھل جائیں

ترک الذنوب والالتجاء بحضرت ستار العیوب مفتاح

گناہ کا چھوڑنا ہے اور بدرگاہ حضرت باری التجا کرنا کنجی

الجنة ما هو حب المساکین والفقراء وترک صحبة الملوک و

بہشت کی کیا ہے دوستی غریبوں اور فقیروں کی اور الگ رہنا بادشاہوں اور

الاغنیاء یا ابت کم الکبائر یا بنی هی خمس وعشرون علی

مالداروں کی صحبت سے اے باپ گناہ کبیرہ کتنے ہیں اے بیٹے پچیس ہیں

ما نص صلی الله علیه وسلم فیها انها کبیرة وهی الشرک والقتل

موافق فرمودہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہیں یہ کہ وہ کبیرہ ہیں اور وہ شریک کرنا اللہ کے ساتھ اور

بغیر حق والزنا وافحشه بحلیلة جاره والفرار من الزحف

ناحق کسیکو مار ڈالنا اور زنا اور بدتر زنا عورت ہمسایہ کے ساتھ ہو اور بھاگنا جنگ سے

واکل الربوا واکل مال الیتیم وقذف المحصنات والسحر

اور سود کھانا اور یتیم کا مال کھانا اور عورت پرہیزگار کو برا کہنا اور جادو کرنا

والاستطالة فی عرض المسلم بغیر حق وشهادة الزور والیمین

اور دراز زبانی کرنا ناحق دیندار کی عزت میں اور فریب سے گواہی دینا اور

الغموس والنمیمة والسرقة وشرب الخمر وکل مسکر واستحلال

جھوٹی قسم کھانا اور غمازی کرنا اور چوری اور شراب خواری یا ہر نشہ پینا اور حلال جاننا

بیت الله الحرام ونکث الصفقة وترک السنة والتعرب بعد

کعبہ میں حرام کو اور نقض عہد اور سنت کو چھوڑنا اور روگردانی بعد

الهجرة والیاس من روح الله والامن من مکر الله ومنع ابن السبیل

ہجرت کے اور رحمت خدا سے ناامید ہونا اور امن مکر خدا سے اور مسافر کو منع کرنا

من فضل الماء وعدم التنزه من البول وعقوق الوالدین

زائد پانی سے اور نہ بچنا پیشاب سے اور نافرمانی والدین کی

والتسبب الی شتمهما والاضرار فی الوصیة ومنها قول الزور

اور برا کہنا اونکے برے کہنے پر اور ضرر پہنچانا وصیت میں اور اوسی سے ہے بات فریب کی

وتعلم السحر والمسبل ازاره خیلاء والمنان الذی لا یعطی شیئا

اور جادو کو سیکھنا اور نیچے کرنا اپنے ازار کو اور منان جو کہ دیوے کوئی چیز

الا منة والمنفق سلعته بالحلف الکاذب والاصرار علی المعصیة

بغیر احسان کے اور رواج دینے والا اپنے سودا کو ساتھ جھوٹی قسم کے اور اصرار کرنا گناہ پر

س یا ابت شرب الخمر اکبر الکبائر وام الفواحش یا بنی نعم

ای پدر شراب خواری بڑا گناہ کبیرہ ہے اور برائیوں کی ماں ہے ای بیٹے ہاں

من شرب الخمر وترك الصلوة ودعا على امه وعصى وخان السلام
جسنے شرابخواری کی نمازکو چھوڑا اور کہا اپنی زبان اور بیوہ پیچھے اور خیانہ پر

وهو يضحك وتبكى السماء والارض على جهله وسالت(س)
اور وہ ہنستا ہو اور آسمان و زمین اوسکی نادانی اور حال پر رو تے ہیں

يا ابت ما حال النمام (ج) يا بنى قال عليه الصلوة والسلام
ای باپ چغلخور کا کیا حال ہو ای بیٹے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لا يدخل الجنة عاق ولا مدمن خمر فلا قاطع رحم ولا مصدق
داخل نہوگا بہشت میں بیزار کرنیوالا ماں باپکا اور پینیوالا خمر اور نہ قطع کرنیوالا رحم کا اور نہ سچ جاننے والا

بالسحر ولا منان ولا كاهن ولا نمام (س) يا ابت عظني (ج) يا
جادو کا اور نہ منان اور نہ جادوگر اور نہ چغلخور ای باپ نصیحت فرمائیے ای فرزند

اعمل عملا صالحا ولو كان اقل فان اليوم عمل ولا حساب (ج)
کام کرو اچھے کام اگرچہ کم ہوں کیونکہ آجکا دن کام کرنیکا ہی اور نہ حساب کرنیکا

۳۰ وغدا حساب ولا عمل (س) يا ابت زدنى (ج) يا بنى الناس نيام
اور کل روز حساب کا ہی اور نہ عمل کا ای باپ اور فرمائیے ای بیٹے آدمی سوتے ہیں

واذا ماتوا انتبهوا (س) يا ابت زدنى (ج) يا بنى من عذب لسانه
اور جب مرتے ہیں خبردار ہوتے ہیں ای باپ اور کہیے ای لڑکے جو کہ شیریں زبان ہو

كثر اخوانه وعظم شانه (س) يا ابت زدنى (ج) يا بنى بشر مال
دوستدار اوسکے بڑھیں اور شان بڑھی اوسکی ای باپ اور فرمائیے ای بیٹے خوشخبری سنا

البخيل بحادث او وارث (س) يا ابت زدنى (ج) يا بنى البخل جامع
بخیل کو مال غارت ہوگا یا وارث لینگے ای باپ اور کہیے ای لڑکے بخل جمع کرنا

لمساوى العيوب والسخاء محبوب القلوب (س) يا ابت زدنى
برائیوں کا اور سخاوت دلونکی محبوب ہے ای پدر اور فرمائیے

ج يا بني لا لباس اجمل من التقوى والعافية وعليك بسورة

اى فرزند کوئی پوشاک عمدہ تقوی کی اور عافیت سے نہیں ہے اور تم سورۃ

الفاتحة فانها الشافية س يا ابت زدني ج يا بني لا داء اعيى

فاتحہ کا ورد کرو کیسلئے کہ وہ شفا دینے والی ہے بیماری کی اى باپ اور کہیے اى بیٹے کوئی درد بیمار کرنیوالا

من الجهل واذا اوتيت العلم فما بعد ذلك سهل س زدني ج

جہالت سے زیادہ نہیں ہے اور جب آگیا علم تو پھر بعد علم کے ہر چیز آسان ہے اور کہیے

نعمة الجاهل كروضة على مزبلة س زدني ج الانسان عبيد

دولت جاہل کی مثل باغ کے کوڑے پر ہے اور کہیے انسان غلام

الاحسان والاحسان بقطع اللسان س زدني ج افقر الفقر

احسان کا ہے اور احسان روک زبان کی ہے اور کہیے بدترین افلاس

الحمق الذائب واغنى الغنى العقل الصائب س زدني ج عليك

حماقت پگھلانیوالی ہے اور بہتر تونگری عقل تیز اندیش ہے اور کہیے واجب ہے تجھ پر

بالعلم فان العلم يرفع الوضيع واياك والجهل فان الجهل يضع الرفيع

حصول علم کیونکہ علم بلند مرتبہ کرتا ہے کمتر کو اور بچو جہالت سے اسلیے کہ جہل گراتا ہے بلند کو

س زدني ج العلم خير لك من المال في سائر الاحوال فان العلم

اور کہیے علم تمہارے لیے مال سے بہتر ہے ہر حال میں کیونکہ علم

يحرسك وانت تحرس المال س زدني ج العلم حاكم والمال

تیرا نگہبان ہے اور تو مال کا نگہبان اور کہیے علم حاکم ہے اور مال

محكوم عليه والدنيا كلها كجناح البعوضة عند العالم بالله

اوسکا زیر حکم ہے اور دنیا عالم کے نزدیک پشہ کے پر کے برابر ہے بلکہ وہ

كالجيفة لديه س زدني ج يا بني لا تكثر النوم سيما بالليل

مثل مردار کے ہے اوسکے نزدیک اور کہیے اى بیٹے بہت نسو علی الخصوص رات کو

فان كثرة النوم بالليل تدع الرجل فقيرا يوم القيامة س ز د ن ب
کیونکہ کثرت نیند کی رات کو قیامت کے دن آدمی کو محتاج چھوڑتی ہے اور فرمایئے

ج توكل على الرب الرحيم القدير فانه اذا اجلت المقادير ضلت
پروردگار مہربان نہایت قدرت والے پر بھروسا کرو اسواسطے جبکہ آویگی مقدارین گم ہو جاویگی

التدابير س ز د ن ب ج اغتنم زمانا انت فيه فانه سياتي زمان تكون
تدبیرین اور کہیے زمانہ حال کو تم غنیمت جانو کیونکہ آویگا ایک زمانہ ہوگا

فتنة المضطجع فيها خير من القائم والقاعد خيرا من القائم و
فتنہ اوسمین سونیوالا بیٹھنے والے سے بہتر ہے اور بیٹھنے والا کھڑے ہونیوالے سے اور

القائم خير من الماشي والماشي خير من الساعي والساعي خير
کھڑا ہونیوالا چلنیوالے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے اور دوڑنیوالا

من الراكب والراكب خير من المجري س ز د ن ب ج يا بني من حفر بئرا لاخيه
سوار سے اور سوار گھوڑا دوڑانیوالے سے اور کہیے اے بیٹے جسنے کنواں کھودا اپنے بھائی کیواسطے

فقد وقع فيه س ز د ن ب ج يا بني عليك بالتفاسير والاحاديث
تو وہ اوسمین گر پڑیگا اور کہیے اے بیٹے لازم پکڑ تو تفسیروں اور حدیثوں کو

وكتب الفقه والاصول واياك وعلوم الفلاسفة والمنطق ثم
اور کتب فقہ اور اصول اور بچو علم فلاسفہ اور منطق سے

واحفظ لسانك لا تقول فتبتلي ان البلاء موكل بالمنطق
اور روک تو اپنی زبان کو تحقیق بلا سپرد ہے بولنے کو

س ز ن ب ج يا بني من ترك الانفاق خشية الاملاق لم يصدق
اور کہیے اے بیٹے جسنے خیرات کو چھوڑا خوف محتاجی کے

بوعد الرزاق س ز ن ب ج لا تمازح احدا على الافراط
خدا کے وعدہ کو اور کہیے کسی سے بہت ٹھٹھا مت کرو

فانه يشغلك عن ذكر الله ويورث قسوة القلب وكثرة الضحك

کیونکہ وہ تجکو روکتی ہے خدا کے ذکر سے اور دل کو سخت کرتی ہے اور ہر وقت کی ہنسی

وذهاب ماء الوجه وكثيرا ما يورث الايذاء والحقد والعداوة

آبرو لیجاتی ہے اور اکثر اوقات پیدا کرتی ہے اذیت اور کینہ اور دشمنی کو

وجراة الصغير على الكبير س زني جـ ياسرور قلب الوالدين

اور دلیر کرتی ہے چھوٹوں کو بزرگوں پر اور کہتے اے ماں باپ کے دل کے سرور

اصلاح ذات البين افضل من الصدقة والصلوة والقيام

دو دشمنوں میں صلح کرا دینی بہتر ہے صدقہ اور نماز نفل اور شب بیداری سے

كما جاء في حديث خير الانام عليه الصلوة والسلام س زني

جیسا کہ آیا ہے حدیث شریف بہترین خلائق میں اوپر بہت خدا کی اور سلام ہو اور کہتے

جـ اقرأ عند كل غم وحزن سورة يس فانها اذا قرأها خائف

وقت ہر مصیبت اور تکلیف کے سورہ یس کو پڑھو کیونکہ جب اوسکو کسی اندیشہ میں پڑا ہوا

امن او جائع شبع او عار كسي او عطشان سقي او سقيم شفي

بچاؤ پایا ہے اور بھوکا آسودہ ہوا ہے اور ننگے کو کپڑا ملا ہے اور پیاسا سیراب ہوا اور بیمار اچھا ہوا ہے

س زني جـ اذا نظرت في المرآة فقل اللهم كما حسنت خلقي

اور کہتے تم آئینہ دیکھتے وقت یہ دعا پڑھو اللہم الخ اے خدا جیسے تو نے مجکو صورت میں بنایا

فحسن خلقي س زني جـ ان الشياطين يحضرون الاخلية

تو میری نیک عادت کو اور کہتے تحقیق شیاطین آتے ہیں جائے ضرور میں

فاذا دخلت بيت الخلاء فقل اللهم اني اعوذ بك من الخبث

جب تو بیت الخلا کو جائے تو کہہ اللهم الخ اے خدا میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں پلیدی

والخبائث س يا ابت جـ لا تبل قائما ولا تستقبل القبلة

اور پلید جانوں سے اے باپ اور کہتے کھڑے ہو کر پیشاب نہ کر اور قبلہ کی طرف منہ کر

ولا تستقبلها ببول او بغائط بل انحرف الى جهة الجنوب او الشمال

اور قبلہ کی طرف پیشاب نہ کر اور نہ رفع حاجت کر بلکہ مڑ جاؤ دکن یا اوتر کی طرف

س زدني ج يا بني الاقوال والافعال التي تقع في المجالس

اور کہیے اے بیٹے جو باتیں اور کام مجلسوں میں واقع ہوں

فهي الامانة يجب سترها فمن افشاها فهو نمام والنمام لا يدخل

وہ امانت ہیں اونکا چھپانا واجب ہے پھر جسنے اوسے ظاہر کیا وہی چغلخور ہے اور چغلخور داخل نہ ہوگا

دار السلام س زدني ج انت في سلامة ما سكت فاذا

دار السلام میں اور کہیے تو سلامتی میں ہے جب تک کہ تو خاموش ہے پھر جب

تكلمت فلك او عليك س زدني ج ان الله تعالى يبلو

تونے بات کی اوسکا نیک و بد تیرے لیے ہے اور فرمایئے تحقیق اللہ تعالی امتحان کرتا ہے

عبده بالصنع الجميل ليمتحن شكره ويبلوه بما يكره ليمتحن

اپنے بندے کا عمدہ کاریگری میں تو جانچے اپنے شکر کو اور مبتلا کرتا ہے اونمیں جسے وہ برا جانتا ہو تو امتحان کرے

صبره س زدني ج يا بني اذا حدثت نفسك بالشيء

اوسکے صبر کو اور کہیے اے بیٹے جو تیرا نفس کسی چیز کو چاہے

فلا تعجل به مخافة ان تبتلي به س زدني ج لا تعجل فلا داء ادهى

تو جلدی اوسکی مت کرو بخوف اسکے کہ مبتلا ہو جاؤ اوسمیں اور کہیے کنجوسی مت کر کیونکہ کوئی بیماری زیادہ

من البخل س زدني ج يا بني من كتم سره ملك امره س زدني

بخل سے نہیں ہے اور کہیے اے بیٹے جسنے پوشیدہ رکھا اپنے راز کو وہ اپنے کام کا قابض ہوا اور کہیے

ج لا تفخر على احد بتعداد المحاسن ولا ترفع قدرك على الناس

نہ فخر کر کسی پر بوجہ اپنی بھلائیوں کی تعداد کے اور اپنی قدر لوگوں پر نہ بڑھا

عجبا بل تواضع بخفض جناح الذل ولين الجانب وانكسار

غرور کرکے بلکہ عاجزی کرو ساتھ پست بازو ذلت کے اور نرمی اور کسر نفسی

القلب والرحمة للخلق حتى لا ترى لك على احد فضلا ولا ترى
نفسی اور رحمت خلق کے لیے تاکہ نہ دیکھے اپنے واسطے بزرگی کسی پر اور نہ دیکھیے

لك عند احد حقا بل وترى الحق لكل احد عليك سزدب
واسطے اپنے حق نزدیک کسی کے بلکہ حال آنکہ دیکھتا ہو ہر ایک کے واسطے حق اوپر اپنے اور دیکھیے

ج يا بني اظهارك ستر غيرك اقبح من اظهار سر نفسك لانك
اے بیٹے غیر کا پردہ کھولنا بدتر ہے اپنا بھید بیان کرنے سے کیونکہ پھر گا تو

بالصدق وصمتين الخيانة ان كنت مؤتمنا والنميمة ان كنت مستخبرا
ساتھ ایک دو عیبوں کے چوری ہوئی اگر تو نے امانت داری کی اور سخن چینی ہوئی اگر تو نے بیان کیا

سزدب ج يا قرة عيني اجتمع الكسائي واليزيدي عند الرشيد فقدموا
اور دیکھیے اے میری آنکھ کی پتلی اتفاق کیا کسائی اور یزیدی نے نزدیک رشید بادشاہ کے پھر مقدم کیا

٢٥ الكسائي يصلي جهرية فارتج عليه في قراءة الكافرون
کسائی کو کہ نماز پڑھے آواز بلند پھر کانپا اوپر اپنے سورۂ کافرون کی قرات میں

فقال اليزيدي قارئ الكوفة يرتج عليه في هذه فحضرت
پھر یزیدی قاری کوفہ نے کہا کانپتا ہے اوپر اپنے اس سورت کی قرات میں پھر آئی

جهرية اخرى فقام اليزيدي فارتج عليه في الفاتحة فقال
نماز جہری دوسری بار پھر کھڑا ہوا یزیدی اور کانپا اوپر اپنے سورۂ فاتحہ میں پھر

الكسائي احفظ لسانك لا تقول فتبتلي ان البلاء موكل
کسائی نے کہا روک تو اپنی زبان کو نہ بول کہ مبتلا ہوگا تو بلا میں تحقیق بلا مقرر ہے

بالمنطق سزدب ج يا بني اتق الله وامسك لسانك
گویائی پر اور دیکھیے اے بیٹے ڈرو خدا سے اور اپنی زبان کو روک روک تو

واذا انت تجني فاعلم انك لا تجني الا على نفسك س انظر
اور جب تو گناہ کرتا ہے خبردار گناہ نہیں کرتا ہو تو مگر اپنے نفس پر دیکھو

هذا اليتيم جالس في حجر الأرملة ويبكي من الجوع قد بلّ خدّاه ٧١

اس یتیم کو جو بیٹھا ہے گود مین ماں کے اور روتا ہے بھوک سے اوسکے دونون رخسار

من الدموع جر يرحم الله الكريم من يرحم على هذا اليتيم من بطنك

آنسو سے رحم کرے خدای کریم ... اس لڑکے پر ... تمہارے پیٹ سے

يمشي فانت كيف تمشي انا معك لا امشي جر طيب رح س

آتے ہین کیونکر چلیگا مین تمہارے ساتھ نہ چلونگا اچھا جاؤ

يا اخي وأي فيك جر ليس شيء من جمي اليوم عندي صغير ابن خمسة سنين

او میرے بھائی تیرے منہ مین کیا ہے کچھ نہین آج میرے پاس پانچ برس کا لڑکا لایا گیا

غشي عليه حتى ظن انه سيموت فامرت فنضح في وجهه

اور پھر غشی طاری تھا ایسا تک کہ گمان کیا گیا کہ عنقریب مرجاے پھر مین نے حکم دیا پس ڈالا گیا اوسکے منہ پر پانی کا چھینٹا

من ماء من بير في داري فافاق بعون الله تعالى وذهب جر ٣٦

میرے گھر کے کنوے سے پس ہوش آیا اوسکو اللہ تعالی کی مدد سے اور چلا گیا

الحمد لله مرحبا مرحبا س يا ابت اعاب رسول الله صلى الله عليه

شکر خدا شاباش شاباش اے باپ کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم طعاما قط جر لا يا ولد ما عاب منذ وقتا قط ولا عاب طعاما

وسلم نے کسی کھانے کا عیب بیان کیا ہے نہین اے لڑکے نہیں عیب بیان کیا ہرگز ... اور نہ کھانا

قط بانه مالح نقية حريف حامض نيّ ونحوه بل ان اشتهاه

کبھی بایں طور کہ وہ شور ہے کھٹا ہے تیز ہے کچا ہے اور مثل اوسکے بلکہ اگر وہ مرغوب ہوتا

اكله والا تركه سواء كان من صنع الآدمي او من صنع الله تعالى

کھاتا ورنہ چھوڑ دیتے ... آدمی کی کاریگری سے ... کاریگری خدای تعالی

سبحانه لان صنعة الله لا تعاب وفي صنعة الآدمي كسر

سبحانہ سے کیونکہ صنعت ...

قلب الصانع س أبي ما قرأتُ علمَ النحو لكنْ قرأتُ علمَ المنطق

قلب سازندہ کی ہے — میرے نے — علم نحو — نہیں پڑھا — البتہ — میں نے علم منطق

والكلامُ ج النحوُ في الكلام كالملح في الطعام س ءَإذا متنا و

اور کلام کو بگڑنا — علم نحو کا — کلام میں — جیسا نمک — کھانے میں — کیا جب ہم مر جاوینگے اور

كُنّا تراباً وعظاماً ءَإنّا لمبعوثون ج نعم كيف لا وكنا قبل ذلك

ہو جاوینگے مٹی اور ہڈیاں — کیا ہم پھر زندہ کیے جاوینگے — ہاں کیونکر نہیں اور تھے ہم پہلے

أيضاً تراباً فمنها خلقنا وفيها نُعيدُ ومنها نُخرجُ س حبيب الرحمن

بھی مٹی پھر اوسی سے — ہم کو پیدا کیے — پھر اوسی میں جاوینگے پھر اوسی سے ہم نکلینگے — حبیب الرحمن

أنت تلعب لا تقرأ ألعبْ ألعبْ أنا أفهمُك بكرةً ج اقرأ اقرأ

تو کھیلا کرتا ہے پڑھا نہیں کرتا ہے — کھیل کھیل — ہم تجھے — صبح کو — سمجھیں گے — میں پڑھتا ہوں پڑھتا ہوں

س قم قم يا حبيب أليس الصبح بقريب ج بلى أقوم س كم درهما

اوٹھو اوٹھو اے حبیب — کیا نہیں ہے صبح قریب — ہاں قریب ہے اوٹھتا ہوں — کتنے درہم

أنفقتَ ج كذا درهماً أنفقتُ س هذه شاة كانت قائمة

تو نے صرف کیے — بہت روپے — میں نے خرچ کیے — یہ — بکری — کھڑی

على تلٍّ تنفض أذنيها حتى جاء ذئب من خلفها فأخذها

ٹیلے پر — اپنے دونوں کان جھاڑتی ہے — کہ آیا — اوسکے پیچھے سے بھیڑیا — پھر اوسکو پکڑا اور

وفرّ فسعينا خلفه حتى انتزعناها منه وكانت حيّة

اور بھاگا — پس ہم اوسکے پیچھے دوڑے تا آنکہ اوسکو چھین لیا — اوس سے — حالانکہ وہ — زندہ تھی

فذبحناها أهي لنا حلال أم لا ج حلال س من هذا يا أخي

پھر اوسکو ہم نے ذبح کیا کیا یہ ہمارے لیے حلال ہے — یا نہیں — حلال ہے — اے بھائی یہ کون ہے

ج هذا فقير بسط اليوم في وسط الطريق نطعه ووضع عليه

یہ فقیر ہے — آج اسنے — درمیان راہ کے — اپنا بچھونا بچھایا ہے — اور رکھا ہے اوسپر

ثوبا يسأل الناس الحافا فجاءت امرأة بكف ذرة وجاءت

کپڑا مانگتا ہے آدمیوں سے گڑگڑا کر پھر لائی ایک عورت ایک مٹھی جوار لیے پھر لائی

أخرى بكسرة خبز واتى رجل بالخشبة من الطعام حتى اجتمع

دوسری ٹکڑا روٹی لیے اور لایا ایک آدمی کھانا لیے ہوئے یہانتک کہ جمع ہوا

على النطع شيء يسير فاخذه وذهب س اليوم كنت جالسا

چادر پہ کچھ تھوڑا پھر لیا اوسکو اور چلا گیا آج میں

عند طبيب النصارى فاتى بصبي قد صار شابا وهو لم يتكلم

ایک ڈاکٹر کے پاس بیٹھا تھا پھر ایک لڑکا آیا جوان تھا اور وہ نہ بولا تھا

قط من طفوليته الى شبابه لانه كان اخرس فعالجه فبرئ في يوم

کبھی لڑکائی سے جوانی تک کیونکہ وہ گونگا تھا پھر اوس ڈاکٹر نے اوسکا علاج کیا سو چنگا ہوا

وانطق بعد ما كان ابكم هذا عجيب جدا س كيف عالجه

اور بولا بعد اوسکے کہ تھا گونگا یہ بڑے تعجب کی بات ہے کیونکر اوسکا علاج کیا

ج كوى في خمسة مواضع من اعضائه على شحمة اذنيه وعلى

اوسنے پانچ جگہہ داغا اوسکے اعضا میں سے دونوں کانوں کی لو پر اور

ركبتيه وبين عينيه وتحت الناصية وعلى مرفقيه س نعم

اوسکے دونوں زانو پر اور اوسکی دونوں آنکھوں کے بیچ میں اور ماتھے کے نیچے اور اوسکی دونوں کہنیوں پر ہان

الطبيب هذا كيف وما سمعنا مثله فينا ج اي نعم س لم هذا

حکیم یہی ہے کیوں اور نہیں سنا ہمنے اوسکا مثل آج تک ہان

انت في حيص بيص يا اخي ان شئت فانطلق معي والا لا

تو حیص بیص میں ہے اے بھائی اگر تو چاہے میرے ساتھ چل ورنہ نہیں

ج اني في حيص بيص لاني لا اقدر على الذهاب والمجيء ...

میں حیص بیص میں ہوں اسواسطے کہ میں آنے جانے پر قدرت نہیں رکھتا

جاءني اليوم ان اذهب معك يقول لم يطق الضيف فترك

آج میرے یہاں ایک مہمان آیا ہے اگر میں تیرے ساتھ گیا وہ کہیگا کہ نہ طاقت رکھی مہمان کی پس چھوڑ دیا

البيت وضيفه س من هي هذه حسينة بنت سعد

گھر کو مع اوسکے مہمان کے یہ کون ہے حسینہ بیٹی سعد کی

ولدت على السفينة حين رجعنا عن المدينة فمن اتى اليها

پیدا ہوئی جہاز پر جب ہم مدینہ منورہ سے پلٹے آتے تھے جسنے اوسکی طرف

أعينه ومن أهانها أهينه س يا اخي الدجاجة تحضن

اوسکی اعانت میں کرونگا اور جسنے اوسکی اہانت کی میں اوسکو ذلیل کرونگا اے بھائی مرغی اپنے پروں کے نیچے لیتی ہے

عشرين بيضة فاكثر والحمامة لا تحضن غير بيضتين س ما

بیس انڈے یا زیادہ اور کبوتر نہیں لیتا ہے اپنے پروں کے نیچے سوا دو انڈوں کے کیا

السر في ذلك ج لما كانت الدجاجة لا تزق فرخها كانت

نکتہ ہے اسمیں اسلیے سو مرغی اپنے بچوں کو چونچ سے نہیں چگاتی ہے

تحضن عشرين فاكثر ولما كانت الحمامة تزق فرخها لم تحضن

بس انڈے لیتی ہے یا اکثر اور کبوتر چونچ سے چگاتا ہوا اپنے بچہ کو نہ لیا

غير بيضتين لانها لا تقوى ولا تقدر على القيام باكثر منهما

دو انڈوں کے سوا اسواسطے کہ وہ نہیں قوت اور قدرت رکھتی ہے اوپر پرورش کرنیکے دو سے زیادہ پر

س اسمع يا اخي كلامي ان هذا الرجل ان توفي وعليه دين

اے بھائی میری بات سنو تحقیق یہ آدمی اگر مرا اور اوسپر قرض ہے

فعلي قضاؤه وان ترك مالا فلورثته ج يا اخي الان اي امر

اوسکی ادائی میرے ذمہ ہے اور اگر مال چھوڑا تو وہ اوسکے وارثوں کا ہے اے بھائی اب کونسا کام

يكون احسن [illegible]

[illegible]

السلام فلانا وفلانا ومن لقيت من أصحابي جميعا ج طيب س

فلاں فلاں کو سلام کہیو اور جس جس سے دوستوں میں سے تو ملاقات کرے اچھا

سلمت على من لقيت وعلى من [illegible] كيف هم ج هم على صحة

میرا سلام کہا تو نے جس جس سے ملاقات کی تو نے اور [illegible] کیسے ہیں وہ صحت

وعافية من كل وجه س [illegible] واصبغ

اور عافیت میں ہر طرح سے [illegible] اور چباؤ

مضغا ناعما في فيك وقل بسم الله قبل الأكل وكل لقمة ج

چبانا خوب اپنے منہ میں اور بسم اللہ کہو کھانے سے پہلے ہر لقمہ پر سارا کہو

مرحبا مرحبا س إني انكحت قبل الأمس أختي يوم الاثنين

اچھا اچھا میں نے نکاح کیا پرسوں بہن پیر کو

على أربعين ألف صداق ودينار أحمر ج مرحبا مرحبا

چالیس ہزار مہر اور دو دینار زرد سرخ شاباش شاباش

بارك الله فيكما وجمع بينكما على خير س أوأولمت أم لا ج

برکت دیوے اللہ تم دونوں میں اور جمعیت دے تم دونوں کو خیر پر کیا ولیمہ کیا تو نے یا نہیں

يا سيدي أولمت بالخبز واللحم حتى شبع المسلمون خبزا و

اے صاحب میں نے ولیمہ کیا گوشت روٹی کے ساتھ یہاں تک کہ آسودہ ہوئے مسلمان روٹی اور

لحما وهم ألوف وملأ كل رجل وعاءه ولم يبق في البيت وعاء

گوشت سے اور وہ ہزاروں تھے بھر لیا ہر شخص نے اپنا برتن اور نہ باقی رہا گھر میں کوئی برتن

إلا امتلأ حتى أن الرجل ليعقد قميصه فيأخذ فيه س

مگر بھر لیا اور یہاں تک کہ آدمی گرہ دیتا تھا کرتے میں پھر لیتا تھا اس میں

لم إذا ما طلبتني ج بعثت اليك خادمي فما كنت في البيت

کس واسطے تو نے مجھے طلب نہیں کیا میں نے بھیجا تھا اپنے خدمتگار کو تیری طرف تو گھر میں نہ تھا

فارسلت اليك الخبز واللحم س لا لا اني لا اعلم ج بلى

پھر مجکو میں نے کھانا بھیجا ... میں نہیں جانتا ہوں بیشک

ارسلت سل من اهلك س انت لما جئت ج جئت

میں نے کھانا بھیجا اپنے گھر میں پوچھو کب تو آیا تھا میں

الى بابك لكن رأيت البيت ممتليا من القوم فما وجدت

تیرے دروازہ کی طرف آیا مگر دیکھا میں نے گھر بھرا ہوا برادری کے لوگوں سے پھر نپایا میں نے

موضعا اجلس فيه فرجعت على اثري س ما لكم مسافة

کسی جگہ کو کہ اوس جگہ بیٹھتا میں پھر میں پلٹ آیا پچھلے پاؤں پر ... کتنی مسافت ہے

السموات من الارض ج سيدي مسافة سبعة الاف سنة

آسمان کی زمین سے اے صاحب میرے سات ہزار برس کا فاصلہ ہے

س كيف يا اخي ج سيدي لان بين كل سماء وسماء خمس مائة

کیونکر اے بھائی صاحب میں اس طرح کہ درمیان ہر آسمان کے ... پانچ سو

عام وسمك كل سماء خمس مائة عام فهي سبعة الاف س

برس کا ... اور بلندی ہر آسمان کی پانچ سو برس کی ہے ... اس حساب سے سات ہزار برس ہے

فرس من هذا ج ربوطا على باب المسجد هذا ج فرس الحاجي

کسکا گھوڑا ... بندھا ہے ... کے دروازہ پر ... یہ گھوڑا حاجی کا ہے

س اتخذت الحمامة على ظهر المسجد وكرا رأيت اليوم في

کبوتر نے اپنا آشیانہ پشت مسجد پر پکڑا ہے دیکھا میں نے آج

غار بيضتين وفي غار فرخين ج اتركها يا ولد لا تفتشها

ایک غار میں دو انڈے اور ایک غار میں دو بچے ... اے لڑکے اوسکو تلاش نہ کر چھوڑ دو

س ادركت الصلوة ولا ماء ولا مسجد كيف اصلي واين

پالیا نماز ... نہ ... نہ مسجد ... کس طرح نماز پڑھوں اور کہاں

أصلي جـ جعلت لنا الأرض مسجدا وطهورا فحيثما أدركتك

نماز دن گردانی گئی ہمارے لیے زمین مسجد اور پاک کرنیوالی پھر جب مجھکو وقت

الصلوة تيمم وصل س رأيت في كتب التواريخ انها كانت

نماز کا تیمم کر اور نماز پڑھ مین نے کتب تواریخ مین دیکھا ہے کہ

الامم السابقة يصلون منفردين وكل واحد على حدة انتم

امت سابقہ کے لوگ نماز پڑھتے تھے الگ الگ اور ہر ایک جدا جدا تم لوگ

لم تصلون صافين جـ جعلت صفوفنا في الصلوة كصفوف

نماز پڑھتے ہو صفین باندہکر نماز مین صفین گردانی گئین ہمارے واسطے مانند صفین

الملائكة وهذا من خصائص هذه الامة س هذا أي

ملائکہ کے اور یہ خاصہ اسی امت کا ہے

شيء يا ولدي جـ كنت طفلا ابن سنتين ارضع في حجر امي فانصبت

چیز ہے اے لڑکے تھا مین لڑکا دو برس کا اپنی ماں کی گود مین دودھ پیتا تھا گرگئی ۳۲

القدر التي كانت امي تطبخ فيها على راسي واحترق جلدي

ہانڈی کہ میری ماں اوس مین پکاتی تھی میری ماتھے پر اور جلگیا تمام بدن میرا

كله فحملني ابي الى دار الشفاء فبعد شهرين صرت صحيحا

پھر میرا باپ مجھے اوٹھا لیگیا دار الشفا کی طرف پھر دو مہینے کے بعد مین اچھا ہوگیا

س يا امت ما هذا الاثر على فخذي وساقي وبطني ويدي

اے اماں کیا ہے یہ نشان میرے زانون اور میری پنڈلی اور میرے پیٹ اور ہاتھ

جـ يا بني أقبلت بك من المدينة المنورة حتى اذا كنت

اے بیٹے لاتی تھی مین تجھکو مدینہ منورہ سے یہانتک جبکہ تھی

المكة المعظمة على ليلة او ليلتين طبخت طبيخا ففني الحطب

مکہ معظمہ سے نزدیک ایک رات یا دو رات مین پکاتی تھی مین شوربا کھانا بس لکڑی باقی نہ

فرجعت اطلب اشعب وجلست هناك فتناولت القدر فاذا هي

عليك فاصدقني جلدك كله ثم احتكت فرجعت اسحاس يا جارية

امی لونڈی

هلمي المائدة نتغدى بها حاضرة قالت هلمي المنديل امسح به وجهي

خوان لاؤ ہم ہماری کہا بیگا حاضر ہو رومال لاؤ میں اسے پونچھوں منہ

ويدي بعد ذا واسمع انس سمعنا امرا عجيبا اعظم من خوان النار

اور ہاتھ کو پوچھوں اور اور سنو ہم ایک چیز تعجب کی بات ہے بڑا جو واسطے آگ سے

لابراهيم عليه السلام وهو اتى انس بن مالك فقال يا جارية

ابراہیم علیہ السلام کے واسطے ٹھنڈی ہوئی اور وہ یہ ہے کہ آئے وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ پس کہا اے لونڈی

هلمي المائدة نتغدى فاتت بها ثم قال هلمي المنديل فاتت بمنديل

میرا دسترخوان لا میں ناشتہ کروں گا پھر وہ لے آئی دسترخوان کو آپ نے کہا رومال لا تو وہ رومال

وسخ فقال اسجري التنور فاوقدته فامر بالمنديل فطرح فيه

میلا لائی پھر کہا تنور گرم کر پس اس نے تنور کو جلایا پھر حکم کیا اس رومال کا پس ڈالا گیا اس میں

فخرج ابيض كانه اللبن فقالوا ما هذا قال منديل كان رسول الله صلى

پس نکلا سفید گویا وہ دودھ ہے پس ان لوگوں نے تعجب کیا کہ یہ کیا ہے کہا حضرت انس نے یہ رومال آنحضرت صلی اللہ

الله عليه وسلم يمسح به وجهه فاذا اتسخ صنعنا به هكذا لان النار

علیہ وسلم کا ہے پونچھتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس سے اپنا منہ پس جب میلا ہو جاتا ہے ہم اسی طرح کرتے ہیں کیونکہ آگ

عجلا سبق قد مس صاحبة فاختة انت فهمت

فاختہ بولی تو سمجھا

ما قالت بعد فهمت تقول يا ليت الخلق لم يخلق ناس

کیا کہتی ہے میں سمجھا کہتی ہے اے کاش مخلوق نہ پیدا کی جاتے

انظر الى هذا البلبل يصوّت ويرقص على الورد الاحمر وكيف

اس بلبل کی طرف دیکھو جو چہچہاتی ہے اور ناچتی ہے لال پھول پر اور کیونکر

يطير من غصن الى غصن بحسن اداء ج كيف لا وهو عاشق

اڑتی ہے ایک ٹہنی سے دوسری ٹہنی پر اچھے انداز سے کیونکر نہیں اور وہ عاشق ہے

عليه من هذه الحمرة لهذا ترى انا ابسط جناحيها

اوس پر لال اس واسطے تو دیکھتا ہے کہ دونوں بازو پھیلاتا ہے

تريد ان تقع على راسك وتزيل نومك ج كنت جائعا

چاہتا ہے کہ تیرے سر پر گر پڑے اور تیرے سے دور ہوتا ہے میں بھوکا تھا

فصعدت على شجرة التوت آكل منه فجّه ونضيجه حلوة

اور چڑھا شہتوت کے پیڑ پر اوسکو کھاتا تھا کچے پکے اور میٹھے

ساعة فرأيت عليه حمرة معها فرخان فاخذت فرخيها

گھڑی بھر پھر اوس پر دیکھا ایک لال اوسکے دو بچوں سمیت اور اوسکے دونوں بچے لیے

فنزلت فجاءت الحمرة تشرف راسي بحبها اولادها لا تخيفني

اور اوتر آیا پھر لال اپنے بچوں کی محبت سے میرے سر کے اوپر بسبب محبت بچوں کے

لا تخجها بولديها ردّ فرخيها ج طيب من انت اين

نستانا اوسکو اور اوسکے بچوں کو چھوڑ دے اسکے دونوں بچوں کو بہت بہتر تو

تكون في اليوم كله ج اكون في حضرة السلطان من الغدوة

تمام دن کہاں رہتا ہے میں دربار میں رہتا ہوں صبح سے

الى الزوال ومن الرواح الى الغروب ثم اتى واصلّى المغرب واكل

دوپہر ڈھلنے تک اور تیسرے پہر سے رات تک پھر آتا ہوں اور نماز مغرب پڑھتا ہوں اور کھاتا

واسرق قليلا يا سيدي هل لك من مال ج نعم ليس من اي

اور سو رہتا ہوں اے آقا کیا تیرے پاس مال ہے ہاں نہیں

۳۳

من أنواعه جم من كل ما أعطى الله من الأراضي والمواضعات و

الإبل والشاة والخيل والفيلة أو آتاك الله مالا فليرى عليك

ثيابك خرقة خلقة عتيقة جدا وسخة وتكون على بذاذة الهيئة

ومن نظافة الملابس جدة الثوب ونقيه عن الأدناس إن الله يحب

أن يرى أثر نعمه على عبده اطرح هذا الثوب عنك فإنه خلق

خشن والبس من هذا فإنه لين رقيق نفيس لكنه غال جدا

أعني هذا صحيح لكن المباهاة في الملابس والتزين بها ليست

من خصال الرجال وإنما هي من سمات النساء والأطفال من

سنة نقاء الثوب من الوسخ والنجاسة والأرجاس والتوسط

في جنسه محمود عند الله والناس جميعا لكن ينبغي أن لا يكون

جدا غاليا نفيسا ولا رديا خسيسا بل يكون بين بين وخير الأمور

اوسطها س عليك ان تتسرول قاعدا و تتعمم قائما ١٧ ان التعمم

واجب ہی کہ پائجامہ تو بیٹھے بیٹھے اور عمامہ باندھ کھڑے ... کیونکہ عمامہ باندھنا

قاعدا والتسرول قائما يورثان الفقر والنسيان جـ نعم سلمنا س

بیٹھے اور ازار کھڑے ہو کر پہننا یہ دونوں امر محتاجی اور نسیان پیدا کرتے ہیں ان کو ہم تسلیم کرتے ہیں

ثياب اهل الجنة خضر جـ نعم س سيدي ان الله جميل يحب

کپڑے جنتیوں کے سبز ہیں بجا ای صاحب تحقیق اللہ نیک ہی دوست رکھتا ہے

الجمال و يبغض القبيح من الاقوال والهيأة والافعال جـ اخي ان الله

خوبی کو اور بیزار رہتا ہی برائی کو باتوں اور شکلوں اور کاموں سے میرے بھائی تحقیق اللہ

لا ينظر الى صوركم و اموالكم و انما ينظر الى قلوبكم و اعمالكم س

تمہاری صورتوں اور مال کی طرف نہیں دیکھتا ہے اور بلکہ دیکھتا ہے تمہارے دلوں اور اعمال کو

سيدي تكن بين بين بان تلبس ثيابا وسطا تليق بحالك من

ای آقا سن ہو جا بیچ بیچ بایں طور کہ کپڑے اوسط درجے کے جو لائق تمہارے حال کے ہیں

النفاسة والنظافة لا الفائق جدا ولا الدون مع مراعاة القصد

نفاست اور پاکیزگی سے نہ فائق بہت اور نہ حقیر ساتھ رعایت میانہ چال کے

وترك الاسراف لان الريش زينة الانسان كما ان الريش زينة

اور بیجا خرچ چھوڑنا کیونکہ لباس فاخر آدمی کی زینت ہے جیسا کہ پر زینت ہے

للطائر من الحيوان جـ كلامك حق س من هذا الرجل الوسخ

جانوران پرندہ کے واسطے تمہاری بات حق ہے اس آدمی میلے کپڑے

الثياب شعث الشعر قل له يتفرق عن سريري فان ثوبه قد اتسخ

پراگندہ حال کو کہہ اوس سے میرے تخت سے تحقیق اوسکا کپڑا میلا ہے

انظر كم يسعى فيه من قمل جـ سيدي مسافر مفلس غريب الوطن

دیکھو اوسکے کپڑے میں جوئیں رینگتی ہیں ای صاحب مسافر غریب الوطن ہے

ما رثت ثيابه وتخرقت لكنه لا يحب أن يغسلوا ويرضى أن يلبس به ثيابه و

اور کپڑے اس کے پھٹے ہوئے ہیں لیکن اوسکو دھولی یا دھلوانا پسند نہیں اپنے کپڑے اور

يزيل به الوسخ بس خذ هذا الرداء فانه أخضر طوله أربعة أذرع

اوس سے میل کچیل چھوڑاتا اس چادر کو لو حقیقت وہ سبز ہے طول میں چار گز

وعرضه ذراعان وشبر أنا لا آخذ يا شيخ أنا لا آخذ منك يا سليم

اور عرض دو گز اور ایک بالشت میں نہ لونگا اے شیخ میں نہ لونگا اے سلیم

هذه ليلة مقمرة منيرة لا ظلمة فيها ولا غيم في هذه الليلة أنطلق

یہ رات چاندنی روشن ہے اوسمیں تاریکی اور بدلی نہیں ہے اس رات میں چلونگا

معك وآكل في بيتك ما كان مطبوخا من طعيم بس يا سليم هذا

تیرے ساتھ اور کھاؤنگا تمہارے گھر میں جو کہ پکا ہوگا تھوڑا کھانا اے سلیم یہ

طعيم بائت لا أحري لك بس لا يا سيدي يا طبيب هذا القدر كثير

تھوڑا سا کھانا باسی ہے تیرے لائق نہیں ہے نہ اے صاحب اے طبیب اسقدر بہت ہے

طيب بس يا سيدي أي ثوب كان على موسى يوم كلمه ربه

اور بہتر خوب ہے اے صاحب من کون کپڑا حضرت موسی علیہ السلام پہنے تھے جس دن کہ باتیں کی تھیں اوسکے اللہ

كان عليه ذلك اليوم كساء صوف وكمة صوف وجبة صوف

اوس دن وہ پہنے تھے ایک کمل صوف اور ٹوپی صوف کا اور جبہ پشمین

وسراويل صوف وكانت نعلاه من جلد حمار ميت بس هذا

اور ازار پشمین کا نعلین اوسکے چمڑے گدھے مرے کا ہوتا تھا یہ

الثوب المعصفر من أين لك حرام على الرجال أنظر في الكتاب حين

یہ کپڑا کسم کے رنگ کا تجھے کہاں سے تجکو مردوں کو حرام ہے دیکھو کتاب میں تیرے لئے نہیں

الشيخ صنعته لي عليلتي أنا أنزله وأعطه حليلتي بس يا شيخ

بنایا اوسکو میرے واسطے بیمار عورت نے میں اتار دیتا ہوں کر دیتا ہوں اپنی عورت کو اے شیخ

صبيًّا في ليلة اضحيان اي مقمرة فجعلت انظر اليه مرة والى القمر

ایک لڑکے کو بیچ چاندنی رات کے — پس — میں نے اوسکی طرف ایکبار نظر کی اور چاند کی طرف

اخرى لانظر ايهما احسن في عيني فوجدته احسن في عيني

دوسری بار تاکہ دیکھوں کون اون میں بہتر ہے — میری آنکھ میں — پھر میں نے اوسکو بہتر پایا اپنی نظر میں

يخجل البدر والهلالا فقلت ما اسمك فقال لولو فقلت لي لي

شرمندہ کرتا تھا چودہویں رات کے اور ماہ نو کو — میں نے کہا کہ تیرا نام کیا ہے — اوسنے کہا موتی — میں نے کہا میرا ہے میرا

فقال لالا فوالله ما رأيت احسن منه قط ج اني رأيته

اوسنے کہا نہیں نہیں بخدا میں نے نہیں دیکھا بہتر اوس سے — کسی کو اصلا — تحقیق میں نے اوسکو دیکھا ہے

عند القيوم هو كالقمر بين النجوم اسمه بدر الدجى بن شمس الضحى

قیوم کے نزدیک — وہ مانند چاند کے ہے درمیان ستاروں کے اوسکا نام بدر الدجی — شمس الضحی کا بیٹا

س يا ابت عظني ج يا ولد قل همك لو نظف ثوبك وان

ای باپ نصیحت فرمایئے — ای لڑکے کم ہووے غم تیرا — اگر پاکیزہ ہووے تیرا کپڑا — اور اگر

استغفرت زال غمك وخف ذنوبك س يا ابت بينا انا امشي

تو نے استغفار کیا — تیرا غم دور ہوا — اور تیرا گناہ بخشا گیا — ای باپ — ایک وقت میں

في السوق اذا هذا الرجل جاء من خلفي وخنق بيديه حلقي

بازار میں جاتا تھا — ناگاہ یہ — آدمی — میرے پیچھے سے آیا — اور اپنے دونوں ہاتھ سے میرا گلا گھونٹا

على ارادة تلفي ج اتركه يا ولد اتركه فانه وقت الصباح فدع

میرے ہلاک کرنے کے ارادے پر — ای لڑکے چھوڑدو اسکو چھوڑدو — کیونکہ — صبح کا وقت ہے

بك هذا من المزاح س هذه الاكمام الواسعة الطوال التي

اپنے تیرے ساتھ سے — ہنسی کی بات ہے — یہ آستینیں — لمبی

هي كالاخراج والعمائم كالابراج لم يلبسها عليه الصلوة والسلام

وہ مانند — خرجیوں کے — اور عمامے مثل برجوں کے ہیں — نہیں پہنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

فانهما من مخترعات العوام ج نعم صحيح س ملا قطب عاش

سوا اسکے کہ وہ دونوں ایجاد عوام سے ہیں — ہاں صحیح ہے — ملا قطب — خیریت سے رہے

نحير في فلواري ومات مدينة رسول الباري فكان من خطيأة

پھلواری میں — اور مدینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں انتقال کیا — گناہوں سے بری تھا

كيوم ولدته امه ج سبحان الله والحمد لله س الله سبحانه

مثل اوس دن کے کہ اوسکی ماں سے پیدا ہوا تھا — سبحان اللہ اور الحمد للہ — اللہ سبحانہ

وتعالى من اي شي يرضى يا غلام ج من لين الكلام وافشاء السلام

وتعالی — کس — چیز سے راضی ہوتا ہے اے لڑکے — نرمی کلام — اور پھیلانا سلام

واطعام الطعام واكساء العراة والارامل والايتام والصلوة بالليل

اور کھانا کھلانے مساکین — اور — ننگے — اور بیوہ عورتوں اور یتیموں کو کپڑا پہنانا اور رات کو نماز پڑھنا

والناس نيام وخدمة العلماء الكرام وفقراء العظام ومن

بوقت خواب آدمیوں کے — خدمت عالموں بزرگ — اور فقیروں بزرگ سے — اور

الصلوة والسلام على خير الانام وكثرة ذكر الله الملك العلام

کثرت درود و سلام اوپر بہترین خلق کے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — اور کثرت ذکر خدا کی — پادشاہ دانا

والاعتزال من الشبهات والحرام واجتناب الخطايا والاثام

اور یکسو رہنا — شبہوں — اور حرام سے — اور پرہیز کرنا — خطا اور گناہوں

ولين الجناح لاهل الاسلام والتواضع بين يدي الخواص والعوام

اور نرمی بازو — واسطے اہل اسلام کے — اور انکسار — آگے — خواص اور عوام

وتلاوة القرآن والصيام وتصور الدنيا كاضغاث الاحلام

اور پڑھنا قرآن — اور روزہ رکھنا رمضان — اور تصور کرنا دنیا کا — مثل — خواب پراگندہ

وكسر النفس والاصنام والاستغناء عما في ايدي الانام والاستقامة

اور توڑنا نفس — اور بتوں کا — اور بے پروائی — اور سے جو خلق کے ہاتھوں میں ہے — اور استقامت رہنا

ليوم الرحيل مع كثرة الطاعات والحسنات وقلة الاكل والنوم

واسطے کوچ کے دن کے ساتھ کثرت طاعات اور نیکیوں کے اور کم کرنا کھانا اور سونا

والمشي والكلام س يعقوب لم ما اكل الطعام ج اتيته على

اور چلنا اور باتیں یعقوب نے کیوں نہ کھانا کھایا میں آیا اسکے پاس

الصباح وهو نائم ثم اتيته وقد استيقظ فقال اني اليوم صائم

علی الصباح آیا اور وہ سوتا تھا پھر میں اوسکے یہاں آیا وہ بیدار ہوا اور کہا میں آج روزہ دار ہوں

ثم اتيته فرأيته يبكي وهو قائم فسألت ايش هذا يا يعقوب

پھر اوسکے یہاں آیا تو اوسکو دیکھا میں نے کھڑا روتا ہے میں نے پوچھا یہ کون چیز ہے اے یعقوب

فقال ايش اقول الا انا لنفسي لائم س يا اخي لا تبرح عن مكانك

پھر اوسنے کہا کون چیز کہتا ہوں خبردار میں اپنے نفس پر [illegible] اے بھائی مت ٹل اپنی جگہ سے

غدا حتى آتيك فان لي فيك حاجة ج ان شاء الله تعالى

کل تاکہ میں آؤں تیرے پاس کیونکہ تحقیق مجھکو تجھ سے ایک ضرورت ہے انشاء اللہ تعالی

انتظرك الى الضحى س يا سيدي كيف اصبحت ج اصبحت

میں تیرا انتظار کرونگا چاشت تک اے صاحب تم نے کیونکر صبح کی صبح کی میں نے

مع الخير والعافية بحمد الله تعالى س أانت صليت ج لا

بخیر وعافیت بحمد اللہ تعالی کا آیا تو نے نماز پڑھی نہیں

س لم ذا ج لي حاجة الغسل ولا ماء س عليك بالصعيد

کیوں مجھکو حاجت غسل کی ہے اور پانی نہیں ہے [illegible]

فانه يكفيك ج نعم طيب س يا ايتها المرأة اي سطح لك

پس تحقیق وہ تجھکو کفایت کریگا ہاں بہتر ہے اے [illegible]

من ماء ج يا بني نعم س فانطلقي اذن معي الى داري فان

[illegible]

لا، فِيَّ عطش كبير ولا ماء معي انطلق انطلق معك يا أبي

أيهم كأساً من الماء بفلسين لا أضير يا بني بالخبز هذا أيشتاق

وأنت ساكت دعني أضربه لا إني أعلم أن الكلب ما كان يكون

نبّاساً لو كض برجلك هذا القرص يا ولدي يا شيخ هذا

حمار فرس ماشٍ يا سلطان عند هذا النخل واغرسه في

البستان يا سبحان الله أين البستان يا عطشان

وليس في الإناء قطرة من الماء الحلو الذي في ذلك الفلك فهو ماء

مالح اصبر إنا نأتيك بالماء يا أيها المتعلق الشق ط

حيث يراه المتعلم فإنه أدب له قلت صلاة اليوم لها

قضيت صلوة الصبح في المسجد أديت في البيت

يا أبت أريد أن أطير مع الطير في الهواء وأكون طائراً وأسير معه

الملائكة في الجنة سيد آجر يا بني الزم خمسا شفقة كالشمس

فرشتوں کے ساتھ بہشت میں سیر تا اے بیٹے شفقت آفتاب کی سی

وتواضعا كالارض وسخاء كالنهر الجاري وحلما كالميت وسترا كالليل

اور زمین کی سی عاجزی اور سخاوت بہتے دریا کے مانند اور بردباری مردے کی طرح اور عیب پوشی رات کی

س عظيم آباد اذا كان الماء مغصوبا فالتيمم احسن من الوضوء

اور وعظ فرمایئے جبکہ ہووے پانی زبردستی کا تو تیمم کرنا وضو سے بہتر ہے

والوحدة خير من الجليس السوء س ترجم من صدق في

اور تنہائی بہتر ہے ہمنشین بد سے اور کہیے جو سچا ہے

مقاله وزاد في جماله س ترجم من شاور اهل النصيحة أمن

گفتگو میں اور اسکی آبرو بڑھی اور کہیے معنے مانی بات خیر خواہ کی محفوظ رہا

من الفضيحة س الرزق اذا كان مقدرا فمن ارض الى ارض

رسوائی سے ہرگاہ کہ رزق مقدر ہے تو ایک زمین سے دوسری زمین تک

ما السير والانتقال ج الرزق اذا سار بالمرء من ارض الى ارض

پھرنا اور اٹھنا کیسا جبکہ رزق پھرتا ہے آدمی ایک زمین سے دوسری زمین تک

فما السؤال س اكرام الضيف كيف ج لا عار للمرء ولو كان

تو سوال کیا ہے تعظیم مہمان کی کیونکر ہے آدمی کو ذلیل نہیں ہے گو

سلطانا ان يخدم ضيفه واباه ومعلمه والذي كان عند الناس مهانا

کہ بادشاہ ہو کہ خدمت کرے مہمان اور اپنے باپ اور استاذ کی اور گرچہ آدمیوں میں ذلیل ہو

س اخي عنايت حسين اليوم لم ما قضيت صلوة الفجر

بھائی عنایت حسین آج کے دن کیوں نہ تو نے نماز فجر کی ادا کی

لاني امس انطلقت من عظيم آباد وقت الهاجرة حتى وصلت

میں کل دوپہر کو عظیم آباد سے گیا تھا وقت دوپہر کے یہاں تک کہ پہنچی

داناپور قُبَيل المغرب ثم اسريتُ من هناك حتى جئت على داري

ہم داناپور پہونچے مغرب سے پہلے بعد ازاں رات کو وہاں سے چلا یہانتک کہ میں اپنے گھر میں

في آخر الليل وكان الباب منغلقا فدققتُ ففُتح فطرحتُ بي

پچھلی رات آیا اور دروازہ بند تھا میں نے کھٹکھٹایا پھر دروازہ کھل گیا پھر میں

على سريري من الاعياء بغير ان اغسل وجهي ويدي فنمتُ

اپنے تخت پر لیٹ گیا تھکاوٹ سے بدون منہ اور ہاتھ دھوئے اور سو رہا میں

ولا احلى عند المسافر منه فما ايقظني احدٌ من منامي خوفا مني

اور نیند سے شیریں زیادہ نزدیک مسافر کے کوئی چیز نہیں ہے پھر کسی نے مجھکو مارے میرے خوف کے نہ جگایا

الا حرُّ الشمس فتنبّهتُ وقمتُ واغتسلتُ وصليتُ وجئتُ

مگر تپش آفتاب نے پھر میں جگا اور کھڑا ہوا اور میں نے غسل کیا اور نماز پڑھی اور آیا میں

في حضرتكم س اليوم انت اين كنت يا ولد ج يا سيدي كنت

تمہارے حضور میں آج کے دن تو کہاں تھا اے لڑکے اے صاحب

ذهبتُ الى الصحراء فاشتدت الشمس وقت الهاجرة فجلستُ

میں جنگل کی طرف گیا تھا اور دوپہر کے وقت آفتاب کی تپش ازحد تھی پھر بیٹھ گیا میں

لاستظل تحت شجرةٍ فحانت صلوة الظهر فالتمستُ الماء فلم

نیچے ایک درخت کے پھر وقت ظہر کی نماز کا آیا میں نے پانی کو تلاش کیا تو

اجد فرأيتُ عينا تجري قليلاً فغرفتُ بيدي من العين ماء

نہ پایا پھر دیکھا میں نے ایک چشمہ جاری تھوڑا تھوڑا میرے ہاتھ نے چلو سے تھوڑا تھوڑا پانی لیا

قليلا قليلا حتى اجتمع في الاناء شيءٌ من الماء فغسلتُ وجهي ويدي

یہانتک تھوڑا سا پانی برتن میں اکٹھا ہو گیا پھر میں نے اپنا منہ اور ہاتھ دھویا

وتوضّيتُ وصلّيتُ س يا مولانا كنت ذهبتُ لقضاء الحاجة

اور وضو کیا اور نماز پڑھی میں نے اے مولانا میں واسطے قضائے حاجت کے گیا تھا

في بيت الخلاء فجاء وسبيل شيئا فلو امرني فلما جئت اخذني بيدي و

ضربني على جبهتي وخدي وظهري وعجزي وبطني وسبني سبا

ولامني وقال لي ما شاء الله ان يقول ج اسكت اسكت يا شيخ

انت لم ذا لا تتزوج ولا تبني دارا لتسكن اليها ج لست الا كراكب

استظل تحت شجرة ثم راح وتركها س لك كم اولادا ج تسعة

اربعة بنين وخمس بنات س كم درهما انفقت في تعمير الدار

ج كم درهم انفقت في تعمير الدار س انت على الخير والبركة و

على خير طائر ج الحمد لله على ذلك س هذا الرجل يعد من الاتقياء

لكن كثيرا ما يجلس في مجالس الاغنياء ج يا شيخ صحبة الاغنياء

سم قاتل للفقراء س ان هذا الرجل كثيرا ما ينطق بما ان وقع

عليه لن يصبر عليه ج لا تنطقن بما كرهت فربما نطق اللسان

يحادث فيكون س منذ ٢ المرء كثير المزاح وربما ينقص لما هو كره

ساده ايک نئی بات کے پيش ہوجاتی ہے ... آدمی بڑا مسخرہ ہے اور شايد بڑی بات بہت کرتا ہے

ج لا تمزحن بما كرهت قوما ضرب المزاح عليك بالتحقيق

جيکسی سے ہين بڑی وه بات کہ پس برا اوقات ہو سچائی ہو ہنسی تحقيق تک

س يا بني اذهب الى مولانا فادعه ج جئت فقلت له ان ابي

اے بيٹے جاؤ مولانا کے پاس پھر بلاؤ تو ميں گيا تھا اور ميں نے اونکو کہا کہ ميرا باپ

يدعوك فقال اجي على الفور س انت رايت فلانا هو مضطر

تمکو بلاتا ہے کہا ميں نے الفور آتا ہوں تو نے ديکھا فلانے آدمی کو کہ وه ...

هذه القرية ج لا يسع الرائي ان ينظر اليه ملأ عينيه اجلالا له

اس بستی کا ہے نہيں گنجائش ہے ديکھنے والے کو يہ کہ ديکھے اوسکی طرف بھر آنکھ کہ وه جليل الشان ہے

س كم اخا لك يا اخي ج يا اخي اخرج الله سبحانه وتعالى من نسل

تيرے بھائی کتنے ہيں اے بھائی اے بھائی عطا کيے خدا نے سبحانہ وتعالى نے ميرے باپ کی نسل سے

ابي عشرين ولدا والان لم يبق من نسله غيري س يا اخي الان

بيس لڑکے اور اب ميرے سوا اوسکی نسل سے کوئی باقی نہيں ہے اے بھائی اب

كيف حال عيني ابيك ج كانتا عيناه مبيضتين لغشاوة

تيرے باپ کی آنکھوں کا کيا حال ہے اوسکی دونوں آنکھيں سفيد ہيں بسبب ايک پردے کے

لا يبصر بهما شيئا فاتي كحال فكان يدخل الخيط في الابرة

کوئی چيز نہيں ... ايک کحال ... سوئی ميں دھاگا پرو ديتے ہيں

وانه لابن ثمانين سنة س رايت اليوم جارية خماسية

حالانکہ سن اوسکا اسی برس کا ہے ديکھی آج ميں نے ايک لڑکی پانچ

او سداسية تقول استغفر الله ذنبي كله انتصف الليل او اصلي

يا چھ برس کی ديکھی ... خدا سے سارے گناه بخشتا ... اور نماز پڑھتی ہے

فقلت لها قاتلك الله ما افصحك ايش اسمك قالت سكينة

میں نے اوس کو کہا کیا تو بڑی فصیح ہے تیرا نام کیا ہے کہا سکینہ

اجيء من المدينة هي بنت من يا اخي ج هي بنت اخي محمد بشير

میں مدینہ منورہ سے آتی ہوں وہ کسکی بیٹی ہے اے میرے بھائی یہ بیٹی بھائی محمد بشیر کی ہے

س اين وجدت طائرك ج قد كان طار هذا الطائر من القفس

تو نے کہاں پایا اپنے جانور کو یہ جانور پنجرے سے اوڑ گیا تھا

فعدوت الى بستان فنظرت عن يميني فلم ار شيئا ونظرت عن شمالي

میں باغ کی طرف دوڑا میں نے داہنی جانب نظر کی پھر میں نے کسی چیز کو نہ دیکھا اور میں نے بائیں طرف نظر کی

فلم ار شيئا ونظرت خلفي فلم ار شيئا فنظرت تحتي فلم ار شيئا فنظرت

پھر کوئی چیز نہ دیکھی میں نے اور پیچھے نظر کی میں نے پھر کچھ نہ دیکھا پھر میں نے اپنے نیچے نظر کی تو کچھ نہ دیکھا پھر میں نے نظر کی

فوقي فاذا هذا الطائر على غصن من اغصان الكمثرى واخو رقص

اپنے اوپر ناگاہ یہ چڑیا اوپر ایک شاخ کے شاخوں امرود سے کرتی ہے ناچ

س نعمتان مغبون فيها كثير من الناس الصحة والفراغ ج نعم

دو نعمتیں زیان رسیدہ ہیں اوسمیں بہت آدمی صحت اور فراغت ہاں

بل النمل والزاغ س يا سيدي عظني ج يا اخي الدنيا مزرعة الآخرة

بلکہ چیونٹی اور کوا اے صاحب وعظ کیجے بھائی دنیا کھیتی عقبی کی ہے

وفيها التجارة التي يظهر ربحها في الآخرة فمن استعمل فراغه وصحته

اور اسمیں وہ تجارت ہو کہ ظاہر ہوگا اوسکا نفع آخرت میں پھر جسنے اپنی صحت اور فراغت کو صرف کیا

في طاعة الله فهو المغبوط ومن استعملهما في معصية الله فهو

خدا کی بندگی میں پھر وہ رشک زدہ ہو اور جسنے خدا کی نافرمانی میں صرف کیا وہی

المغبون المبهوت س نزهني ج العيال سوس الطاعات والمال

زیان رسیدہ پریشان ہے اور فرمائیے آل اولاد گھن ہے عبادت کا اور مال

رأس الخطيات ثم رأيت ملا محمود كيف حاله بحيث لا يسأل

گناہوں کی جڑ ہے تو نے دیکھا کہ ملا محمود کا کیسا حال ہے کسی سے سوال نہیں کرتا

الناس ورأيناه في بعض اسفارنا يسقط سوطه وهو على ظهر

اور ہم نے بعض سفروں میں اونکو دیکھا ہے کہ اونکا کوڑا گر گیا حالانکہ وہ گھوڑے کی پیٹھ پر سوار تھے

الفرس فلا يسأل احدا ايناوله اياه حتى نزل من الفرس على الارض

کسی سے سوال نکیا کہ اوسے اونکو اوٹھا دے یہانتک کہ گھوڑے سے زمین پر اوترے

واخذ السوط ثم ركب ثم امسّ رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور کوڑا لیا پھر سوار ہوئے کیا چھوا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

يدا امرأة حين البيعة بحيث لا ما مسّ ايديهن قط وكان لا يصافح

ہاتھ کسی عورت کا بیعت کے وقت نہ نہ عورتوں کے ہاتھ کبھی نہیں چھوئے اور عورتوں سے مصافحہ نہیں

النساء انما كان يبايعهن بالكلام من وراء الحجاب ثم المبايعة

مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اونکی بیعت کرتے تھے کلام مبارک کے ساتھ پیچھے سے پردے کے بیعت کرنی

واخذ التلقين والارشاد من المشائخ الكبار كيف حالها

اور تلقین یعنی اور ارشاد حاصل کرنا مشائخ کبار سے اوسکا حال کیا ہے

بحيث سنة سنية لا بد لطالب الحق من اديب كامل واستاذ

سنت روشن ہے طالب خدا کو ضرور ہے ادیب کامل اور اوستاذ

ومرشد كامل يبين له آفات النفوس وفساد الاعمال فاذا وجد

اور مرشد بزرگوار کہ بیان کرے وہ اوسکے پریشانی نفس اور تباہ کاری کاموں کی جبکہ ملجائے

مثل هذا المرشد فليصحبه وليتأدب بادابه ليسري الفيضان

اس صفت کا مرشد چاہیے کہ اونکی صحبت اختیار کرے اور ونکا اتباع کرے تاکہ پہنچے فیضان

من باطنه الى باطنه كسراج يقتبس من سراج ويترك هواه

اونکے باطن سے اوسکے باطن کی طرف جیسا کہ چراغ سے چراغ روشن ہوجاتا ہے اور چھوڑ دے اپنی خواہش

وارادته قاطبة فان التسليم له تسليم لله ولرسوله صلى الله عليه
اور ارادت بھی بالکل پس تحقیق اطاعت پیر کی کرنا اطاعت خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم من لم يكن له استاذ كامل ومرشد مشفق فكيف حاله ج
وسلم کی ہے جب کہ اوسکے سے پیر اوستاذ کامل اور مرشد پرہیزگار شفیق ہووے تو اوسکا حال

كشجرة نبتت بنفسها من غير غارس فانها تورق ولا تثمر وقلما تثمر
اوس درخت کی طرح ہے جو بغیر بوئے خود اوگا ہو پس تحقیق پتے لاتا ہے اور پہل نہیں لاتا اگر کوئی پہلتا ہے تو کم پہلتا ہے

كالاشجار التي في البوادي والجبال لكن لا يكون لها ولفاكهتها طعم
مانند اون درختون کے جو جنگلون اور پہاڑون میں اوگتے ہیں لیکن نہیں ہوتا اور اوسکے میوہ کے لیے مزہ

فاكهة البساتين فمن لم يكن له الاستاذ فاستاذه الشيطان
باغون کے میوے کے برابر پہر جسکا اوستاذ نہو اوسکا شیطان استاذ ہوگا

اخي هل الدخول في الصلوة بالسنة او بالفرض ج بالسنة س ۴۸
بہائی داخل ہونا نماز مین سنت کے ساتھ ہے یا فرض کے ساتھ کیونکر ہے سنت کے ساتھ

اخطأت ج بالفرض س اخطأت بل قل بهما لان رفع اليدين
خطا کی تونے فرض کے ساتھ ہے خطا کی تونے بلکہ کہہ دونون کے ساتھ کیونکہ ہاتھ اوٹہانا

سنة والتكبير فرض ج الحق هو ما تقول س سبب
سنت ہے اور تکبیر فرض ہے سچ وہی ہے جو تو کہتا ہے

عصفور سقط في قدر على النار تطبخ فيه اللحم والمرق هل يؤكلان ام لا
ایک چڑیا ہانڈی پکتی میں گر پڑی اوس ہانڈی میں گوشت اور شوربا پکایا جاتا تہا کیا کہائے جاوین دونون

ج لا يؤكلان س انت خاطئ ج بل يؤكلان س انت خاطئ
نہ کہائے جاوین دونون تو خطا پر ہے بلکہ کہائے جاوین دونون تو خطا کرتا ہے

بل ان كان اللحم مطبوخا قبل سقوط العصفور يغسل ثلثا بالماء
بلکہ اگر گوشت قبل گرنے چڑیا کے پکا ہوا ہو تو تین بار دہویا جاوے پانی سے

ويؤكل ونرمى المرقة والا يرمى العصفور واللحم والمرق ج نعم صحيح

اور کھایا جاتا اور شوربا پھینک دیا جاوے ورنہ چڑیا اور گوشت اور شوربا پھینکا جاتا ہاں درست ہے

س انظر هذا رجل عربي انا احبه ج حب العرب من الايمان

دیکھو اس آدمی عربی کو میں دوست رکھتا ہوں دوستی عرب کی ایمان سے ہے

س الجهاد الاكبر اي شي ج هو جهاد النفس والشيطان والدنيا

جہاد اکبر کیا چیز ہے وہ جہاد نفس اور شیطان اور دنیا

والمحرمات س عظني ما ينفعني ج ميراث العلم خير من ميراث

اور حرام سے بچنا ہے وعظ فرمائیے جو مجھے نفع دیوے میراث علم کی بہتر ہے میراث

الذهب والفضة وعلم الحديث خير من اللؤلؤ ومن الدنيا

سونے اور چاندی سے اور علم حدیث شریف کا موتی سے اور دنیا سے

وما فيها ومن السماء وما فيها س [illegible] ج [illegible]

اور جو اوس میں ہے اور آسمان سے اور جو اوس میں ہے بہتر ہے [illegible] کیونکر ہے حال اونکا

يمشي وخلفه وقدامه اربعة او خمسة من متبعيه ومعه

جاتا ہے اور اوسکے آگے اور پیچھے چار پانچ اوسکے معتقد رہتے ہیں اور اوسکے ساتھ

قرطاس ومحبرة وقلم واجزاء كتب يدور بها على الصبي والشاب

کاغذ اور دوات اور قلم اور کتابوں کے جز ہوتے ہیں لے پھرتا ہے اونکو بچے اور جوان

والشيخ والعجوز بئست كلمة تخرج من شفتيه لا يعرف ما يجوز

اور شیخ اور بڑھیا پر بری ہے وہ بات جو نکلتی ہے اوسکے لبوں سے کوئی نہیں پہچانتا ہے جائز کو

مما لا يجوز س يا شيخ ترك الدعاء والسؤال من الله سبحانه

اور ناجائز سے اے شیخ ترک دعا اور سوال کرنا

كيف ج الله يغضب ان تركت سؤاله وابناء ادم حين تسأل

کیونکر خدا غصہ کرتا ہے تاکہ سوال اوسکے اور اولاد آدم علیہ السلام کی سوال کے وقت

تغضب س عظني بما ينفعني ج يا بني ما خاب من استخار و

غصہ کرتی ہے وعظ فرمائیے جو مجھے نفع دیوے اے بیٹے ناامید نہوا

ما ندم من استشار س زدني ج ويل للجاهل مرة وويل للعالم

اور پشیمان نہوا جسنے مشورہ لیا اور کہیے ناسعت ہو واسطے جاہل کے ایکبار اور عالم کے لیے

سبع مرات س ما رأيتم في حصن التواب في دهلي ج رأينا مائة

سات بار نہیں دیکہا تمنے بادشاہی قلعہ دہلی میں سو

درعا واربعمائة رمح والف سيف وخمس مائة قوس واشياء

زرہ اور چارسو نیزہ اور ہزار تلوار اور پانسو کمان اور اور چیزیں

اخر غالية القيمة ودارا مملوة من الشعير والارز واللحم والسمن

بیش قیمتی اور گہر بہرا ہوا جو اور چاول اور گوشت اور گہی

والدهن والتمر واللوز والفستق والجوز والمتاع والبهيمة س بعد

اور تیل اور چہوارہ اور بادام اور پستہ اور اخروٹ اور اسباب گہر کا اور چوپایا بعد

اكل الثوم والبصل كيف الذهاب الى المسجد ج نهى النبي صلى الله

کہانے لہسن اور پیاز کے مسجد میں جانا کیسا ہے آنحضرت صلی اللہ

عليه وسلم عن اتيان المسجد لمن اكل الثوم او البصل و قالوا ما اكل

علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت کی ہے مسجد میں آنے سے اوسکے لیے جسنے لہسن یا پیاز کہایا ہو اور کہا کہ آپنے نہیں کہایا

قط لا ثوما ولا بصلا س يا شيخ الزمان ما تقول في شرب الدخان اى

ہرگز نہ لہسن اور نہ پیاز اے شیخ زمانہ کے کیا کہتے ہو تماکو کے پینے میں

التنباك الشائع شربه في هذا الزمان ج يا ولدا اذا كان دخول

جسکا پینا اس زمانے میں رائج ہے اے لڑکے جب کہ ہو دخول

المسجد ممنوعا لاكل الثوم والبصل دفعا لاذى الناس والملائكة

مسجد کا تو منع ہے لہسن اور پیاز کے کہانے کو واسطے دفع کرنیکے اذیت آدمی اور ملائکہ کے

قصتہ رائحۃ الدخان التی ہی اکرہ من رائحۃ الثوم والبصل اولی

پس سانفہ بدبو تماکو کی جو بدتر ہے لہسن کی اور پیاز کی بدبو سے بہتر ہے

واحب وانت تعلم ان البصل والثوم من الاغذیۃ والدخا

اور محبوب زیادہ ہوگا اور تو جانتا ہے کہ پیاز اور لہسن کہانیکی چیزونسے ہے اور تماکو

لیس کذلک من سیدی رجل کان یشرب الخمر او ھذا

ایسا نہیں ہے اے صاحب ایک آدمی شراب پیتا تھا یا یہی

الدخان الشائع شربہ فی الاخوان فتاب ثم مرض ھل یجوز لہ

تماکو کہ رائج ہے اوسکا پینا بھائیوں مین پھر توبہ کی بعد ازان بیمار ہوگیا آیا اوسکے لیے جائز ہے

شربہما ج لا یا ولد کیف وھو حرام ولا شفاء فی الحرام

اون دونوں کا پینا نہ اے لڑکے کیسے جائز ہو اور وہ حرام ہے اور حرام مین شفا نہیں ہے

وان مات فی ذلک المرض ولم یشرب لا یاثم بل یثاب

اور اگر مرگیا اسی مرض مین اور اونکو نہ پیا گنہگار نہ ہوگا بلکہ ثواب پاویگا

اصابتنا الحمی حتی خفنا الموت من الحر برد والھا الماء

ہمکو تپ لاحق ہوئی کہ ہمکو موت کا خوف ہوا گرمی کے مارے اوسکے واسطے ٹھنڈا پانی کرو

فی القرب ثم صبوا منہا علیکم بین اذان الفجر واذکروا اسم اللہ

مشکیزوں مین بعدہ اون مشکیزوں سے ڈالو اپنے اوپر اذان اور تکبیر نماز صبح کے درمیان اور نام خدا کا لو

علیہ الحجامۃ فی سبع عشرۃ وتسع عشرۃ واحدی وعشرین

اوسکے اوپر سینگی کھنچوانی سترہوین اور انیسوین اور اکیسوین کو

کیف ج ھی شفاء من کل داء والحجامۃ علی الریق دواء و

کیسا ہے شفا ہے ہر بیماری سے اور سینگی کھنچوانا نہار منہ دوا ہے اور

علی الشبع داء وتکرہ فی یوم الاربعاء والسبت یا ابنی

کہانا کہانے کے بعد بیماری ہے اور مکروہ ہے بدھ اور سنیچر کو اے بیٹے

حجر يا بنيّ الليل طويل فلا تقصّره بمنامك والنهار مضيء

اے بیٹے رات دراز ہے اوسکو سونے سے کوتاہ مکر اور دن روشن ہے

فلا تكدّره بآثامك ثم زدني حجر يا بنيّ أوصيك بتقوى الله

تو اپنے گناہوں سے اوسے اندھیارا مکر اور فرمائیے اے بیٹے مین تجھے وصیت کرتا ہوں ساتھ پرہیزگاری

العزيز العلام وكثرة الصلوة والسلام على خير الانام وكثرة

غالب داناکے اور کثرت درود اور سلام کی اوپر بہترین خلائق کے اور کثرت

الصلوة والصيام وافشاء السلام واطعام الطعام والصلوة

نماز اور روزہ اور آشکارا سلام کی کرنے اور کھانا دینے اور نماز پڑھنی

بالليل والناس نيام وبقلة الطعام وقلة المنام وقلة الكلام

رات کو اور آدمی سوتے ہوں اور کم کھانا کھانے اور کم سونے اور کم بولنے

وهجر الآثام وترك الشهوات على الدوام واحتمال الجفاء من

اور دور رہنا گناہوں سے اور چھوڑنا خواہش نفسانی کا ہمیشہ اور برداشت کرنا زیادتی کا

الانام وترك المجالسة مع السفهاء والمجانين والعوام ودوام

خلق سے اور احمقوں کی صحبت کے چھوڑنے اور باؤلوں اور عوام کی اور ہمیشہ

المجالسة مع الصالحين والعلماء الكرام ثم زدني حجر يا

صحبت اختیار کرنی اچھوں اور عالموں بزرگ کے اور فرمائیے اے

ولد ظهر الشيب ولم يظهر العيب فواويلاه لا ادري سني ما

لڑکے بڑھاپا آیا اور عیب نکلا افسوس نہیں معلوم

في الغيب ثم زدني حجر المعدة بيت الداء والحمية رأس

بیچ غیب کے ہے اور فرمائیے معدہ درد کا گھر ہے اور پرہیز

كل دواء ثم زدني حجر يا ولد انصر اخاك ظالما كان او مظلوما

ہر دوا کا اور فرمائیے اے لڑکے یاری کر اپنے بھائی کی ظالم ہو

س: يا أبت أنصره مظلوماً لكن كيف أنصره ظالماً ج: يا ولد
اے باپ مدد کروں گا مظلوم کی لیکن کیونکر مدد کروں گا ظالم کی اے لڑکے

تكفه عن الظلم والإيذاء س: في هذا الوقت لم تأكل يا غلام
باز رکھ اوسکو ظلم اور ایذا سے اے لڑکے تو اس وقت کیوں نہیں کھاتا ہے

ج: كنت صائماً منذ يومين لم آكل شيئاً س: أديت فمن
دو دن سے میں بھوکا تھا میں نے کچھ نہیں کھایا تھا تو نے قیمت

هذا التفاح ج: لا يا سيدي اشتريت بنصف درهم ثمناً
اس سیب کی دی نہ اے صاحب میں نے مول لیا آدھے درہم کو

في الطريق في السوق نسيئة وحملته إليك لتأكل س: هذا
راستہ میں بازار میں قرض میں اور اوسکو لایا میں تیرے پاس تو تو کھاوے

ظلم ثمنه بالشرعة ج: طيب طيب س: من أين تأكل
ظلم ہے ... اچھا اچھا کہاں سے کھاتا ہے تو

أخي ج: دع عنك هذه الخواطر الدنية فالرحمن ألطاف
اے میرے بھائی تو چھوڑ دے اپنے سے ان برے اندیشوں کو کیونکہ خدا کے لیے ہیں مہربانیاں

خفية س: نعم الرجل أنت لو لم تكن يهودياً ج: يا سيد نسأل الله
پوشیدہ ہیں اچھا آدمی ہے تو اگر نہ ہوتا یہودی تو پھر مانگتے ہیں خدا سے

يأتي لي الهداية س: سيدي بل فقت دعوتك إلى الضيافة
لانے میرے لیے ہدایت کو صاحب میں ... تجھ کو بلایا میں نے ضیافت کے واسطے

فحضرت مرات وانصرفت مرات ج: لا تدعني على عادة
پس کئی دفعہ آپ آئے اور پھر گئے کئی دفعہ میری تو اپنے ... اوپر روش

الكلاب الكلب إذا دعي حضر وإذا زجر انزجر س: اليوم
کتوں کے جب کتا بلایا جاتا ہے حاضر ہے اور جب جھڑکا جاتا ہے باز رہتا ہے آج کے دن

رأيت عجيبا من هذا المولوي ج وما هو بس رأيته اليوم

اس مولوی سے میں نے ایک تعجب کی بات دیکھی ہے — اور وہ کیا ہے — آج دیکھا میں نے اوسکو کیا

كان يمر بسكة وقت الهاجرة فالقي عليه من سطح بيت رماد

ایک کوچہ میں دوپہر کے وقت چلا جاتا تھا پھر ایک چھت سے اوسپر راکھ پھینکی گئی

فتغير رفقائه وتلامذه وبسطوا السنتهم على الملقي فقال لا تغضبوا

پس اوسکے دوست اور شاگرد بگڑ گئے اور راکھ کے پھینکنے والے پر دراز کیں اونہوں نے اپنی زبانیں تو وہ بولے کہ غصہ مت کرو

شيئا كنت مستحقا ان يصب على النار فصولح على الرماد

میں سزاوار تھا اس کا کہ مجھپر آگ پھینکی جاتی پھر صلاحیت کی گئی تھوڑی راکھ کی

ج كيف وهو من الاتقياء الاصفياء والاخفياء بس شريعة

کیونکر ہو اور وہ متقیوں اور صوفیوں اور صاحب باطنوں سے ہے — شریعت

الاسلام الى متى تكون ج شريعتنا مؤبدة الى يوم الدين ناسخة

اسلام کب تک رہیگی ہماری شریعت ہمیشہ ہے تا قیامت — دور کرنیوالی

بجميع شرايع النبيين بس مولانا فيم يختصم الملأ الاعلى ج الكفارات

سب نبیوں کی شریعتوں کی — مولانا کس چیز میں فرشتے بحث کرتے ہیں — کفارات میں

بس ما هن ج مشي الاقدام الى الجماعات والجلوس في المساجد

کفارات کیا ہیں — پیروں چلنا طرف جماعات نماز — اور مسجدوں میں بیٹھنا

بعد الصلوات واسباغ الوضوء حين الكريهات بس الدرجات

بعد نمازوں کے — اور تمام کرنا وضو کا وقت مکروہات کے — درجات

ما هن ج اطعام الطعام ولين الكلام والصلوة بالليل والناس نيام

کیا ہیں — کھانا دینا — اور نرم کلام کرنا — اور نماز پڑھنا رات میں اور آدمی

بس ما هن مكتوب في الانجيل عبدي اذكرني حين تغضب

کیا ہے — لکھا ہے انجیل شریف میں — بندہ میرے مجھے یاد کر وقت اپنے غصہ کے — سوتے ہوں

اذکرک حین اغضب ج نعم صحیح س قال لقمان لابنه لا تعرف

میں تجھکو یاد کرونگا وقت زیادتی اپنے غصہ کے ہاں درست ہے لقمان نے کہا اپنے بیٹے کو نہیں پہچانی

ثلثة الا عند ثلثة الحلیم عند الغضب والشجاع عند الحرب

تین شخص مگر وقت واقع ہونے تین چیزونکے دانا وقت غصہ کے اور دلیر وقت لڑائی کے

والاخ عند الحاجة الیه وعند الکرب ج نعم حق س قال

اور بھائی وقت پیش آنے حاجت کے اوسکی طرف اور وقت مصیبت کے ہاں حق ہے فرمایا

رسول الله صلی الله علیه واله وسلم ما من یوم یصبح العباد

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے کوئی دن صبح کرتے ہیں بندے

فیه الا وملکان ینزلان فیقول احدهما اللهم اعط منفقا خلفا

اوسمیں مگر دو فرشتے اوترتے ہیں ایک اونمیں سے کہتا ہے یا اللہ عطا فرما خرچ کرنیوالے کو اوسکا بدلا

ویقول الاخر اللهم اعط ممسکا تلفا ج نعم صحیح س انت مولانا

اور دوسرا کہتا ہے یا اللہ عطا فرما بخیل کو ہلاکی اوسکے مال میں ہاں صحیح ہے تم مولانا

۵۵ لم لا تقبل منصب القضاء ج اخی من جعل قاضیا بین الناس

عہدہ قضا کیوں نہیں قبول کرتے ہو بھائی جو قاضی بنایا گیا درمیان آدمیونکے

فقد ذبح بغیر سکین س هذا اجود رجال الزمان ج اخی

پس تحقیق بدون چھری کے ذبح کیا گیا یہ سخی زیادہ تر زمانہ کا ہے بھائی

لیس الجود اضاعة المال ولیس المال مبغوضا بعینه فانه

نہیں ہے سخاوت ضائع کرنا مال کا اور مال نہیں ہے دشمن بعینہ کیونکہ وہ

نعمة کبیرة س مال المتکبر کیف ج فی الحدیث لا یدخل الجنة

نعمت بڑی ہے حال متکبر کا کیونکر ہے حدیث شریف میں ہے داخل جنت میں نہوگا

من کان فی قلبه مثقال ذرة من کبر س مولانا ان الرجل

جسکے دل میں برابر ایک ذرہ کے تکبر سے ہوگا مولانا بیشک آدمی

يُحِبُّ ان يكون ثوبه حسنا ونعله حسنة ج هذا لا بأس به

پیارا لگتا ہے یہ کہ کپڑا اوسکا عمدہ ہو اور پاپوش اوسکی خوبصورت اسکا مضایقہ نہیں

فان الله جميل يحب الجمال س كيف اصبحت اليوم ج صبحت بالخير

کیونکہ خدا ہی ایک خوبصورت ہو دوست رکھتا ہے جمال کو آجکے دن تونے کیونکر صبح کی ساتھ خیریت

والسلامة والصوم س انت كيف امسيت اليوم ج امسينا

اور سلامتی اور روزہ کے تونے آج کیونکر شام کی ہمنے شام کی

مع النور والسرور س كيف حالك ج مزاجنا طيب ادعو لك

ساتھ روشنی اور خوشی کے حال تیرا کیونکر ہے ہمارا مزاج اچھا ہے تیرے لئے دعا کرتا ہوں

س الشجرة لما يقال ج الدوحة والاغصان والاوراق

درخت کسکو کہا جاتا ہے واسطے بھاری درخت اور ٹہنیوں اور پتوں اور

والشوكة والاثمار والازهار س سيدي العربي كيف

کانٹا اور پھلوں اور کلیوں سے کہو صاحب من عربی کیسا ہو

ج العربي شيق واللباس زينة س من هما ج هما اختان

عربی بہت دلکش اور لباس آرایش ہے یہ دونوں کون ہیں یہ دونوں بہنیں ہیں

كنفس واحدة ... مسائل المعاش ماهي ج اداب

مانند ایک جان ... کیا ہیں بزرگ مسئلے معاش کے آداب

الاكل والشرب والمشي والقعود والنوم والسفر والخلاء والحمام

کھانے اور پینے اور چلنے اور بیٹھنے اور سونے اور سفر اور پاخانہ اور حمام

واللباس والمسكن والنظافة والزينة ولين الكلام والتسليمات

اور لباس اور مسکن اور پاکی اور آرایش اور نرمی کلام ...

بالادوية والادعية في العاهات س انا اشتري جميع حوائج

... اور دعاؤں کے ساتھ آفات میں ...

۵۶

من مالي واكل الطعام لكني لا اعلم اهو من الحلال ام من الحرام
اپنے مال سے اور کھانا کھاتا ہون لیکن مین نہین جانتا کیا وہ حلال ہے یا حرام سے

فما السبيل يا ناصر الاسلام ح استقرض لجميع حوائجك يا عبد الرحمن
پس کیا راہ ہے یا ناصر الاسلام از عبد الرحمن قرض لو واسطے اپنی تمام ضروریات کے

ثم اقض دينك بمالك ايما كان س يا زبدة الابرار انت لما
پھر ادا کرو اپنا قرض اپنے مال سے جو کچھ ہو اے زبدۂ ابرار تو نے کیون

تختار صحبة الاشرار ح يا سيدي عبد الغفار لان صحبة الاشرار
اختیار کی صحبت برونکی اے سردار میرے عبد الغفار کیونکہ صحبت برونکی

تورث حسن الظن بالاخيار س هذا رجل سوء الظن انه
پیدا کرتی ہے نیکی کا گمان اچھون کی طرف یہ آدمی برا ہے مین جانتا ہون کہ وہ

لا يحسن الوضوء ح يا سلطان حسن الظن من الايمان س اقول
اچھی طرح وضو نہین کرتا اے سلطان نیک گمان کرنا ایمان سے ہے مین کہتا ہون

لك يا ايها الطبيب اجيب ان النفس والشيطان لهما في الاغوا
تیرے لیے اے طبیب جواب نفس اور شیطان اندونوں کیلیے گمراہی مین

شان عجيب ح يا اخي خذ ما صفا ودع ما كدر وانظر ما ظهر
ایک عجیب شان ہے اے بھائی جو صاف ہے اختیار کرو اور میلا چھوڑ دو اور جو ظاہر ہو دیکھو

واستر ما استتر س ما الفرق بين الجاسوس والحاسوس ح
اور جو چھپا ہو چھپاؤ درمیان جاسوس اور حاسوس کے کیا فرق ہے

الجاسوس بالجيم هو متتبع عورات الغير والحاسوس بالحاء
جاسوس جیم سے وہ چھپا کرنیوالا ہے غیر کے عیبوں کا اور حاسوس حا سے

متفحص الخير وفيه لا ضير س اعظك ان لا تجسس عن عيوب
وہ جو یاسے خیر کو اور اوسمین کچھ نقصان نہین ہے سمجھاتا ہون نصیحت کرتا ہون کہ جستجو نکرو غیر کے عیبون کا

الغير وان لا تجسست عيوب نفسك فلا خير ج نعوذ بالله من

اور اگر نہ جستجو کی تو نے عیبوں نفس اپنے کی پس نہیں خیر ہے میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے

شرورها وفجورها وغرورها س الغيبة ما هي ج ان تذكر اخاك بما

اوسکی برائیوں اور بدیوں اور غرور سے غیبت کیا ہے پس کہ ذکر کرے تو اپنے بھائی کا جو

يكره فان كان فيه فقد اغتبته وان لم يكن فيه فقد بهته

اوسے برا معلوم ہو پس اگر اوسمیں ہووے وہ پس تحقیق وہ غیبت ہے اور اگر نہ ہووے اوسمیں وہ پس تو نے اوسپر بہتان کیا

س ان قطع فخذ الدجاجة الحي فاكل الفخذ يكون حلالا ج

اگر زندہ مرغ کے ران کاٹے گئے پھر کھانا ران کا حلال ہے

لا يا لالا لالا س رجل هو مصل لكن يؤذي الانسان باليد

نہ ای لالا نہیں نہیں ایک آدمی نمازی ہے لیکن ایذا دیتا ہے آدمی کو ساتھ

او اللسان ان ذكر بما فيه او اعلم به السلطان كي يزجره فلا اثم

یا زبان کے ساتھ اگر ذکر کیا جاوے جو اوسمیں ہے یا خبر کیجاوے اوسکی بادشاہ کو تو کہ تنبیہ کرے اوسکو نہیں گناہ

ج لا س من هم يجوز غيبتهم ج الامام الجائر والفاسق

کسکی غیبت جائز ہے بادشاہ ظالم اور فاسق کی

المعلن بفسقه والمبتدع الذي يدعو الناس الى بدعته

جو معلن ہو اپنے فسق کو اور بدعتی کی جو کہ آدمیوں کو بلاتا ہے اپنی بدعت کی طرف

س جئتك لتذكرني ج اذكرك ان تطرح من لسانك ذكر

آیا ہوں تیرے پاس تاکہ تو مجھے نصیحت کرے میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو چھوڑ دے اپنی زبان سے ذکر

الخلق بالمساوي سواء كان ذكر الاعلى او الادنى او المساوي

خلق کا ساتھ بدیوں کے برابر ہے کہ ہووے ذکر بزرگ یا خرد یا برابر والے کا

س مالك لا تلعن على يزيد عليه ما يستحق ج انا ما

کیوں تو نہیں یزید پر لعنت کرتا اوسپر وہ جو اوسکا سزاوار ہے

الشیطان وان کان ملعونا فی القرآن فکیف العن من اشتبه

شیطان کو اور گو کہ ہے ملعون قرآن پاک میں پھر میں کیونکر لعنت کروں میں اوس شخص کو کہ مشتبہ ہو

علی حال خاتمته س امات علی الکفر ام علی الایمان ج اطرح

جس پر حال اوسکے خاتمہ کا آیا مرا کفر کی حالت یا ایمان کی حالت پر چھوڑ دے

عن لسانك ذکر الخلق وان انتفخ بطنك لذکرهم بسوء فاحث

اپنی زبان سے ذکر مخلوق کا اور اگر تیرا پیٹ پھولے واسطے ذکر اونکے ساتھ بدی کے پس

التراب فی الحلق س یا شیخ المناکحة بین اهل السنة والاعتزا

اپنی حلق میں خاک ڈال اے شیخ نکاح درمیان سنی اور معتزلی کے

ل تجوز ج یا عجوز لا یجوز س لقد جاء وقت العلوم وانت

جائز ہے اے بوڑھیا نہیں جائز ہے تحقیق آیا وقت علوم اور تو

واخوك عن المناجم لا تقوم ج اخی انا محموم وهذا اخی

اور تیرا بھائی اپنی کتابوں کے مشکل سے نہ اوٹھے بھائی میں تپ زدہ اور یہ بھائی میرا

مهموم فانا کیف اقوم وهذا کیف یقوم س الیوم رأیت

رنجیدہ ہے پھر میں کیونکر اٹھوں اور یہ کیونکر اوٹھے آج کے دن میں نے دیکھا

فاسقا عتق ایش عبدا تقیا یبیع درا ج الفاسق والمبتدع و

ایک فاسق آزاد کو کہ کنگال بناتا تھا غلام پرہیزگار موتی بیچنے کو فاسق اور بدعتی حالانکہ

ان کان قارون النشب قرشی النسب عربیا لکنه لیس بشیٔ

اگرچہ ہو قارون سا مالدار قریشی دادا کا عربی بولنے والا لیکن وہ نہیں ہے کچھ

ولا یوازی المؤمن التقی ولو عبدا حبشیا س الشرف بایش

اور برابر مومن متقی کے نہیں ہے اور گو حبشی غلام ہو شرافت کس چیز سے ہے

ج الشرف بالفضل والادب لا بالاصل والنسب س

شرافت فضل اور ادب سے ہے نہ ساتھ اصل اور شرافت خاندان کے

الآن كيف حالك وكم مالك ج الذهب كان عندي كثير
اسوقت تیرا حال کیا ہے اور کتنا مال ہے تیرے پاس میرے پاس سونا بہت تھا

لكنه ذهب الآن اني فقير لا ينفعني النسب والحسب س يا
لیکن وہ جاتا رہا اور اسوقت محتاج ہوں نفع نہیں دیتا ہے مجکو نسب اور حسب اے

اشرف اي الناس اشرف ج يا تراب كل الناس من تراب واكرمهم
اشرف کون آدمی بزرگ تر ہے اے تراب ہر آدمی خاک سے ہے اور زیادہ بزرگوار

عند الوهاب من اتقى وتاب واناب س يا حسن قل انت الشرف
خدا کے نزدیک جسنے پرہیزگاری اور توبہ کی اور رجوع کی خدا کیطرف اے حسن فرماؤ تم شرافت

لمن ج اقبض قبضتين من تراب يا شمس الضحى ثم انظر ايهما
کسکے لیے ہے دو مٹھی خاک لو اے شمس الضحی بعد ازان دیکھو کون

هذين اشرف لكن الشرف لمن اتقى س هذا الصبي الرجل
ان دونوں میں بزرگ تر ہے لیکن شرف اوسکو ہے جسنے تقوی اختیار کیا یہ لڑکا چھوٹا

يصوم النهار ويتهجد في الليل ج اربعة لا يعبأ الله تعالى بهم
دیکھو روزہ رکھتا ہے اور رات کو تہجد گزار ہے چار ہیں خدای تعالی اعتبار نکریگا اونکا

يوم القيامة زهد خصي وتقوى جندي وامانة امرأة
دن قیامت کے زہد ہیجڑے کا اور تقوی لشکری کا اور امانتداری عورت کی

وعبادة صبي س الايمان ايش ج عقد بالجنان ونطق
اور عبادت لڑکے کی ایمان کیا چیز ہے دل میں گرہ باندھنا اور کہنا

باللسان وعمل بالاركان س التجار هم الاخيار ج اي غالب
زبان سے اور کام کرنا ساتھ ارکان کے تاجر لوگ ہی افضل ہیں اے اکثر

كيف وفي الحديث التجار هم الفجار س لم وقد احل الله البيع
کیونکر اور حدیث شریف میں ہے تجار لوگ ہی بدکار ہیں کیوں اور تحقیق حلال کیا خدا نے بیع کو

ج لانهم يحلفون فيأثمون ويحدثون فيكذبون س اما انك

کیونکہ وہ جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں ... اور بات کرتے ہیں پھر جھوٹ بولتے ہیں

يا ايها الحكيم الماهر اذا اصلح الباطن صلح الظاهر نعم يا اخي

اے حکیم دانا جب باطن ٹھیک ہوا ظاہر اچھا ہوا ہاں اے بھائی

كل اناء يترشح بما فيه والانسان يظهر ما اخفيه من فيه س

ہر برتن ٹپکتا ہے جو اس میں ہے اور آدمی ظاہر کرتا ہے ... اپنے منہ سے

خضرة السماء من اي شيء من خضرة تحت الارض السفلى تحت الثور

سبزی آسمان کی کس چیز سے ہے بڑے پتھر سے جو نیچے زمین نیچے والی گائے کے نیچے ہے

س يا معاشر الطلباء الاذكياء لم جعلت السماء خضراء ج

اے گروہ طالب علموں کے ذہین کیوں بنایا گیا آسمان سبز

لان النظر الى الخضرة يقوي البصر فالحكمة وفعل الحكيم لا يخلو

اس لیے کہ دیکھنا سبزی کو قوت دیتا ہے بینائی کو حکمت ہے اور فعل حکیم کا خالی

عن الحكمة س قلبي منتشر الحزن وضعف البصر يا ابا الحسن

حکمت سے نہیں ہوتا ہے دل میرا پراگندہ ہے اور ضعف بصر اے ابو الحسن

ج ثلاثة يجلون البصر ويذهبن عن القلب الحزن الماء

تین چیزیں روشن کرتی ہیں آنکھ کو اور دور کرتی ہیں دل سے رنج پانی اور

الخضراوات والوجه الحسن س حضور النساء في المساجد

سبزی اور چہرہ خوبصورت آنا عورتوں کا مسجدوں میں

يجوز ج لا بل يجب منع النساء من الجماعات وحضور المساجد

جائز ہے نہیں بلکہ واجب ہے ممانعت کرنا عورتوں کو جماعتوں سے اور مسجدوں میں آنے سے

للصلوة وغيرها س اكان رسول الله صلى الله عليه وسلم

نماز کے واسطے اور سوا اس کے کیا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يصافح النساء عند المبايعة بل لم تمس يده الشريفة يد امرأة
عورت کا مصافحہ کرتے وقت بیعت کے نہیں چھوا دست مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت

اجنبية قط عند المبايعة او غيرها منه يا ابنتي العمائم التي
غیر کا ہرگز بیعت کے وقت یا سوا اوس کے اور اے بیٹا عمامے جیسا کہ

اتخذها العلماء واهل السلوك والملابس التي تتخذها العوام
اوسکو اختیار کیا ہے علما اور سلوک والوں نے اور پوشاکیں جنکو اختیار کیا ہے عوام

والخواص كيف حالها بل يا ولدي جميعها مباحة وليس فيها
اور خواص نے اوسکا حال کیونکر ہے اور لڑکے وہ سب مباح ہیں اور نہیں ہے اون میں

شيء يوافق السنة الا القليل منه فهي بدعة بل لان البدعة
کوئی چیز سنت کے موافق مگر تھوڑی پس وہ بدعت ہیں نہ کیونکہ بدعت

هي الفعلة المخترعة في الدين على خلاف ما كان عليه النبي ٦٣
وہ کام نکالا ہوا دین میں برخلاف اوسکے کہ تھے اوسپر نبی

صلى الله عليه وآله وسلم والصحابة والتابعون وهذه
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ اور تابعین اور یہ

الملابس والعمائم ليست مبتدعة في الدين بل هي مبتدعة
لباس اور عمامے بدعت نہیں ہیں دین میں بلکہ یہ بدعت ہے

في العادة منه فهي مخالفة للسنة بل لا لان السنة كل فعلة
بیچ عادت کے پھر یہ مخالف ہیں سنت کے نہیں کیونکہ سنت ہر وہ کام ہے

فعلها النبي صلى الله عليه وسلم على وجه العبادة لا العادة
جو کہ کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے عبادت کے نہ عادت کے لیے

ولم يكن صلى الله عليه وسلم يلبس العمامة والثياب المخصوصة
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پہنتے تھے عمامہ اور کپڑے مخصوصہ

علی سبیل العبادة بل لستر العورة ودفع اذیة الحر والبرد فلیست

بطور عبادت کے بلکہ واسطے چھپانے شرمگاہ کے اور دور کرنے تکلیف گرمی اور جاڑے کی پس نہیں ہے

مخالفته فی ذلک مخالفة سنته وان کان الاتباع فی جمیع ذلک

مخالفت اسکی اس امر میں مخالفت سنت آپکی اور اگرچہ پیروی ان سب میں

افضل لانه مستحب یا ابت عطنی جر یا بنی اللباس لباسان

بہتر ہے اسواسطے کہ وہ مستحب ہے ای باپ اور عطا کیجیے ای بیٹے لباس دو ہیں

لباس الظاهر ما یستر السوءات ولباس الباطن ما یواری

ایک لباس ظاہری ہے جو چھپا وے ظاہر کی برائیوں کو اور دوسرا لباس باطنی جو ڈھانپ لیوے

سوءة الباطن هو تقوی المحرمات فان تزینت بالالبسة الظاهرة

باطن کی برائیوں کو وہ بچنا حرام کاریوں کا ہے پھر اگر زینت دی تو نے ساتھ لباس ظاہری

الفاخرة فلا خلاق لک فی الآخرة وان تزینت بلباس تقوی

عمدہ کے پس نہیں ہے تیرے لیے کوئی حصہ آخرت میں اور اگر تو نے سنوارا ساتھ لباس تقوی

الله فهنیئا لک ویا شوقاه من الاموال ما هی جر کل ما یتملکها

خدا کے پس واسطے تیرے خوشگواری ہے اور میں اوسکا شائق ہوں مال کیا ہے ہر چیز کہ اوسکی ملکیت کرتے ہیں

الناس من الدراهم والدنانیر والفضة والذهب والحنطة والارز

آدمی درہم اور دینار اور چاندی اور سونا اور گیہوں اور چاول

والخبز والحیوانات والاثواب والاسلحة والکتب من المال لما

اور روٹی اور چوپایہ جانور اور کپڑے اور ہتھیاروں اور کتابوں سے مال کا کیوں

سمی مالا جر لان القلوب تمیل الیه بالذات من التائب

نام مال رکھا گیا اسلیے دل جھکتے ہیں اوسکی طرف بالذات تائب

کیف هو جر التائب من الذنب کمن لا ذنب له وبعو الله تعالی

وہ کیونکر ہے جو تائب ہے گناہ سے جیسا کہ واسطے اوسکے کچھ گناہ نہیں ہے اور مٹاوے اللہ تعالی

بتوبة واحدة ذنوب العمر كله ويعطي عوض كل واحد منها

ساتھ ایک توبہ کے ... گناہ تمام عمر کے اور دیا جاوے گا اور ... ہر ایک کا عوض

حسنة و ... اقل الناس قيمة من هو ... اقلهم علماً وعملاً

نیکی اور ... کم قیمت والا آدمی ... کم ... علم اور عمل

من العلم ... صحبة الاذكياء ومجالسة العلماء و

علم ... ساتھ صحبت ذکیوں کے اور ... علما اور

خدمة الحكماء ومجانبة الاغبياء وصحبة الفقراء و ...

خدمت حکما اور احتراز ... کند ذہنوں سے اور دوستی فقیروں کی اور ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جرى من مشى في بادية مشاهدة مولاه فشاكت شوكة الاطلاق

جو کہ چلا جنگل اپنے خدا کی دیدار کے اور چبھا کانٹا اطلاق

والفناء في الله في قدم انانيته فتعطل وصار اعرج هنا الصوفي

اور فنا فی اللہ کا اوسکے دولی کے پیر میں پس بیکار ہوگیا اور ہوا لنگڑا اوسی جگہ

الصوفي من لا مذهب له ما معناه عجب الصوفي لا يطلب الا مولاه

صوفی جسکا کچھ مذہب نہیں ہو اوسکے کیا معنی ہیں صوفی نہیں چاہتا ہے مگر اپنے مولا کو

لا اخراه ولا اولاه كيف من كانت همته طلب الدنيا

نہ اوسکے عقبیٰ کو اور نہ اوسکی دنیا کو کیونکر ہے جو کہ ارادہ اوسکا طلب دنیا ہے

نصيبه منه انصيب لكنها معجلة وماله في الآخرة من نصيب

ومن كانت همته ابتغاء مرضات ربه كونين فله نصيب

من حظ الدارين يا ابن لبيب المعرفة

يا ايها الحكيم

اسما بتي اخى الصفراوية المحترقة تجد لها الماء في القرب

تصب منه عليك بين اذان الفجر واذكر اسم الله عليك

اليوم فعلت مثل ما امرتني امس فذهبت الحمى عني كيف لا

وهي من فيح جهنم بس الحجامة في الراس كيف هي جر يا نور العين
كيونکه وه پهونک دوزخ سے ہے پچهنے لگانا ساتھ سر میں سینگی کهچوانا کیسا ہے اے نور العین

هي شفاء من الجنون والصداع والجذام والبرص والنعاس ووجع
وه شفا ہے جنون اور درد سر اور کوڑھ اور سفید داغ اور اونگھ اور درد

الضرس وظلمة العينين بس هذا المولوي كيف حاله جر هو
دانت اور دهندلاہٹ آنکهوں کے اس مولوی کا کیسا حال ہے وه

كابراهيم عليه السلام ألين في الله من اللبن بس وهذا جر
مانند حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہے نرم تر راہ خدا میں کچی اینٹ سے اور یہ کیسا ہے

هو كنوح عليه السلام اشد في الله من الحجر بس يا ابت عظني جر
وه مثل حضرت نوح علیہ السلام کے ہے بڑھکر کڑا راہ خدا میں پتھر سے اے باپ مجھے نصیحت کیجیے

يا بني انك لا تحجب عن الرب تعالى قول لا اله الا الله من قلب
بیٹے تحقیق تم نہیں چھپتی ہیں پروردگار برتر سے بول کلمہ طیبہ لا اله الا الله کا خوش دل سے

ودعوة الوالدين ودعوة المظلوم بس تخ فيجر الناس منهم
اور دعوت ماں باپ کی اور دعوت مظلوم کی اور کیسے آدمی اونمیں سے ہیں

اهل الدنيا وهم غني ومنهم اهل الآخرة وهم اتقى ومنهم اهل الله
دنیادار اور وه بھی بجے ہیں اور اونمیں بعض دیندار اور وه پرہیزگار ہیں اور اونمیں سے بعض ہیں اللہ والے

وهم رجال الله من قلوبهم طرفة عين لا ينسى بس هذا اثر
اور وه ہیں مردان خدا خدا اونکے دلوں سے ایک لحظہ نہیں بھولتا ہے اثر

الفرقة كيف جر اصابتني بحر فقالت امي تسكب الماء
زخم کا کیونکر ہے زخم پہونچا مجھکو پس میری ماں پانی ڈالتی تھیں

واختي تغسلها فلما رأت زوجي ان الماء لا يزيد الدم الا كثرة
اور بہن میری دھوتی تھیں جب دیکھا میرے شوہر نے کہ پانی نہیں بڑھاتا خون کو مگر زیادتی

أحدث قطعة من حصير فاحرقتها فألصقتها فانقطع الدم س

ایک ٹکڑا بوریا کا اور اوسکو جلایا اور اوسپر چپکایا پھر رک گیا خون

من هي جنالتي والخالة بمنزلة الام س يا حرمة لتعجبن

یہ کون ہے میری خالا ہے اور خالا ماں کی برابر ہے ای عورت البتہ چاہیے کہ تو تعجب کرے

الكتاب او لتلقين الشاب ج يا شاب عندي ابن الكتاب

خط یا کپڑا ڈالے ای جوان میرے پاس خط کا [illegible]

س اني لست بالحسن العالم كيف اذهب معها الى الحاكم الظالم

میں عالم فصیح نہیں ہوں کیونکہ جاؤں ہمراہ عورت کے حاکم ظالم کی طرف

ج ما عليك الا ان اذهب بها انا او تذهب بها انت س ان كان

نہیں چارہ ہے مگر یہ کہ جاؤں میں اوسکے ساتھ یا لیجاوے تو اوسکو

ولا بد فما اذهب انا ج نعم انطلق فان الله يفصح لسانك س

اگر ضرور ہے پس عنقریب جاؤنگا میں ہاں چلو بیشک خدا فصیح کریگا تیری زبان کو

اخي اما ان تقوم معنا واما ان تخلو بنا من بين هولاء ج بل

بھائی یا یہ کہ کھڑے ہو تم ہمارے ساتھ اور یا یہ کہ خلوت کرو ساتھ ہمارے ان سب کے درمیان

اقوم معكم س سمعت يا اخي انك انت الشاب الابي ج نعم

ہوں تمہارے ساتھ کھڑا ہوتا ہوں میں نے سنا ہے ای بھائی کہ تو میرے باپ کو بہت گالی دینے والا ہے ہاں

سمعت من عمي وخالي ج لا س شتمت جدك لما جاء

تو نے سنا ہے اپنے چچا اور ماموں سے نہ نہ پیٹے تیرے دادا کی [illegible] آیا وہ

كذا وهو يقول جاء ابن ابني جاء ابن ابني مرات فقالت بنتك

ایسا اور وہ کہتا تھا میرا پوتا آیا میرا پوتا آیا کئی مرتبہ پھر تیری بیٹی نے کہا

انك بعثته في حاجة فجئت بها فظننت ان له اليك شغل

کہ میں نے اوسکو کسی کام کو بھیجا ہے پھر بعد اوسکے تو آیا میں نے گمان کیا کہ اوسکو تجھسے کچھ کام ہے

فخرجت من البيت وقعدت عند الباب فجعل جدك يناجيك

پھر میں گھر سے باہر نکلا اور بیٹھا دروازہ کے پاس پھر تیرا دادا کچھ چپکے کان میں کہتا تھا

فما قال لك جدك قال إنه أمرني أن أقسم عليك بالله أن تحسن

پھر تجھے کیا کہتا تھا کہا کہ مجھ کو [illegible] قسم دیتا ہوں اللہ کی کہ بھلائی کرنا

إلى جدتك بعد مماتي كما كنت تحسن إليها في حياتي من هذا

اپنی دادی کے ساتھ بعد میرے مرنے کے جس طرح کہ تو بھلائی کرتا تھا اوس کے ساتھ میری زندگی میں یہ کون

الناشئ بشيء من أسبابي أين كنت ثم كنت ذهبت لزيارة

[illegible] تو کہاں تھا [illegible] میں گیا تھا واسطے دیکھنے

عمتي فقدمت لي خبزا أو [illegible] ابن عمتي يأكل

اپنی پھوپھی کے [illegible]

من هذا الطير من مولانا المطهر نزل من السماء أو من السحاب

[illegible] مولانا [illegible] آسمان سے یا بادل سے

من السماء بل كيف والمطر ما يجيء من تحت العرش فينزل

[illegible] آسمان سے [illegible]

من سماء إلى سماء حتى يخرج إلى السماء الدنيا فيجتمع في موضع يقال له

[illegible] آسمان دنیا تک [illegible]

الأرزم فتجيء السحاب السود فتشربه مثل شرب الإبل [illegible] فتسوقها

ارزم کہتے ہیں پھر کالا بادل آتی ہے [illegible]

الله حيث يشاء من الدنيا [illegible]

خدا [illegible]

المخلوقات من [illegible] الأعراض الموجودة قبل [illegible]

[illegible]

٦٩

س ايام الدنيا منذ خلقها الله تعالى الى انقراضها كم هي ج سبعة
ايام دنيا كے جب سے الله تعالى نے اوسكو پيدا كيا ہے اوسكے آخر تك كتنے ہين سات

آلاف سنة س مسيرة الارض كلها كم هي ج خمس مائة سنة
ہزار برس ہين ساری زمين كی مسافت كتنی ہے پانسو برس كی راه ہے

س مسيرة بحورها هنا كم هي ج مسيرة ثلث مائة سنة س
مسافت اوسكے درياؤن كی اسمين كتنی ہے مسافت تين سو برس كے راه كی

والخراب منها ج مسيرة مائة سنة س والعمران ج مسيرة مائة
اور ويران اوسمين ہے مسافت سو برس كی راه تك اور آبادی كتنی ہے

سنة س الجن كم صنفا ج اثنان قسم روحاني لا ياكل ولا يشرب
برس كی راه تك جن كے قسم ہين دو قسم روحانی كهاتے اور پيتے نہين

وقسم ياكل ويشرب ومنهم لهم اجنحة يطيرون فى الهواء ومنهم حيات
اور ايك قسم كهاتے اور پيتے ہين پس اونمين سے اونكے ليے بازو ہين اوڑتے ہين ہوا مين اور بعض اونمين سے سانپ

وكلاب وعقارب س اللوح المحفوظ من اي شيء هو ج من
اور كتے اور بچھو ہين لوح محفوظ كس چيز سے ہے وه

درة بيضاء فى الهواء س اين هو ج فوق السماء السابعة س لي
سفيد موتی سے ہوا مين وه كہان ہے اوپر ساتوين آسمان كے مين نے

سمعت انه من ياقوتة حمراء اعلاه معقود بالعرش واسفله
سنا ہے كه وه ياقوت سرخ كا ہے اوپر اوسكا بندها ہے عرش سے اور اسفل اوسكا

في حجر ملك وقلمه نور ج هذا ايضا في رواية س كم طوله ج
فرشتے كی گود مين ہے اور اوسكا قلم نور كا ہے يه بهی ايك روايت مين ہے اوسكا طول كتنا ہے

ما بين السماء والارض س وعرضه ج ما بين المشرق والمغرب
جتنی مسافت آسمان و زمين كے بيچ مين ہے اور اوسكا عرض جتنا فاصلا ہے مشرق و مغرب كے درميان مين ہے

س أعطني دواةً وقرطاسًا وقلمًا أكتب رقعةً ج بسم الله خُذ

مجھے ایک دوات اور کاغذ اور قلم دو میں لکھونگا ایک خط بسم اللہ لو

س دفعتَ الرقعة إلى الصدر الأعلى ج دفعتُها إليه فأخذها

تمنے خط دیا صدر اعلیٰ صاحب کو وہ خط میں نے اونکو دیا پس وہ لیلیا

وبكى وقال أين صاحب هذه الرقعة فقلتُ هو في المسجد الفلاني

اور رونے لگے اور کہا کہاں ہیں صاحب اس خط کے میں نے عرض کی وہ فلانی مسجد میں ہیں

س فما قال لك ج دفع إليَّ صُرَّةً فيها ستّ مائة روپية

پھر کیا کہا تمکو مجھکو ایک تھیلی دی جسمیں چھ سو روپیہ ہیں

وهي هذه س حلق شعر رأس المرأة مشروع ج يا غلام حلاقه مُثلة

اور وہ یہی ہے عورت کے بال کا مونڈانا جائز ہے اے لڑکے اوسکا بال مونڈنا ناک کا ٹنا

وهي حرام كما أن حلق لحية الرجل حرام س رأيت ملا كيف حاله

اور مثلہ حرام ہے جیسا منڈانا ڈاڑھی کا مرد کی حرام ہے تونے ملا کو دیکھا اوسکا کیا حال

ج رأيته قام يصلي فبكى حتى سالت دموعه على صدره ثم سجد

میں نے اوسکو دیکھا کھڑے نماز پڑھتے تھے اور روتے تھے یہانتک کہ بہہ چلے آنسو اونکے اوپر اونکے سینہ پھر سجدہ کیا

فبكى ثم جلس فبكى ثم رفع رأسه فبكى فلم يزل كذلك حتى طلعت

اور روئے پھر بیٹھ گیا اور روئے بعدہ اپنا سر اوٹھایا اور روئے پس برابر اسیطرح کرتے رہے یہانتک کہ طلوع ہوا

الشمس س مولانا الليلة دخل اللص داري وأخذ متاعي

آفتاب مولانا آجکی رات گھسا چور میرے گھر میں اور میرا اسباب چرا لیگیا

ج أخي اشكر لله تعالى لو دخل اللص أي الشيطان قلبك فأخذ

بھائی شکر کرو اللہ تعالیٰ کا اگر گھس آتا چور یعنی شیطان تیرے دل میں اور چرا لیجاتا

متاع توحيدك فماذا كنت تصنع س وعظ ملا اليوم

اسباب تیری توحید کا پس تم کیا کرتے اور وعظ کیا ملا آج

والنفوس إذا خرجت الكلمة من القلب دخلت في القلب

اور جانوں میں جب نکلتی ہے بات دل سے تو سما جاتی ہے دل میں

وإذا خرجت من اللسان لم يتجاوز الآذان من أهل الدنيا

اور جب نکلتی ہے زبان سے تو نہیں بڑھتی کان سے دنیا داروں کی

كيف هم يا غلام كركاب السفينة يسار بهم وهم نيام لا يشعرون

کیا مثال ہے اے لڑکے جیسے ناؤ کے چڑھنے والے کہ ان کو بہائے لیے جاتی ہے اور وہ سب سوتے ہیں نہیں سمجھتے

مرض يعجز الأطباء الحمق كيف لما قال عيسى عليه السلام

بیماری عاجز کر دیتی ہے طبیبوں کو حماقت کیونکر اس واسطے کہ فرمایا ہے عیسیٰ علیہ السلام نے

عالجت الأكمه والأبرص فأبرأتهما وأعياني علاج الأحمق

کہ میں نے دوا کی اندھے مادر زاد اور کوڑھی کی پس دونوں کو میں نے اچھا کیا اور تھکا دیا مجھے دوا نے احمق کی

س العدل كيف عدل ساعة في الحكومة خير من عبادة

انصاف کا کیا حال ہے انصاف ایک گھڑی کا حکومت میں بہتر ہے عبادت سے

ستين سنة س ما تنظر وتتعجب أربعة أسطر مكتوبة

ساٹھ برس کی کیا دیکھ کے تعجب کرتا ہے چار سطریں لکھی ہوئی ہیں

بالذهب اقرأ اسمع الرزق مقسوم الحريص محروم البخيل

سونے کے پانی سے پڑھو میں سنو روزی قسمت میں لکھی ہوئی ہے لالچی بے نصیب ہے کنجوس

مذموم الحسود مغموم الأدب والعلم كيف يبلغ بصاحبه

برا ہے حسد کرنے والا ہمیشہ غمگین ہے ادب اور علم کیسا ہوتا ہے پہنچاتا ہے علم والے کو

الشرف وإن كان دنيا والعز وإن كان ذليلا والمهابة وإن كان

بزرگی پر اگرچہ کمینہ ہو اور عزت پر اگرچہ وہ نالائق ہو اور رعب پر اگرچہ وہ خوار ہو

مهينا والغنى وإن كان فقيرا والسؤدد وإن كان حقيرا والكرامة

کمینہ ہو اور تونگری پر اور اگرچہ وہ فقیر ہو اور پیشوائی پر اور اگرچہ وہ کم قدر ہو اور بزرگی پر

وان كان سفيها او المحبة وان كان كريها من هذا رجل يأتي

اگرچہ وہ بیوقوف ہووے اور محبت پر اگرچہ وہ بدصورت ہووے یہ مرد آتا ہے

عندك وبينه وبينك عداوة ثم كانت قبل هذا بيني وبينه

تمہارے پاس اور درمیان اسکے اور تمہارے عداوت ہو ہاں تھی قبل اسکے ہمارے اور اوسکے

عداوة قليلة من ثلثة اشياء قليلها كثير المرض والنار والعداوة

عداوت تھوڑی تین چیزیں تھوڑی بھی بہت ہیں بیماری اور آگ اور عداوت

من فلان كيف خرج من داره ثم استيقظ ثم توضأ من ركوة

فلانا کسطرح نکلا اپنے گھر سے جاگا پھر وضو کیا ایک آفتابہ سے

كان بين يديه ثم اغتسل من الماء الحار ولبس السراويل والقميص

کہ اسکے سامنے تھا پھر غسل کیا گرم پانی سے اور پہنا پاجامہ اور کرتا

والجبة والتاج وتعمم بعمامة خضراء وركب بغلة من عند بابه

اور جبہ اور ٹوپی اور عمامہ باندھا عمامہ سبز اور سوار ہوئے اپنے خچر پر اپنے دروازے کے

ومعه الف وثلثمائة وخمس وخمسون من الرجال والنساء والولدان

اور اونکے ساتھ ایکہزار اور تین سو اور پچپن مرد اور عورتیں اور لڑکے

من اشراف المسلمين من اخي ما بال مريدي ملا محمود معه

اشراف مسلمانوں کے تھے بھائی کیا حال ہے ملا محمود کے مریدوں کا اونکے ساتھ

كيف اعتقادهم به سيدي ما اقول كيف حالهم لا يبصق

کیسا اعتقاد ہے اونکا اونکے ساتھ حضرت کیا کہوں کہ کیسا ہے حال اونکا نہیں تھوکتا

ملا بصاقا الا ابتدره يدلك به من وقع في يده راسه ووجهه

ملا تھوک مگر جلدی کرکے لیتے ہیں ملتا ہے وہ کہ پڑ گیا تھوک اوسکے ہاتھ میں اپنا سر اور منہ

وجبهته وقلبه وصدره وظهره وجلده تبركا به وتيمنا ولابيه

اور ماتھے اور دل اور چھاتی اور پیٹھ اور چمڑے تبرکا اور یمنا اور نہ بیچ

من شعرة الا اخذه وجعلوه كالتعويذ واذا بعل ان يتكلم

مانگ کے بال سے کوئی بال مگر اوسکو لیتے ہیں اور اوسکو مثل تعویذ کے کرتے ہیں اور جب ملا بولنے لگتا ہے

نفضوا اصواتهم عنده ويجلسون عنده مؤدبا كان على رؤوسهم

تو پست کرتے ہیں وہ لوگ اپنی آوازوں کو اوسوقت اور بیٹھتے ہیں اوسکے پاس مؤدب ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اونکے سروں پہ

الطير تعظيما له واجلالا لامره اخي لو سلط الله سبحانه فارة على حبة

چڑیا بیٹھی ہوئی ہے اوسکی تعظیم اور بزرگی کے سبب بھائی اگر مسلط کریگا اللہ سبحانہ ایک چوہیا کو ایک دانہ

عظيمة لاهلكتها ج نعم سمعنا ان العقرب والفارة اذا اجتمعتا

تو ہلاک کردیگی اوسکو ہاں سنا ہے ہم نے کہ بچھو اور چوہیا جب اکٹھے ہوجاتے ہیں

في اناء زجاج قرضت الفارة ابرة العقرب وتسلم منها ج تقول

شیشے کے برتن میں تو کاٹ ڈالتی ہے چوہیا بچھو کی سوئی کو اور بچ جاتا ہے

هذا كلام الفضول س يا بني لم تبكي ج يا ابت كنت اليوم

یہ بات فضول ہے اے بیٹے کیوں روتا ہے اے اباجان میں آج کے دن

من الصوم فاعتزلت من القوم فكان ياخذني النوم فاذا جاءت عجوزة

روزہ سے تھا پس گوشہ گیر ہوا میں لوگوں سے پس مجھے نیند چلی آتی تھی ناگاہ ایک بڑھیا آئی

فلسعتني بابرة س هذا احمق الناس اعندك دواء ج نعم يا شيخ

پس ڈنک مارا اوس نے مجھے ایک سوئی سے یہ آدمی احمق ہے آیا تیرے پاس اوسکی دوا ہے ہاں اے شیخ

داء الحمق ليس له دواء س اليوم طلبت المولوي محمد زبير خان ان

بیماری حمق کی اوسکے لیے کوئی دوا نہیں ہے آج کے دن میں مولوی محمد زبیر خان کو بلایا کہ مجھے سکھاوے

الاسم الاعظم فاعطاني طبقا مغطى ان اوصله الى فلان فقير في المسجد

اسم اعظم پس دیا مجھے ایک طبق ڈھکا ہوا کہ اسکو پہونچاؤں فلانے فقیر کو مسجد میں

فاخذته فلما وصلت في الطريق فتحته لانظر اي شيء فيه فنط منه فارة

پس لیا اوسکو پس جب پہونچا میں راہ میں تو میں نے اوسکو کھولا کہ دیکھوں کہ اوسمیں کیا چیز ہے پس اوسمیں سے بھاگ گیا

فارة فوجعت وانا غضبان فلما رآني تبسم وقال لا تغضب يا عائش

واعلمي انك اذا لم تستطيعي ان تكوني امينا على فارة فكيف تكوني امينا

على الادعية والاسم الاعظم ثم يجب اخفاء الادعية عن الفاسق

والعاصي لئلا يجعلها معراجا للعروج على سطوح المعاصي من الانبياء

المرسل والاولياء الكمل كلهم نوابه ووزراءه وخلفاءه صلى الله عليه

وسلم لانهم من انا من نور الله والمؤمنون من فيض نوري بعد ما

جرحهم فهو المقام والجنس العالي وما عداه المؤمنون الى يوم

علي ما ينفعهم لا تكن يطلب النصر لا يا ابن [illegible] الاوسط

اوساطها من [illegible] لانه يا الليل [illegible]

وهذا من حديث سيد الابرار صلى الله عليه وسلم الى يوم القيامة

من ما بال المجد ان يكونوا احسن الناس وعلى [illegible]

جـ لانهم خلوا بالرحمن فاصابهم من نوره فحسنت وجوههم

اسواسطے کہ اکیلے رہتے ہین خدا کے ساتھ پس پہنچاتا ہے اونپر نور اللہ کا پس خوبصورت ہوجاتے ہین منہ اونکے

وتنور يوم القيامة يكون وجوههم من آثار الوضوء والسجود كالقمر ليلة البدر

اور چمکجاتے ہین اور قیامت کے دن ہونگے منہ اونکے وضو کے اثر سے اور سجدونکے جسطرح چودہوین رات کا چاند

٤٢ س عظني جـ من ترك الآداب رُدّ من الابواب فاسأل من اولى الالباب

مجھے نصیحت کیجیے جسنے آداب کو چھوڑا پھیر دیا گیا دروازون رحمت سے سو پوچھو عاقلون سے

قلت لك لب اللباب س اية اجتمع حروف المعجم التسعة والعشرون

کہدیا مین نے تمکو خلاصہ خلاصہ آیا کوئی ایسی آیت ہے کہ مجتمع ہین حروف تہجی کے اونتیسون

٤٣ فيها جـ نعم وهي محمد رسول الله والذين معه اشداء على الكفار

اوسکے اندر ہان اور وہ آیت یہ ہے محمد صلے اللہ علیہ وسلم رسول اللہ کے ہین اور جو اونکے ساتھ ہین زورآور ہین کافرون پر

رحماء بينهم تراهم ركعا سجدا يبتغون فضلا من الله ورضوانا

نرم دل ہین آپسمین تو دیکھے اونکو رکوع کرتے سجدہ کرتے ڈہونڈہتے ہین فضل اللہ کا اور اوسکی رضامندی

٤٥ الى اجرا عظيما في سورة الفتح ونظيره في سورة آل عمران قوله تعالى

اجراً عظیما تک سورۂ فتح مین ہے اور اوسکی نظیر سورۂ آل عمران مین ہے یعنی قول اللہ تعالی کا

ثم انزل عليكم من بعد الغم امنة نعاسا الاية وليس غيرهما

پھر اوتاری تمپر بعد غم کے امن یعنی اونگھی آیت تک اور نہین ہے سوا ان دونونکے

اية فيها حروف المعجم من دعا الله بهما استجيب له س البرجمة

کوئی ایسی آیت جسمین کل حروف تہجی کے ہون جو کوئی دعا کرے اللہ سے ان دونون آیتونکے ساتھ تو اوسکی دعا قبول ہوگی برجمہ

ما هي جـ ظهر عقدة مفصل الاصابع جمعها براجم وما بين العقدتين

کسکو کہتے ہین پیٹھ گرہ جوڑ اونگلیون کو جمع اوسکی براجم ہے اور جو کہ بیچ مین دو گرہون کے ہے

يسمى راجبة جمعها رواجب فلكل اصبع برجمتان وثلث رواجب

نام اوسکا راجبہ ہے جمع اوسکی رواجب ہے پس ہر اونگلی مین دو برجمہ اور تین رواجب ہین

وللابهام برجمة وراجبتان وينبغي للمرء ان يتّقي براجمه من الوسخ

س عظنا ج اخواني فكر القلب في المباحات يورث الظلمات

فوق الظلمات فكيف اذا كنتم منغمسين في بحار المحرمات س

نفس المؤمن كيف تخرج يا ايها الطلاب ج تنسل انسلال القطرة

من السقاء ونفس الفاجر تنسل كالسفود من الصوف

المبلول ويظن ابطنه ملئت شوكا وكان روحه تخرج من ثقب

ابرة س اذا يصيب المرء الم او ضرب يصيح ولو صحيح واما المحتضر

فهو [illegible] السكرات لا يصيح لسقوط القوة وتعطل

الاعضاء وهجوم الكرب والبلاء س [illegible] حسن الاعمال

وفيها ابطيتنا سكرات الموت ج نعم يا حبيبي فالمغتاب

تقرض شفاهه بمقاريض من نار والسامع للغيبة تدخل

في أذنيه نار جهنم ويقدم الزقوم لآكل الحرام من الموت

اونکے دونون کانوں مین آگ جہنم کی اور آگے لیجاتا ہے تھوہڑ واسطے کہانے والے حرام کے موت

أيش هو الموت كأس على الرأس شاربه كل الناس من كيف

کیا چیز ہے موت ایک پیالہ ہے اوپر سر کے اوسکا پینے والے سب لوگ ہین کس طرح

يسوق الملك المؤمن الى دار القرار والكافر الى النار ويشهد

ہانک لیجاویگا فرشتہ مومن کو بہشت کی طرف اور کافر کو دوزخ کی طرف گواہی دیگا

الشهيد عليه بمعصيته ويسوق سائقه الى النار ويشهد

گواہ اوس کافر پر اوسکے گناہ کی اور ہانک لیجاویگا اوسکا ہانکنے والا طرف دوزخ کے اور گواہی دیگا

الشهيد للمؤمن بطاعته ويسوق سائقه الى دار القرار من

گواہ واسطے مومن کے اوسکی بندگی پر اور ہانک لیجاویگا اوسکا ہانکنے والا بہشت کی طرف

الانبياء لم خلقوا هم ليقتدى بهم الناس من وابليس هو

انبیا لوگ کس لیے پیدا کیے گئے تا اقتدا کرین اونکی [illegible] اور شیطان

ليتبعه الأشقياء من فالانبياء ما هم سكان دار الرضوان

تاکہ پیروی کرین اوسکی بدبخت لوگ پس انبیا لوگ کیا ہین [illegible] بہشت کے

من وابليس هو دلال على النيران من الناس كم يدخلون الجنة

اور شیطان دلال دوزخ پر آدمی کتنے داخل ہونگے بہشت مین

هم فرق ثلاث وهم عوام المؤمنين وقوم زكوا على طاعاتهم

تین گروہ ہین اور وہ عوام مومن ہونگے اور ایک گروہ [illegible] اپنی بندگیوں پر

المعرضون لهم صورة حيوان وهم الخواص ذو الفة الجنة

جنکی صورت [illegible] ساتھ صورت جانور کے اور وہ خواص ہونگے اور ایک گروہ نزدیک کیا جاویگا جنت

لهم وهم في مقعد صدق عند مليك مقتدر من الفوج

اونکے لیے اور وہ بیچ جگہ [illegible] بیٹھے ہونگے پاس بادشاہ صاحب قدرت کے [illegible]

١١٨٢٦

٣٠١—٢—٧

من البراغيث فانها لا تؤذي الذي ولا تضر الفرس للتأني من الرحمن و

نہیں کیا چیز ہے پس کہ ستاتو تم چیونٹی کو اور دیر کرنا الله تعالیٰ کا کام ہے

العجلة من الشيطان الا في ستة مواضع اداء الصلوة اذا دخل

جلدی کرنا کام شیطان کا ہے مگر چھ جگہوں کے نماز کے ادا کرنے میں جب آجاوے وقت

واطعام الضيف اذا نزل وقضاء الدين اذا وجب وتعجيل التوبة اذا

اور کھلانے میں مہمان کے جب اترا اور ادا کرنے میں دین کے جب واجب ہوا اور جلدی کرنے میں توبہ کے جب

اذنب ودفن الميت اذا حضر وتزويج الايامى كما جاء في الخبر

گناہ کیا اور گاڑنے میں مردہ کے جب حاضر ہوا اور نکاح کر دینے میں بیوہ عورتوں کے جیسا آیا ہے حدیث میں

يا شيخ انت سيد القوم ومخدومهم سمعنا انكم تطعمون الجوعان وتروي

اے شیخ آپ سردار قوم اور ان کے مخدوم ہیں ہم نے سنا ہے کہ آپ پیٹ بھر کر کھلاتے ہیں بھوکوں کو اور سیراب کرتے ہیں

العطشان وتكسي العريان المساكين واليتامى والاسارى خالصة

پیاسوں کو اور کپڑا پہناتے ہیں ننگوں غریبوں اور یتیموں اور قیدیوں کو خالص

لوجه الله فجئنا عندكم مع الاولاد الصغار فامنن علينا وارحم

واسطے رضامندی الله کے آئے ہیں ہم حضور کے پاس مع ننھے ننھے بچوں کے سو احسان کیجیے ہم پر اور بھلائی کیجیے

علينا كما احسن الله اليك ج اجلسوا على الراس والعين وكلوا

ہم پر جس طرح بھلائی کی اللہ نے آپ پر بیٹھ جاؤ اوپر سر اور آنکھ کے اور کھاؤ

واشربوا ما شئتم واكسوا ما شئتم لم تفجعون صاحباتكم ج

اور پیو جو چاہو تم اور پہنو جو چاہو تم کیوں ستاتے ہو اپنی بی بی کو

ما رايت منها الا خيرا ولكنها تتعظم علي بشرفها لانها سيدة عربية

نہیں دیکھی میں نے اس سے مگر بھلائی اور لیکن یہ شیخی کرتی ہے ہم پر بباعث اپنے شرف کے اس لیے کہ وہ سیدانی عربی

اللسان وانا شيخ هندي وتوبخني بلسانها من كيت متى اذا دخلتم

زبان والی ہے اور میں شیخ ہندی ہوں اور مجھے ستایا کرتی ہے اپنی زبان سے کیا کیا تم نے جب داخل ہوئے

البلد ثم اختلج بيننا وبين اهل البلد اذا ما استوى على المنبر

شہر میں وہان چلا آکر لیا تہا ہمین ہمارے درمیان اپنے اور درمیان شہر والون کے جسوقت کہ بیٹہتے تہے منبر پر

بعد الصلاة فقال قلبك ثم رأيته قائما على المنبر فساءني ذلك

بعد نماز کے پہر کہا کہا تمہارے دل نے میں نے اونکو دیکہا کہڑے ہوے منبر پر تو مجہکو برا معلوم ہوا تہا

ورأيته اليوم قائما عليه فسرني ذلك ثم توفي المولوي اظهر علي

اور دیکہا میں نے انکو آجکے دن کہڑے ہوے اوسپر تو مجہے بہلا معلوم ہوا ہے قضا کی مولوی اظہر علی

المرحوم عند وقت الجمعة في ضرب ثمانية لاربع ليال خلت

مرحوم نے جسکو جمعہ کے دن آٹہ بجے کہ چار راتنگذر چکی تہی

من ذي الحجة سنة سبع وثمانين بعد مضي الالف والمائتين

ذی الحجہ سنہ ستاسی جو ہین بعد گذرنے ایکہزار اور دو سو کے

بعد ما جاوز الاثنين وهو ابن ثمان وثمانين سنة ثم سمعنا

بعد جانے اونکو دو برس کے اور وہ اٹہاسی برس کے تہے ان سے ہم نے سنا

قبل الموت بمدة وكان اضعف القوى وكان شديد الصوت

کیا ہے موت سے اور تہے بسبب ضعیف القوی اور تہے سخت آواز والا

حاد البصر يعقل الحديث في اكثر الاوقات وكان يذهب الى الثانية او

تیز نظر والے پہچانتے تہے وہ باتین سو کے اکثر وقت اور چلا جاتا تہا آٹہ یا

التسعة اميال وكان يفعل العشرين باستنانه بلا كلفة من الصوت

نو میل تک اور چلا جاتا تہا بلا تکلف کے صوت

وحسب الله كونه يحصل له ما يحصل من القيل والقال بل من العجم

اور حسب اللہ کے کیونکہ حاصل ہوتا ہے حاصل ہوتی قیل وقال سے بلکہ عجم

القال وعدم الامال من بعد ان توقف لقانه

اور میری دادی

وايّ الصدقة افضل ج اطعام الجوعان وارواء العطشان والكساء

اور کونسا صدقہ افضل ہے کھانا کھلانا بھوکے کا اور سیراب کرنا پیاسے کا اور کپڑا پہنانا

العريان س الحوض الكوثر مسافته كم ج شهر ماؤه كيف

ننگے کا حوض کوثر کی مسافت کتنی ہے ایک مہینے کی اور اسکا پانی کیسا ہے

ج احلى من العسل ابيض من اللبن والفضة ابرد من الثلج الين

بہت زیادہ شہد سے سفید زیادہ دودھ اور چاندی سے سرد زیادہ برف سے نرم زیادہ

من الزبد اعطر من المسك طوله كعرضه وعمقه سبعون

مکھن سے خوشبودار زیادہ مشک سے طول اوسکا جیسا اوسکا عرض اور گہرائی اوسکی ستر

الف فرسخ س اعطني كافية ليومين ج ليس عندي نسخة

ہزار کوس کی دو مجھے کافیہ دو دنکے لیے نہیں ہے میرے پاس کوئی نسخہ

من النسخ العتيقة هناس نعم الرجل المولوي الحاج محمد ادريس لانه

نسخوں پرانے میں سے یہاں کیا اچھے آدمی ہیں مولوی حاجی محمد ادریس کیونکہ وہ

يصلي الخمس بالجماعة ج نعم س بئس الرجل انت لانك

نماز پڑھا کرتے ہیں پانچ وقت جماعت سے ہاں برا آدمی ہے تو کیونکہ سوتا ہے تو

نائم وقت صلوة الصبح ج فادع الله لي س ما هذان الشامتان

سویا ہوا وقت نماز صبح کے پس دعا کرو اللہ سے میرے لیے کیسی ہیں یہ دونوں نشانیاں

الاسودان على خديك ج من كثرة البكاء من خشية الله ومن

کالی تیرے دونوں گالوں پر بہت رونے سے اللہ کے ڈر سے اور

حزن والديك س من هذا ج هذا اخي س كيف لم تلد امك

رنج سے تیرے ماں باپ کے کون ہے یہ یہ میرا بھائی ہے کیونکر اور جنی نہیں تیری ماں

غيره ج يا اخي ليت امك لم تلد س هذه الشاة لم ربطتها

سوا اسکے بہت بھائی تیرے کیوں نہیں جنی اوسکو ماں تمہاری اس بکری کو کیوں باندھا ہے

تصحيح ليس لها راعٍ ولا اتركها تذهب الى المرعى لاني اخاف

صحیح ہوئی ہے نہیں ہے اسکا چروانا اور میں اسے چھوڑتا نہیں تاکہ چلی جاوے چراگاہ میں کیونکہ میں ڈرتا ہوں

ان يأكلها الذئب بس لا اذرها متوكلا على الله معها ساقيها

کہ کھا جاوے اسکو بھیڑیا نہیں چھوڑ دوں اسکو خدا کے بھروسے پر اسکے ساتھ اوسکی ساقی

وغذاؤها ترد الماء وترعى الشجر والنبت جـ ان شاء الله تعالى

اور اوسکی غذا یہی اُتریگی پانی کے پاس اور چریگی وہ درخت اور گھاس اگر چاہا اللہ تعالی نے

سو يبست الاشجار التي في هذه الرياض جـ اسقيها الماء حتى تملا

سو کھ گئے درخت جسقدر اس باغ میں تھے جا پلاؤں انکو پانی تاکہ بھر جاویں

الحفر التي تحفر في اصول النخل ويصل الماء الى اصول النخل جـ ادم

گڑھا جو کھودا جاتا ہے جڑوں میں درخت کے اور پہونچ جاوے پانی جڑوں تک درخت کے جاتا ہوں

واسقي بس انما انا بشر ارضى كما يرضى البشر واغضب كما يغضب

اور سیراب کرتا ہوں میں آدمی ہوں خوش ہو جاتا ہوں جس طرح خوش ہو جاتے ہیں لوگ اور غصہ ہو جاتا ہوں جس طرح

البشر فايما رجل منكم اذيته او شتمته او لعنته او اخذت منه

لوگ سو جس مرد کو تم میں سے ستایا ہو میں نے یا اوسے گالی دی ہو یا لعنت کی ہو اوسپر یا لی ہو اوس سے

فليعف عني جـ عفونا عنك كلها ونحن منك

تو چاہیے کہ وہ معاف کرے مجھے ہم نے معاف کر دیا تمہارا سب قصور اور ہم خوش ہیں تجھ سے

راضين لك داعين بس اكلت كلها جـ اكلت كلها بس

راضی تمہارے لیے دعا کرتی ہوئی کہا گیا تو سبکا سب چاٹ گیا میں بالکل

حاجة السراي ما تقطعه القابلة من سرة الصبي بشرطها

ضرورت ایک نال کی ہے یعنی جسے کاٹ ڈالتی ہے دائی جنائی ناف سے لڑکے کی بشرطیکہ

يكون من اول صبي ولد للمرأة جـ ذوج الشيخ في الدنيا

ہووے وہ نال لڑکے کی جو پہلے پہل پیدا ہوا ہو کسی عورت کے ملی ہی شیخ دنیا کی

وستلد أتيك به ان شاء الله تعالى وايضا ولد ولد البارحة لاخته

اور عنقریب جنے گی میری لاڈو نگا تجھے وہ ال اگر خدا نے چاہا اور بھی پیدا ہوا ہے لڑکا کل کی رات اونکی بہن کے

فى الفلوار من كيف ارجع فى الهاجرة الشمس محرقة والشمسية عندى

موضع پھلوار ہیں کس طرح جاؤں ٹھیک دوپہر کے وقت دھوپ گرم ہے اور چھتری میرے پاس

ليست معى قم بسم الله انا اظل عليك بردائى من هذا اليتيم قائم

نہیں ہے اوٹھیے بسم اللہ ہم سایہ کرینگے تم پر اپنی چادر سے یہ لڑکا بن باپ کا کھڑا ہے

فى الشمس وانتم جالسون فى فئ الشجر خذوه واجلسوه فى حجركم

دھوپ میں اور تم لوگ بیٹھے ہو چھانو میں درخت کی لو اوسکو اور بٹھاؤ اوسے اپنی گود میں

فاعفوا عنا انا ما رأيناه من الناس يقولون ان السنور ترى فى

سو معاف کرو ہم سے ہم نے نہیں دیکھا تھا اوسے لوگ کہتے ہیں کہ بلی دیکھتی ہے

الليل فى الظلمة كما ترى بالنهار وفى الضوء الله تعالى اعلم من ماء

رات کے اندر اندھیرے میں جس طرح دیکھتی ہے دن کو اور اجالے میں اللہ تعالی دانا تر ہے پانی

بيرك اعذب المياه ما السبب فى ذلك جاء فقير يوما وبزق فى بيرى

تمہارے کنوئیں کا بڑا میٹھا ہے اور پانیوں سے کیا سبب ہے اسکا ایک فقیر آیا ایکدن اور تھوکا کنوئیں میں

فليس فى هذا البلد بير اعذب منها والحمد لله على ذلك من تقدم

سو نہیں ہے اس شہر میں کوئی کنواں زیادہ میٹھا اوس کنوئیں سے اور خدا کا شکر ہے اسپر چلنا

الاصاغر على الاكابر يجوز لا الا اذا ساروا الليلا او رأوا خيلا

چھوٹوں کا آگے بڑوں کے جائز ہے نہیں مگر جب چلیں رات کو یا دیکھیں سوار وغیرہ کی

او دخلوا سيلا ايحيى من اين تجى كيف حالك ليس لى الارض و

یا گھسیں پانی میں کہاں سے آتے ہو کیسا ہے حال تمہارا نہیں ہے میری زمین اور

لا السماء لكن الله يعطينى السويق والماء من لا تستحيى يا ايها الشاب

آسمان مگر اللہ دیتا ہے مجھے ستو اور پانی تو شرماتا نہیں اے جوان

يا أيها الغلام أنت تمشي أمام هذا الشيخ وهو الإمام نسيت
اے لڑکے تو چلا جاتا ہے آگے اس شیخ کے حالانکہ وہ پیشوا ہے کیا بھول گیا

وجهلت وسمعت أن في سابق الزمان إذا مشى الشاب أمام الشيخ
اور نادانی کی اور میں نے سنا ہے کہ اگلے زمانے میں جب چلتا تھا کوئی جوان آگے کسی بوڑھے کے

يخسف في الأرض من المشي أمام العلماء كيف أي عجب هو
تو دھنس جاتا تھا زمین میں چلنا آگے عالموں کے کیسا ہے اے تعجب وہ

منهي عنه وخلاف الأدب فإن العلماء ورثة الأنبياء
منع ہے اور خلاف ادب ہے کیونکہ عالم لوگ وارث انبیا کے ہیں

ما أدب المريد أن لا تمشي بين يدي الشيخ ولا تقول قبل أن يقول
کیا ادب ہے مرید کا یہ کہ نہ چلے تو سامنے پیر کے اور نہ بولے پہلے اس کے کہ کہے پیر

قل وإذا قال فاقبل منه منصتا له مستمعا إليه واتق الله في إهمال
کہو اور جب کہے پیر تو اس کا حکم مان لے چپ چاپ جی سے سنکر اور ڈرتا رہ اللہ سے بیچ چھوڑنے

حقه من هذا رجل جهوري الصوت وفي أذنه وقر وهو
اس کے حق کے یہ کون ہے ایک مرد اونچی آواز والا اور کانوں میں اس کے گرانی ہے اور وہ

حائك جاء للصلاة عندي من رفع الصوت عند قبره صلى الله
جولاہا ہے آیا ہے واسطے دعا کے میرے پاس بلند کرنا آواز کا نزدیک قبر شریف آنحضرت صلی اللہ

عليه وسلم كيف لا يجوز لأنه حي في قبره وقال تعالى لا تجهروا
علیہ وسلم کے کیسا ہے نہیں جائز ہے کیونکہ وہ زندہ ہیں اپنی قبر شریف میں اور فرمایا اللہ تعالی نے اور نہ بلند کرو

له بالقول من رفع الصوت في مجالس العلماء والفقهاء كيف
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بولی بلند کرنا آواز کا مجلسوں میں عالموں اور فقیہوں کے کیسا ہے

مكروه تشريفا لهم إذ هم ورثة الأنبياء وعند قراءة الحديث
مکروہ ہے بلحاظ ان کی بزرگی کے کیونکہ وہ لوگ وارث انبیا کے ہیں اور وقت پڑھنے حدیث

الشريف كيف يجب مكروها وقد ضحك رجل عند حماد وهو يحدث

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فغضب حماد وقال ان رفع الصوت

عند حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد موته كرفع

الصوت عنده في حياته وامتنع من الحديث ذلك اليوم س

اذا دخلت للقاء عالم وكان بابه مغلقا فلا تدق الباب بل

اصبر احترامًا له حتى يخرج هو لحاجته س ان كان احد فوقك

فكيف اصحب به ج بالحرمة كانه ابوك س وان كان نظيرك

ج فبالمحبة كانه اخوك س وان كان الناس دونك ج فبالرحمة

كانهم بنوك س وان كان عالمًا ج فبالخدمة والتعظيم

وان كان صوفيًا ج فبالتسليم س وان كان غنيًا او جاهلًا

فبالزهد والسلامة س وان كان فقيرًا ج فبالجود والكرم

س كيف ٢ عاشر الناس ج بحيث ان عشت حنوا اليك

کس طرح عمر کرون لوگون کے ساتھ اس طرح سے کہ اگر تم جیتے رہو تو لوگ خواہش ...

وان مرضت اتوا اليك وان دعوت قالوا لبيك وان مت

اور اگر تم بیمار پڑو تو آویں تمہارے پاس اور اگر بلاؤ تو کہیں ہم سب حاضر ہیں اور اگر تم مر جاؤ

بكوا عليك وان دخلت عليهم قبلوا يديك س الشيخ في قومه

تو تمہارے لیے روویں اور اگر تم جاؤ اونکے پاس تو چومیں تمہارے دونوں ہاتھوں کو بڈھا اپنی قوم

ومريديه كيف ج كالنبي في امته بقوة علمه واحواله شخصه

اور مریدون کے اندر کیسا ہوتا ہے جسطرح نبی اپنی امت مین بسبب زور علم اور اپنا

وشوكته وجماله س عظني ج اذا اردت ان تتكلم بامر فاسأل

اور رعب اپنے اور جمال اپنے کے کچھ نصیحت کیجیے جب ارادہ کرو بولنے کا کسی کام کے لیے پس پوچھو

من قلبك وتامل فان كان لك فامض وان كان عليك فامسك

اپنے دل سے اور سوچ لو پس اگر وہ کام تمہارے نفع کا ہو تو کرو اور اگر تمہارے ضرر کا ہو تو رک رہو

س زدني ج لسان العاقل في قلبه وقلب الاحمق في فيه س

زیادہ کیجیے زبان عاقل کی اوسکے دل میں ہوتی ہے اور دل احمق کا اوسکے منہ میں ہوتا ہے

البلاء موكل في المنطق ج نعم وفي حديث اخر هل يكب الناس

بلا مسلط ہوتی ہے زبان پہ ہان اور دوسری حدیث شریف میں ہے کہ نہیں جھونکیں گے آدمیوں کو

على مناخرهم في النار الا حصائد السنتهم س من شهد شهادة

اونکے نتھنوں کے بل آگ میں مگر باتیں تراشی ہوئی اونکی زبانوں کی جو گواہی دیوے گواہی

زور فكيف حاله ج عليه لعنة الله س ومن حكم بين اثنين

فریب کی تو اوسکا کیا حال ہے اوسپر لعنت ہے اللہ تعالی کی اور جو حکم کرے دو شخصوں کے بیچ

ولم يعدل ج عليه لعنة الله س هذا رجل كافر مه سه

اور نیاو نکرے اوسپر لعنت ہے اللہ کی یہ مرد کافر ہے ...

٨٥

يا شيخ ان كان هو كافرا فكما قلت والا فصرت كافرا بتكفيرك اياه

اے شیخ اگر وہ کافر ہے تو خیر جیسا تُنے کہا اور نہیں تو تم خود کافر ہو جاؤ گے بسبب کافر کہنے تمہارے کے

س عظني ج لا تسمع كلام الساعي والنمام والمغتاب للناس س

مجھے نصیحت کیجیے مت سنا بات عیب جو اور چغلخور اور جو لوگوں کی غیبت کرے

زدني ج ان جاءك رجل بنبأ مولم فتبين وتفحص ليظهر حقيقة الحال

اور نصیحت کیجیے اگر آوے کوئی مرد کچھ خبر بُری لیکر تو تحقیق اور دریافت کرو تا کھل جاوے حقیقت حال کی

وتسلم من الوبال ويخزى الكذاب الدجال س زدني ج الاصلاح

اور بچو تم آفت سے اور رسوا ہوگا جھوٹا دجال اور نصیحت کیجیے میل کرا دینا

بين الناس اذا تخاصموا من اعظم القربات وافضل الطاعات وكذا

درمیان لوگوں کے جب آپس میں لڑیں بزرگترین قرب الہی سے اور افضل بندگیوں سے ہے اور اسی طرح

نصرة المظلوم س الناس يقولون ان الشر يزيل الشر والحر يطفي بالحر

مدد مظلوم کی لوگ کہتے ہیں کہ شر سے شر جاتا ہے اور گرمی بجھتی ہے گرمی سے

ج كاذبون فان كانوا صادقين فليوقدوا نارين فلينظروا

جھوٹے ہیں پس اگر سچے ہیں تو سلگا دیں دو جگہ آگ پس دیکھیں

هل تطفي احدهما الاخرى وانما يطفي النار الا الماء س ما الفرق

کہ آیا بجھاتی ہے ایک آگ دوسرے کو اور نہیں بجھاتا آگ کو مگر پانی کیا فرق ہے

بين الاخوة والخلة ج الصداقة ان قويت صارت اخوة وان

درمیان بھائی چارہ اور دوستی کے محبت اگر قوی ہو جاوے تو نام بھائی چارہ ہے اور اگر

ازدادت صارت خلة س ما الفرق بين الاخوة والاخوان ج

اس سے اور بڑھتی ہے تو دوستی جانی ہو جاتی ہے کیا فرق ہے درمیان اخوۃ اور اخوان کے

الاخوة جمع الاخ من النسب والاخوان جمع الاخ من الصداقة

اخوۃ جمع اخ کی ہے نسب سے اور اخوان جمع اخ کی ہے صداقت سے

۸۶

۹۴

س اخوة الاسلام اقوى ام اخوة النسب جواب اخوة الاسلام ولهذا
برادری اسلام کی بڑھکر ہوتی ہے یا برادری قرابت کی جواب برادری اسلام کی اور اسیواسطے

اذا مات المسلم وليس له احد غير الاخ الكافر يكون ماله للمسلمين
جب مرجاتا ہے مسلمان اور نہیں ہوتا اوسکا کوئی سوائے بھائی کافر کے تو ہوتا ہے مال اوسکا مسلمانوں کا

لا لاخيه الكافر من كل سبب ونسب ينقطع يوم القيامة الا سببي
نہ اوسکے بھائی کافر کا ہر سبب اور نسب کٹجاویگا قیامت کے دن مگر میرا سبب

ونسبي حديث فما معناه جواب المراد به نسب التقوى والدين لا نسب
اور میرا نسب یہ حدیث ہے اس حدیث کا کیا مطلب ہے مراد اس سے نسب پرہیزگاری اور دین کا ہے نہ نسب

الماء والطين والا كان لابي لهب فيه نصيب س اقرباءه صلى الله
پانی اور مٹی کا ورنہ ہوتا ابولہب کو بھی آپکے نسب میں کچھ حصہ اور فائدہ اقربا حضرت صلی اللہ

عليه وسلم صورة من هم جواب اما بحسب طينته فهم السادات الشرفاء
علیہ وسلم کے بحسب ظاہر وصورت کے کون ہیں جواب مگر باعتبار پیدایش کے تو وہی لوگ سادات شریف

87

الكرماء واما بحسب دينه فهم العلماء والصلحاء والمؤمنون
بزرگ ہیں اور مگر باعتبار دین آپکے پس لوگ علما اور نیکوکار اور سارے مومنین

الاتقياء س ومعنى جواب هم الاولياء والاصفياء س وصورة ومعنى
پرہیزگار ہیں اور بحسب معنی کے وہ اولیا اور صوفی لوگ ہیں اور بحسب صورت اور معنی دونو کے

جواب هم الائمة والخلفاء وهذه اعلى المراتب للقرابة ثم الروحية ثم
وہ امام سارے اور خلیفہ لوگ اور یہ بہترین مرتبوں قرابت کا آپکی ہے پھر قرابت روحی ہے پھر

الصورية الدينية ثم الطينية س يا رفيق ما الصديق جواب
صوری دین کی اسکے بعد طینی اے یار دوست کسکو کہتے ہیں ا

شفيق اسم بلا مسمى قلنا في بعد التحقيق س ما حق المسلم على المسلم
مہربان دوستی کا نام رہگیا ہے دوستی کی بات کہیں نہیں کہی ہیں ہم نے بعد تحقیق کے کیا حق ہے مسلمان کا مسلمان پر

ـه أن تحب له ما تحب لنفسك وليسرك ما يسره ويسوءك

سیکہ چاہو اوسکے لیئے جو چاہتے ہو اپنے لیئے اور چاہیئے کہ بہلا لگے تمکو وہ جو بہلا لگے اوسکو اور برا معلوم ہو

ما يسوءه وان استعان بك فأعنه وانصره ظالما او مظلوما فان منعته

جو برا معلوم ہو اوسکو اور اگر مدد مانگے تو اوسکی مدد کرو اور مدد کرو اوسکی ظالم ہو یا مظلوم کیونکہ اگر روکا تو نے

عن الظلم فقد نصرته فمن حال المتحاسدين كيف ج دنيا باسرها

ظالم سے پس تحقیق اوسکی مدد کی حال باہم ڈاہ کرنیوالونکا کیسا ہے دنیا ساری

لا تسع متباغضين وشبر بشبر يسع متحابين من المسافرين

تنگ ہو وہ ڈاہ کرنیوالونکے نزدیک اور ایک بالشت لمبی چوڑی زمین کافی ہو دو دوستوں کے لیے سفر اپنی کرنیوالے

والضاحكون بسببهم كلهم في الوزر سواء ج لا ريب فيه من لف

اور جو ہنسا کرتے ہیں انکے سبب سے یہ سارے گناہ میں برابر ہیں اسمیں کچھ شک نہیں

الناس عام ام مختص بالرجال ج مختص بهم لانهم قوامون على

قوم کا عام ہے یا خاص مردوں کے ساتھ خاص ہے مردوں کے ساتھ کیونکہ مرد حاکم ہیں

النساء من حقر اخاه المسلم وظن انه خير منه فكيف ج

عورتوں پر جو حقیر جانے اپنے بھائی مسلمان کو اور سمجھے کہ میں اوس سے اچھا ہوں پس یہ کیسا ہے

ابليس وقته واخوه آدم وقته من نحن معاشر الحاضرين طلبا

شیطان اپنے وقت کا ہے اور بھائی اوسکا آدم اپنے وقت کا ہم لوگ گروہ حاضرین طلبہ

مدرسة الحاج الشاه تقي الدين احمد ادامها الله القيمة الى دوام

مدرسہ حاجی شاہ تقی الدین احمد کے ہیں ہمیشہ رکھے اوسکو اللہ پاک قیام تک

السماء ولا عمد حضرنا لتعظنا ما ينفعنا ج اجتنبوا كل الاجتناب

آسمان کے حالانکہ بے ستون ہے حاضر ہوئے ہم تا آپ نصیحت فرمائیں کہ ہم لوگوں کو فائدہ دے بچیئے رہیو ہر طرح سے بچے رہنا

التحاسد والتباغض والاغتياب من قرناء ج لا ترفعوا اصوا

باہم ڈاہ اور بغض اور غیبت کرنے سے ہر بات کے ہمارے لیئے نہ بلند کیا کرو تم اپنی آواز

في المدارس سيما في مجلس مدرسة التفاسير والاحاديث والفقه
مدرسون میں خصوصا جہان درس ہوتا ہو تفسیرون اور حدیثون اور فقہ کا

لانه خير المجالس س ز د نا ج لا تضيعوا ولو طرفة عين اوقاتكم
کیونکہ یہ بہترین مجالس ہے بڑہاتے ہے مت ضائع کرتے جاؤ گو پلک مارنے بہر ہو اپنی اوقاتون کو

واصبغوا بصبغة الاستاذ ثياب عاداتكم س ز د نا ج اعلموا ان
اور رنگو ساتہ رنگ استاد کے کپڑونکو اپنی عادتونکے اور نصیحت کیجیے جانو کہ تحقیق

الاب في الولادة هو الاب المجازي حقيقة الاستاذ هو ابوكم وكل واحد
باپ وسیلۂ پیدائش ہے وہ باپ مجازی ہے اور حقیقت مین استاد ہی تم لوگوں کے باپ ہیں اور ہر ایک

٨٩ من الطلباء الغرباء الغرباء على الحق هو اخوكم س ز د نا ج كبيركم
طالب علم غریب نرے اللہ والے واقع میں وہی تمہارے بھائی ہیں زیادہ کیجیے جو تم سے بڑا طالب علم

ابوكم ونظيركم اخوكم وصغيركم بنوكم س ز د نا ج يا ايها الطلباء
سمجھو باپ ہے اور جو برابر ہے بھائی ہے اور جو تم سے چھوٹا ہے وہ بیٹا ہے بڑہاتے ہے اے طالب علمو

كونوا بينكم اخوانا وبعضكم لبعض اعوانا س ز د نا ج لا ينظر احدكم
ہو جاؤ آپس مین بھائی اور ایک دوسرے کے مددگار بڑہاتے ہے چاہیے نہ دیکھے کوئی ایک

الى صاحبه بنظر الاستهانة والحقارة لا صريحا ولا ضمنا ولا بالاشارة س ز د نا
طرف دوسرے کیجیے نظر خواری اور حقارت سے نہ صریحا اور نہ ضمنا اور نہ اشارہ سے اور بڑہاتے

ج ينبغي ان لا يجيئ وقت وبعضكم فيه عاطل فاعلموا يا ايها
چاہیے نہ آوے کوئی وقت ایسا کہ بعض تمہارا اوس وقت بیکار ہو سو جانو اے

الخلان انه لكم سم قاتل س ز د نا ج نظر ابليس الى آدم فقال انا
دوستو کہ یہ بیکاری تمہارے لیے زہر قاتل ہے بڑہاتے ہے دیکھا تھا شیطان نے حضرت آدم کو پس کہا تھا کہ میں

خير منه خلقتني من نار وخلقته من طين وكان رئيس
اچھا ہوں آدم سے پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے اور پیدا کیا ہے اوسکو مٹی سے اور تھا شیطان سردار

الملائكة واستاذهم فحبطت اعماله وهو عند الله لعين مهين

فرشتوں کا اور اون سب کا اوستاذ پس ضائع ہو گیا سارا عمل اوسکا اور وہ نزدیک اللہ کے ملعون خوار ہے

من ذنابه اذا دخلتم على استاذكم فسلموا عليه بالوقار واذا

بڑا ہے جب جاؤ تم اپنے استاذ کے پاس پس سلام کرو اوستاذ کو ادب سے اور جب

جلس فاجلسوا ان كان على عرش وسكتوا الطلبه ولا ترفعوا اصواتكم فوق

اوستاذ بیٹھیں تم بھی بیٹھو اوس طرح گویا اوپر تمہارے سر کے پرندہ ہے اور نہ بلند کرو اپنی آوازوں کو اوپر

صوته اما اذا كان هو الاصم فلا ضير من ذنابه لا ينظر المنتهى

آواز اوستاذ کے مگر جب ہووین اوستاذ بہرے تو کچھ مضائقہ نہیں بڑا ہے چاہیے نہ دیکھے منتہی

بنظر الاستخفاف الى المتوسط والمبتدى من ذنابه لا ينبغي

نظر حقارت سے طرف متوسط اور مبتدی کے بڑا ہے نہ چاہیے

ان ينظر مسلم الى مسلم او كافر ما بنظر الاستهانة والسخرية

دیکھے کوئی مسلمان کسی مسلمان کی طرف اور کسی کافر کی طرف نظر توہین اور مسخرا پن

او الاستخفاف فان الامور بخواتيمها واحكموا على الاعمال بنتيجتها

یا حقارت سے کیونکہ کاموں کا مدار اونکے خاتمہ پر ہے اور حکم کیجیے عملوں پر اور اونکے نتیجہ پر

من ذنابه طوبى لمن يشغله عيبه عن عيوب الناس وهذا

بڑا ہے مبارکباد ہو اوس شخص کو کہ روکتا ہو اوسکا عیب اوسکو لوگوں کے عیبوں سے اور یہ

حديث صحيح وعيب الناس من ذنابه اسرع الاشياء سرعة

حدیث صحیح ہے اور عیب لوگوں کا بڑا ہے سب چیزوں سے جلد ہلاک ہونا

الظلم وانفذ السهام دعوة المظلوم من ذنابه من اصر على

ظلم اور زیادہ تیز تیروں سے دعا مظلوم کی بڑا ہے جو آدمی ہٹ کرے

معصية اخذ بها او لطمها اذا غصبه ضربها من ذنا

بڑا ہے

ج تطهّروا أسنانكم وعمّوركم والسنتكم ايها الخلان لئلا يبقى فيها
خوب صاف رکھنا اپنے مسوڑھوں کو اور دانت کے اندر کے گوشت اور اپنی زبانوں کو اے یارو تاکہ نہ باقی رہے اوس میں

وضر الطعام فانها مقاعد الملكين ومخارج الاحاديث والقرآن س
اور میل کھانے کی اسواسطے کہ یہ نشستگاہ ہیں دونوں فرشتوں کی اور جگہ نکلنے کی ہیں حدیثوں اور قرآن کی

مولانا حائط الجنة من اي شي ج لبنة من ذهب ولبنة من
مولانا دیوار بہشت کی کس چیز کی ہے ایک کچی اینٹ سونے کی اور ایک کچی اینٹ

فضة وترابها زعفران وطينها مسك س اي شي يجلو البصر يا قوم
چاندی کی اور مٹی اوسکی زعفران اور گارا اوسکا مشک کا ہے اے لوگو

ج الاثمد عند النوم س لم لا تأكل الارض عجب الذنب ج لانه
سرمہ لگانا وقت سونے کے کیوں نہیں کھاتی زمین ہڈی عجب الذنب کو اسواسطے کہ

كالبذر لابدان بني آدم س ابدان الموتى اذا بليت فهل تعاد
مثل بیج کے ہے واسطے بدنوں اولاد آدم کے بدن سب مردوں کے جب گل جائیں گے

الاجسام الاول ام تخلق اجسام اخر غير الاول ج الاجساد التي يعيدها
سب بدن پہلے یا پیدا کیے جاوینگے بدن دوسرے سوا پہلوں کے بدن جنکو اعادہ کریگا

الله هي الاجساد الاول لا غير س البدن الثاني ليس هو الاول لان
اللہ وہ وہی پہلے بدن ہونگے دوسرے نہیں بدن دوسرا وہ پہلا نہیں

اهل الجنة جرد مرد وضرس الجهنمي مثل احد فيلزم التناسخ ج انما يلزم

التناسخ لو لم يكن البدن الثاني مخلوقا من الاجزاء الاصلية للبدن

الاول س التناسخ الذي ج تعلق روح الانسان ببدن انسان آخر

سن الخضر عليه السلام ... شابا على كل مائة سنة وعشرين سنة

حضرت خضر علیہ السلام ہو جاتے ہیں جوان بعد ایک سو بیس برس کے

ثم يموت ويكون البدن الثاني هو البدن الاول من حيث ان البدن

پھر مرتے ہیں اور ہوتا ہے بدن دوسرا وہی بدن پہلا

واذا حصل له الهرم صار ابن ثلثين عام ثم صحيح يس ثمرة الشريعة

جب آتا ہے بڑھاپا ... تیس برس کا ہاں صحیح ہے پھل شریعت

والحقيقة ما هي ج ثمرة الشريعة هي روضة الرضوان ونتيجة الحقيقة

اور حقیقت کا کیا ہے پھل شریعت کا بہشت ہے اور نتیجہ حقیقت کا

لقاء الرحمن يس يا عبد الشكور الموتى كيف يخرجون يوم البعث من القبور

دیدار خدا ہے اے عبد الشکور مردے کیونکر نکلیں گے دن قیامت کے قبروں سے

ج تمطر السماء اربعين ليلة كمني الرجال يدخل في الارض فينبت لحوم

برسائے گا آسمان چالیس رات پانی مثل منی مردوں کے ... زمین میں پس جم جائیں گے گوشت

الموتى وعروقهم وجلودهم وعظامهم وكل اجسامهم ثم يحييهم الله وجمعهم ٩٢

مردوں کے اور رگیں ان کی اور چمڑے ان کی اور ہڈیاں ان کی اور سارا دھڑ ان کا پھر زندہ کریگا ان کو اللہ تعالیٰ اور اکٹھا کرے

من تحت الارض يس ايجوز تكذيب احد من الرسل ج لا لان تكذيب

زمین کے تلے سے آیا جائز ہے جھٹلانا کسی ایک پیغمبر کا نہیں اس واسطے کہ جھٹلانا

واحد منهم تكذيب للكل يس الفناء في الله كيف يحصل ج بان

کسی ایک کا ان میں سے جھٹلانا سب رسولوں کا ہے فنا فی اللہ کس طرح حاصل ہوتا ہے اس طرح کہ

ينسلخ المرء من نفسه كما تنسلخ الحية من سلخها وانقطع بالكلية

نکل جاوے آدمی اپنے نفس سے جس طرح نکل جاتا ہے سانپ اپنی کینچلی سے اور منقطع ہو جاوے بالکلیہ

عن غير الله ولا يكون له هم سواه فيصير كانه هو ولانه هو وهذا هو

غیر اللہ سے اور نہ ہووے اس کو چاہ سوائے اللہ کے پس ہو جاویگا گویا کہ وہ ... اور یہی

الوصول من اذا عطس المرء في بيت الخلاء عند قضاء الحاجة

وصول ہے جب چھینکے آدمی پاخانہ میں وقت پاخانہ پھرنے کے

فليحمد الله بالقلب لا باللسان من الكلام في بيت الخلاء

تو چاہئے الحمد للہ کہے دل سے نہ زبان سے بولنا پاخانہ میں

عند قضاء الحاجة وعند الوقاع كيف هو مكروه اشد الكراهة

وقت پاخانہ پھرنے کے اور وقت جماع کے کیسا ہے مکروہ ہے بہت برا

لان الحفظة تتاذى بالحضور في ذلك الموضع الكريه لكتابة

کیونکہ فرشتوں کو اذیت ہوتی ہے جانے سے بیچ ایسی جگہ مکروہ کے واسطے لکھنے

الكلام من اذا سلم على رجل وهو في بيت الخلاء فما يصنع يرد

بات کے جب سلام کیا جاوے کسی مرد پر جب وہ پاخانہ میں ہو تو کیا کرے جواب دے

السلام بقلبه لا بلسانه لئلا تتاذى به الملائكة لانهم لا يكتبون

سلام کا اپنے دل سے نہ زبان سے تاکہ نہ اذیت پاویں اس سے فرشتے کیونکہ وہ نہیں لکھتے ہیں

الامور القلبية من اقسام القلب كم هي قلب يابس وهو قلب

دل کی باتوں کو اقسام دل کے کتنے ہیں بعض دل سوکھا ہوتا ہے اور وہ دل

الكافر وقلب مقفول وهو قلب المنافق وقلب مطمئن وهو قلب المؤمن

کافر کا ہے اور بعض دل پر تالا لگا رہتا ہے اور وہ دل منافق کا ہے اور بعض دل مطمئن ہوتا ہے اور وہ دل مومن کا ہے

وقلب سليم من تعلقات الكونين وهو قلب المحبين والمحبوبين

اور ایک دل بیلگ رہتا ہے بکھیڑوں سے دونوں جہان کے اور وہ دل اللہ کے عاشقوں اور پیاروں کا ہے

وقلب يبكي من الفراق وشدة الكرب والاشتياق وقلب شرب كاس اللقاء

اور ایک دل روتا ہے جدائی سے اللہ تعالیٰ کی اور شدت بیقراری اور اشتیاق سے اور ایک دل نے پی لیا پیالہ اللہ کی دوستی کا

فاستوحش من جميع العباد من عظني شر الخير تاخيره وشر العمل

پس وہ متوحش ہو گیا سارے لوگوں سے کچھ نصیحت کیجیے برائی نیکی کی ہے دیر کرنا اور برائی عمل کی

الصابك تقصيره ✱ س ينبغي للعاقل ان يكون حافظاً للسانه عارفاً

پہلے کام کی بہ نکر اور کمین تقصیر کرو عاقل کو چاہیے کہ ہووے حافظ اپنی زبان کا پہچاننے والا

بزمانه مقبلاً على شانه ✱ س اني اريد الله ج ان ترد الله فاترك كل

اپنے زمانے کا ہر طریقہ سے متوجہ ہووے اپنے کام پر میں چاہتا ہوں اللہ کو اگر چاہتے ہو اللہ تعالیٰ کو تو چھوڑ دو کل

ما سواه ✱ س ما السبب في قبض الطفل كفه عند الولادة وفتحه

اوسکے ما سوا کو کیا سبب ہے بند کرنے میں لڑکے کی مٹھی کو اپنے وقت جننے کے اور کھولنے میں

عند الموت ج شعر مقبوض كف المرء عند ولادة ✱ دليل على الحرص

مرنے کے وقت بند رہنا مٹھی کا آدمی کے وقت ولادت کے دلیل ہے اوپر حرص

المركب في الحي ✱ ومبسوط كف المرء عند وفاته ✱ يقول انظر فاني خرجت لاشيء

مرکب کے زندہ میں اور کھلی رہنا مٹھی کا آدمی کے وقت اوسکے مرنے کے ✱ مردہ کہتا ہے دیکھو میں چلا جاتا ہوں خالی

س متى تعرف محبة المحب واخاء الاخ ج محك المودة والاخاء

کب پہچانی جاتی ہے دوستی دوست کی اور برادری بھائی کی کسوٹی دوستی اور برادری

حال الشدة دون الرخاء ✱ س يا صياد هذه السمكة ذكر ام انثى

حالت سختی کی ہے نہ حالت عیش و راحت کی اے شکاری یہ مچھلی نر ہے یا

ج يا كيا ذكر ولا انثى بل هي خنثى ✱ س يا حبار انت تاكل والطير ينظر

اے گنوار نہ نر ہے اور نہ مادہ بلکہ یہ ہیجڑا ہے اے کندہ تو کہاتا ہے اور چڑیا دیکھتی

اليك فهلا تطرح اليه كسرة من الخبز ج يا شيخ هو شيخ حرمته كيا

تیری طرف اور تو نہیں ڈالتا اوسکی طرف ایک ٹکڑا روٹی کا اے شیخ وہ

من الخبز اليه شفقة عليه ✱ سبق هذا الديك واخذها منه فقار

روٹی کا اوسکی طرف رحم کرکے اوسپر مرغا اور اوچک لیگیا اوسکو

س رجال من عسكر السلطان يطلبونك ج اني لا اخرج فالشر

کچھ مرد ہیں لشکر بادشاہ کے تجکو بلاتے ہیں میں نہیں نکلتا

والطاقات خوفاً من ذلك س انت اخي في الدين يا امير ج لا يا مولانا
اور راہبوں کے ڈر سے اسکے تم میرے بھائی ہو دین کے اے امیر نہیں اے مولانا

انت مني بمكان الاب والعم والاخ الكبير س مولانا الحور لم سميت
آپ ہماری جگہ باپ اور چچا اور بڑے بھائی کے ہیں مولانا صاحب حور کا نام

حوراً ج لان الطرف يحار في حسنهن مع الكمال س وعيناً ج
حور کیوں پڑا اسواسطے کہ آنکھیں حیران ہو جاتی ہیں انکے حسن میں جو کمال درجہ کا ہو اور عین کیوں پڑا

لانهن الواسعات الاعين مع الجمال س تزوج اهل الجنة بالحور العين
اسواسطے کہ وہ سب بڑی بڑی آنکھوں والیاں ہیں خوبصورتی کے ساتھ بیاہ بہشتیوں کا حوروں سے

كيف يكون يا عبد الفتاح ج بقبول بعضهم بعضاً لا بالعقد والنكاح
کس طرح ہوگا اے عبد الفتاح پسند کر لیوینگے بعض مرد بعض حور کو نہ عقد ہوگا اور نہ نکاح

س سمعنا ان لاهل الجنة بيوت ضيافة يعملون الضيافة فيها
ہمنے سنا ہے کہ بہشتی لوگوں کے گھر ہونگے دعوت کے کہ کرینگے دعوت اوسمین

للاحباب ج نعم لكن اهليهم لا يظهرن للمحارم بل يحتجبن بالحجاب
یاروں کے ہاں مگر بیبیاں انکی سامنے نہ ہونگی غیر محرم لوگوں کے بلکہ چھپ جاوینگی پردے میں

س ايشهد لاحد بالجنة او النار ج لا بل يشهد بان المؤمنين من
آیا گواہی دیجا سکتی ہے کسیکے لیے کہ یہ جنتی یا دوزخی ہے نہیں بلکہ گواہی دے سکتے ہیں کہ مومن لوگ

اهل الجنة والكافرين من اهل النار فكذا اطفالهم تبعاً لهم وقيل هم
جنتی ہونگے اور سارے کافر دوزخی اور اسی طرح لڑکے کافروں کے انکے ساتھ ہونگے اور کہا گیا کہ لڑکے

الجنة لا اثم لهم وقيل هم في الاعراف والمختار ان اطفال المسلمين في الجنة
بہشتی ہونگے کیونکہ گناہ نہیں اونکا اور کہا گیا کہ وہ اعراف میں ہونگے اور مختار یہ ہے کہ لڑکے مسلمانوں کے جنتی ہونگے

س لا تشرب الخمر يا ايها الحائك فان من شرب الخمر في الدنيا
مت پی شراب اے جولاہے اسلیے کہ جو پیویگا شراب دنیا میں

٩٥

لا تشرب شرابا طهورا التي ساقيها الملائكة ج لا حول الآن حولي

تو نہ پیئیگا شربت طہورا جسکے پلانیوالے فرشتے ہونگے لاحول اب گرد میرا ہے

لا حول س سيدي اذا كان حال غلمان اهل الجنة كانهم لؤلؤ

نہیں ہے پھرنیکا اے میرے سردار جبکہ ہوگا حال چھوکروں کا بہشتیوں کے حسن میں گویا وہ موتی

مكنون فحال المخدوم كيف يكون ج حسن المخدوم من الخادم يا ايها

چھپے ہوے تو حال مخدوم یعنی بہشتیوں کے حسن کا کیسا ہوگا حسن مخدوم بہشتی کا چھوکروں سے خادم ہے ایسا ہوگا اے

الراكب كحسن القمر ليلة البدر على سائر الكواكب س جئتك لاسألك

سوار جیسا حسن چودہویں رات کے چاند کا ہوتا ہے سارے تاروں پر آیا میں آپکے پاس کہ پوچھوں آپ سے

عن الزجر البرّان لا تؤذي الذي س يا منصور الكلام المنثور اشرف

کہ نیکی کیا شے ہے نیکی یہ ہے کہ نستاوے تو چیونٹی کو اے میاں منصور کلام نثر والا اچھا ہے

او المنظوم ج المنثور يا حبيب الرحمن انظر الى نظم القرآن س هل رأى

یا نظم والا نثر والا اے حبیب الرحمن دیکھو طرف ترتیب کلام اللہ کے آیا دیکھا ہے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ربه بقلبه او بعينه ج بقلبه و بعينه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اللہ کو دل سے یا آنکھ سے دل سے اور آنکھ سے

رآه رآه وفي الحديث رأيت ربي بعيني وبقلبي س يقولون

دیکھا اسکو دیکھا اسکو اور حدیث میں ہے کہ دیکھا میں نے اپنے اللہ کو اپنی آنکھ سے اور دل سے لوگ کہتے ہیں

الماء في الكوز فقير اذا مشي حجر غاصت قدماه فيه وهذا منه او

کرتا تھا کوزہ میں ایک فقیر جب چلتا تھا اوپر پتھر کے دہنس جاتے تھے دونوں قدم اسکے اوسمیں اور یہ اوسی سے ہے

على الالسنة ج كيف لا وكرامات الاولياء حق س كنت في المجلس

زبانوں پر کیونکر نہ ہو اور کرامتیں اولیاء اللہ کی تو حق ہیں تھا میں مجلس میں

فسرق نعلي ج فما فعلت س ما صنعت جئت الى الدار راجلا حافيا

پس چوری گیا میرا جوتا پھر تم نے کیا کیا کیا کرتا میں چلا آیا اپنے گھر پاپیادہ ننگے پاؤں

٩٦

حافيا غير ناعل ج خير اصبر س انت لم ذا تتثاوب وتتمطى ج
ننگے پاؤں سے جوتی کے   بہتر   صبر کرو   تم کیوں   جماہی   اور انگڑائی لیا کرتے ہو

لامتلاء المعدة من الطعام وكثرة الطعام س التثاوب من الشيطان فاذا
بسبب بھرنے پیٹ کے   کھانے سے اور ڈھیٹ پڑنے کے   جماہی لینا   شیطان کی طرف سے ہے جب

تثاوبت فلترده ما استطعت ج نعم طيب س يا محمد نور ما تصنع
تم جماہی لو   تو روکو اسکو جہان تک قدرت رکھتے ہو   ہان اچھا   اے محمد نور   کیا کرتے ہو

لست العب مع الصبيان س لا تلعب اللعب فعل الصبيان ج فما
کھیلتا ہوں ساتھ لڑکوں کے   مت کھیلو   کھیل   کام   لڑکوں کا ہے   نہیں کیا

انا صبي انا شاب لم شيخ س نور عيني سنك سن الكتابة ج لا يا ابي
لڑکا نہیں ہوں میں جوان یا بوڑھا ہوں   اے نور چشم   سن تمہارا   سن لکھنے کا ہے   نہیں بابا

٩٧

سني سن اللعب والاكل والشرب والنوم والراحة س من انت
میرا سن   سن کھیلنے   اور کھانے اور پینے   اور سونے اور چین کرنے کا ہے   کون ہے

ج انا انا س من انا انا انا انا ما تقول قل اسمك ج افتح الباب افتح
میں ہوں میں ہوں کون   میں ہوں میں ہوں میں ہوں میں ہوں کیا کہتے ہو کہو نام اپنا   کھولو   دروازہ کھولو

الباب اقول س لن افتح حتى لا تقول اسمك ج اسمي محمد علي اجئ
دروازہ کہتا ہوں   ہرگز نہ کھولونگا   جبتک نہ کہوگے   تم نام اپنا   میرا نام محمد علی ہے آتا ہوں

من لودي فور س كم انقضى من الايام من هجرة النبي صلى الله عليه وسلم
لودیپور سے   کتنے گزرے   دن   ہجرے سے نبی   صلی اللہ علیہ وسلم کے

ج انقضى الآن اربعة وتسعون سنة بعد مائتين و الف س انت
گذرا   اب   چورانوے   برس   بعد [illegible]   [illegible] کے   تم

ما تقرأ دبر كل صلوة ج آية الكرسي لم ج في حديث ان من ادمن
کیا پڑھا کرتے ہو بعد   ہر نماز کے   آیۃ الکرسی   کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ   ہمیشہ

قراءتها عقب كل صلاة فانه لا يتولى قبض روحه الا الله وفي حديث آخر

پڑھو اسکو بعد ہر نماز کے تو نکالیگا روح اوسکی مگر اللہ اور حدیث دوسری

من قرأ آية الكرسي دبر كل صلاة مكتوبة لم يمنعه من دخول

کہ جو پڑھے آیۃ الکرسی بعد ہر فرض نماز کے تو نہ روکیگی اوسکو جانے سے

الجنة الا الموت من الصوف هو ثوب لين ملمس يلبس في ايام الشتاء والصيف

بہشت کی طرف موت صوف وہ کپڑا نرم جسکا چھونا ہے پہنا جاتا ہے دنوں میں جاڑے اور گرمی کے

سيما في العرب جاء كثير على دكان الحافظ محمد واجد والجوخ

خصوصاً عرب میں آیا بہت دکان پر حافظ محمد واجد صاحب کے اور بانات

ايضا جر نعم سيها الاحمر والابيض والاسود والاصفر والاخضر

بھی ہاں میں نے دیکھا ہے سرخ سفید اور کالا اور زرد اور سبز

والاسماني والبادامي والفيروزي والفستقي والابلق ما احافظ ۹۸

اور آسمانی اور بادامی اور فیروزی اور پستئی اور دورنگا جسمیں ملا ہے

لونه بياضا وسوادا من حبيبي الناظر الشيخ فضل حسين بني دارا فاكملها

رنگ سفید اور کالا میرے دوست جناب ناظر شیخ فضل حسین صاحب نے بنایا ہے ایک گھر پس پورا کیا

وحسنها فجعل الناس يطوفون حولها ويدخلون فيها ويعجبون من حسنها

اور سنوارا اور پسند کیا پس لگے لوگ گھومنے اوسکے گرد اور جاتے ہیں اسمیں اور تعجب کرتے ہیں اوسکے حسن سے

جر نعم بني جدرانها من الاجر لا من اللبنة واساسها مستحكم

ہاں بنائی ہیں دیواریں اوسکی پکی اینٹوں سے نہ کچی اینٹ سے اور نیو اوسکی مضبوط

المسلم في الشريعة من جر من سلم المسلمون من لسانه ويده وفي الفقه

مسلمان شریعت کی رو سے کون ہے وہ جو کہ بچیں مسلمان لوگ اوسکی زبان اور ہاتھ سے اور فقہ میں

من جر من لم يكشف من لسانه ويده وفي الحقيقة من جر من سلم لسانه ويده

وہ جو کہ نہ بچے ہر چیز اوسکی زبان اور ہاتھ سے اور حقیقت کی رو سے مسلمان وہ ہے جو کہ بچی اوسکی زبان اور ہاتھ

وجلاه عما سواه وترك هواه وفني في الله س من لم ينطق مدى

اور دونون بازون الله کے سواسے اور چھوڑدے اپنی ہوا ہوس کو اور سمجھاے الله مین

عمره بكلمتي الشهادة مع القدرة من النطق بها والعلم بوجوبهما فكيف

عمربھر اپنی دونون کلمے شہادت کے باوجود قدرت کہنے ان دونون کلموں کے اور باوجود علم وجوب ان دونونکے سو کیا

حاله ج مؤمن غير مخلد في النار ويجعل الممتنع من النطق بهما

حال ہوا اوسکا مومن ہی نہ ہمیشہ رہیگا آگ مین اور سمجھا جائیگا باز رہنا اوسکا پڑھنے سے دونون کلموں کے

كالممتنع من الصلوة س أهل الجنة كيف يكونون ج جرد مرد

مثل باز رہنے اوسکے نماز پڑھنے سے بہشتی لوگ کسطرح کے ہونگے چھوکرے بے داڑھی

بيض جعاد مكحولة أبناء ثلاثة وثلاثين س على خلق من يكونون ج

گورے گورے گھونگروالے بال سرمگین آنکھ اوسکے تینتیس برس کے کسکی صورت پہ ہوویںگے

99

سيدنا آدم س وعلى خلق من ج سيدنا ومولانا وشفيعنا محمد صلى الله

سیدنا آدم علیہ السلام کے اور سیرت پہ کسکی جناب حضرت سیدنا ومولانا اور شفیعنا محمد صلی الله

عليه وسلم س وعلى جمال من ج سيدنا يوسف س وعلى صوت من

علیہ وسلم کے اور حسن پہ کسکی سیدنا یوسف علیہ السلام کے اور آواز پہ کسکی

ج سيدنا داود س طولهم ج ستون ذراعا س عرضهم ج سبعة

سیدنا داود علیہ السلام کے لنبائی اونکی ساٹھ ہاتھ چوڑائی اونکی سات

أذرع س يا أيها العسس هذا الخياط ضربني وقتل ابني هذا ج

ہاتھ کی اجی کوتوال صاحب اس درزی نے مارا ہی مجھے اور جان سے مارڈالا بیٹے میرے کو

تعال هنا عندي س من شاهد لك على ذلك ج هذا القصار

آو یہاں میرے پاس کون تیرا گواہ ہی اس بات پر یہ دھوبی

وهذا النجار س أتشهدان أن هذا قتل هذا الصبي ج نعم

اور یہ بڑھئی آیا تم دونون گواہی دیتے ہو کہ اس درزی نے مارڈالا ہی اس لڑکے کو ہان

ثم كيف الحال قولا قولا صدقا ج هذه الامرأة كانت جالسة

کیا حال ہے کہو دونوں بات سچی یہ عورت تھی بیٹھی ہوئی

تحت ظل شجرة التمر الهندي ترضع ابنه من قبل فجاء هذا الخياط وصعد

نیچے سایہ درخت املی کے دودھ پلا رہی تھی اپنے بیٹے کو پہلے سے پس آیا یہ درزی اور چڑھ گیا

على الشجر فطفق يهز جذع الشجر فبينما تساقطت ثمر التمر الهندي فاذا

درخت پر پس شروع کیا ہلانا شاخ کا درخت کے پس گرنے لگی نیچے درخت کے املی پس ناگاہ

وقع على يافوخ هذا الطفل ايضا فصاح ونزع فاه من ثديها فجعلت

گر پڑی املی تالو پر اس لڑکے کے بھی پس چلانے لگا اور کھینچ لیا اپنا منہ پستان سے عورت کی پس

تبكي هذه الامرأة وتسب هذا الخياط حتى نزل وكان فيها غصن من

رونے لگی یہ عورت اور گالی دینے لگی اس درزی کو یہانتک کہ اتر آیا درزی اور تھی ہاتھ میں اوسکے ایک ٹہنی

اغصانه فضربها منها حتى اغميت عليها وسالت الدماء من فيها ومنخريها

ٹہنیوں میں سے درخت املی کے پس مارا اوس عورت کو اوس ٹہنی سے حتی کہ غشی آگئی اوسپر اور بہہ چلا لہو اوسکے منہ اور دونوں نتھنوں

واذنيها وضرب هذا الطفل ثلث ضربات فمات ثم خذوا هذا الخياط

اور دونوں کانوں سے اور مارا اس لڑکے کو تین ضرب پس یہ لڑکا مر گیا پکڑو اس درزی

الظالم فخلوه في السجن صلوة ج سمعنا واطعنا ثم هذا الرجل

ظالم کو اور اسکو چھوڑ دو قید خانہ میں سنا ہم نے اور مانا حکم مرد

بالصدق نجى ج اخي الصدق ينجي والكذب يهلك ثم الاستنجا

سچ بولنے سے بچا بھائی سچ بچا لیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے

بالروث والعظم لم لا يجوز ج لانهما زاد الجن وطعامهم ثم لقيت

ساتھ لید اور ہڈی کے کیوں نہیں جائز ہے اس واسطے کہ یہ دونوں توشہ ہے جنات کی اور کھانا انکا ہے تو ملاقات کی

سيدي الجناب الحاج المولوي محمد عبد الرحمن الفلواري ج سرأيته

میرے سردار جناب حاجی مولوی محمد عبدالرحمن صاحب پھلواروی سے

وهو امام عصره برع في الفقه والاصول والعربية والتصوف وهو
اور وہ امام اپنے وقت کے ہیں بڑھے چڑھے ہیں فقہ اور اصول اور عربیت اور تصوف میں اور وہ

زاهد زمانه وعالم اوانه وله كرامات ظاهرة ومكاشفات باهرة
زاہد اپنے زمانہ کے اور عالم اپنے وقت کے ہیں اور انکی کرامتیں ظاہر ہیں اور مکاشفے کھلے کھلے

س اللؤلؤ والمرجان يخرجان من الماء الملح او العذب جه من الملح
س موتی اور مونگا یہ دونوں نکلتے ہیں پانی کھاری یا میٹھے سے کھاری پانی سے

س الملائكة كيف خلقوا جه قال تعالى لهم كونوا فكانوا س
س فرشتے کس طرح پیدا کیے گئے فرمایا حق تعالیٰ نے انکو ہو جاؤ سو ہو گئے

الانس والجن مم خلقوا جه من التراب والماء والنار والهواء س
آدمی اور جن کس چیز سے پیدا ہوئے مٹی اور پانی اور آگ اور ہوا سے

كيف جه قال تعالى لهم كن فيكون س فلان ما يفعل جه يدرس
کس طرح فرمایا حق تعالیٰ نے انکو ہو جاؤ پس ہو گئے فلانے کیا کرتے ہیں پڑھاتے ہیں

تلامذته س هو ابوك اتشك انه ابوك جه نعم س لم جه لاني
اپنے شاگردوں کو وہ تمہارے باپ ہیں یا شک کرتے ہو کہ وہ تمہارے باپ ہیں ہاں کیوں اسواسطے کہ میں

لا اعرفه س كان ابوك شابا فغاب عنك وكنت صبيا
انکو نہیں پہچانتا تھے باپ تمہارے جوان پس غائب ہوئے تجھسے اور تم لڑکے

رضيعا ثم وجدته شيخا جه والله اعلم س وجهي في مرآة يرى
شیر خوار تھے پھر پایا تمنے انکو بوڑھا خدا جانے میرا منہ کسی آئینہ میں نظر آتا ہے

حسنا وفي الاخرى يرى قبيحا ما سببه جه هذا الاختلاف
اچھا اور دوسرے آئینہ میں نظر آتا ہے برا کیا سبب اسکا ہے واسطے اختلاف

اشكال المرأى لا لقبح وجه الرائي لان الشخص الواحد يرى
شکلوں آئینوں کے ہے نہیں واسطے بدصورت دیکھنے والے کے اسواسطے کہ ایک آدمی دیکھتا ہے

في المرأة الكبيرة وجهه حسنا وفي القبيحة قبيحا س ام زيد كيف

آئينے بڑے مين منه اپنا اچها اور برے مين برا ان زيد كي كيا

حاله ج بعد موت زيد قد اشتدت حزنها حتى ماتت كمدا

حال اسكا بعد مرنے زيد كے بڑھ گيا غم اوسكا يهانتك كه مرگئي واسطے غم كے

بعد ستة اشهر وقبرها بجوار قبره س متى شرعت في

بعد چه مهينے كے اور اسكي قبر پڑوس مين قبر زيد كي هے كب شروع كيا تها تمنے

القراءة ج شرعت القرآن وانا ابن اربع سنين كنت اقرأ من الحفظ

پڑهنا شروع كيا تها مين نے كلام الله اور مين بيٹا چار برس كا تها مين پڑهتا تها حافظه

كفاية الله فاذا بلغت خمس سنين شرعت الكتب العربية من ا

كفايت الله صاحب سے پهر جب مين هوا پانچ برس كا تو شروع كين مين نے كتابين عربي كي اچهے ا

س هذا مالي احبه واريد ان اتصدق فعلى من انفق ج ١٠٣

يه مال ميرا هے مين دوست ركهتا هون اسے اور چاهتا هون كه خيرات كرون سو كس پر خرچ كرون

انفاق احب الاموال على اقرب الاقارب افضل س انت اذا خ

خرچ كرنا پيارے مالونكا اپنے قريب تر رشته دارونپر افضل هے آپ جب نكلتے

الى الصلوة لا تعرف من تغير لونك ج لا تعلم بين يدي من اريد

طرف نماز كے تو پهچانے نهين جاتے بدل جانے رنگ كے سبب تم نهين جانتے كه سامنے كسكے مين جاتا هون

ان اقف س انت تصوم على الدوام واني لا اصوم الا في معدو

كه كهڑے هونے كو تم روزه ركهتے هو هميشه اور مين روزه نهين ركهتا مگر گنتي

من الايام ج صومك عن الذنوب والآثام وصومي عن الشر

دنونمين آپكا روزه بري باتون اور گناهون سے هے اور ميرا روزه پينے

والطعام س يا ايها الضاحك خف من الله وابك الي

اور كهانے سے اے هنسنے والے ڈر الله تعالى سے اور رو

يجر يا ايها الضاحك انا جائع وضحك الجائع خير من بكاء الشبعان

او ... جولاہے میں بھوکا ہوں اور ہنسنا بھوکے کا اچھا ہے رونے سے پیٹ بھرے کے

س انا رجل متوكل لا اطمع المال ولا اجمع فمن يسر الله ان يقنع

میں مرد متوکل ہوں نہیں لالچ رکھتا ہوں مال کا اور نہ جمع کرتا ہوں سو جسکو خوشی ہو قناعت کر لیجئے

بالملح وخبز الشعير والنوم على الحصير فليقنع ومن يستكثر فامره

ساتھ نمک اور روٹی جو کے اور سونے کے چٹائی پر تو قناعت کرے اور جو زیادہ چاہے تو کام اوسکا

بيده ما شاء فليصنع بجر اني اقنع ان شاء الله تعالى ولا استكثر ف

اوسکے ہاتھ میں ہے جو چاہے کرے میں قناعت کرونگا اگر خدا نے چاہا اور نہ زیادہ چاہونگا اور

لا اطمع س انت لقيت الحاج السيد محمد اسحاق جئته في ليلة

لالچ کرونگا تونے ملاقات کی حاجی سید محمد اسحاق صاحب میں گیا تھا اونکے پاس

١٠٣ جمعة سابع عشر من رجب في وقت خلوته وانا يومئذ

جمعہ کی رات ستاریخ رجب بیچ وقت اونکی تنہائی کے اور میں اوس دن

حديث السن فزجرني من المجيء في هذا الوقت وقال من اذن لك

صغیر السن تھا پس جھڑکی دی مجھے جانے سے اوس وقت میں اور فرمایا کسنے اجازت دی تجھے

رجعت وانا منكسر الخاطر وقعدت في المسجد مطرقا فاذا هو

میں پلٹ آیا اور میں شکستہ خاطر تھا اور بیٹھ رہا مسجد میں سر جھکا کے پس ناگاہ وہ

جاء واخذ بيدي وصافحني س يا مولانا يا ايها البحر الدعاء بالستر

اور پکڑ لیا ہاتھ میرا اور مصافحہ کیا مجھ سے ای مولانا ای دریا علم کے دعا آہستہ

ل او بالجهر فمن اي باب تراه صواب فليجر باب في السر

یا آواز بلند پس راہ جو طور دیکھو اچھا وہ ...

قطعنا اعمارنا في النوم بالليل وكسل الاثام بالنهار فهل لي

ہم نے کاٹی عمریں ہماری سونے میں رات کے اور کاہلی میں گناہوں کے دن کو آیا میرے لیے

من توبة يا ايها الحافظ المولوي محمد عبد الحكيم ثم تب وانب

توبہ سے اے حافظ مولوی محمد عبدالحکیم پھر توبہ کرو اور رجوع

واستغفر فان الله هو التواب الرحيم س هذا الشيخ يطلب

اور استغفار کرو کیونکہ اللہ وہ بڑا قبول کرنیوالا توبہ کا مہربان ہے یہ شیخ چاہتے ہیں

الاستقامة لا الكرامة جـ يا سلامت الاستقامة فوق ۱۰۳

استقامت نہ کہ کرامت نہیں اے سلامت استقامت بڑھکر

الكرامة ومن ابتغى الكرامة تأتيه الحسرة والندامة يوم القيامة س كل شيئا

کرامت سے اور جو چاہے اظہار کرامت کا تو آویگی اسکو حسرت اور شرم دن قیامت کے کھا کچھ

آخر يا غلام جـ الاكل فوق الشبع حرام س يا ايها القوم كيف حال

اور اے چھوکرے کھانا زیادہ پیٹ سے حرام ہے اے لوگو کیا حال

اليوم جـ الدنيا يوم ولنا فيها صوم س يا نور العينين ما حقوق

آج دنیا ایک دن ہے اور ہمکو اوسمیں روزہ ہے اے نور دونوں آنکھوں کے کیا حق ہیں

الوالدين جـ الاطعام والكسوة والخدمة ان احتاجا واذا دعواه

ماں باپ کا کھلانا اور پہنانا اور خدمت اگر دونوں محتاج ہوں اور جب بلاویں

اجاب واذا امراه اطاع ما لم يأمرا بالمعصية ويكثر زيارتهما

تو حاضر ہووے اور جب دونوں حکم کریں تو مانے جب تک نہ حکم کریں گناہ کا اور بہت زیارت کیا کرے انکی

ويكلمهما بالكلام اللين ولا يقول لهما اف ولا يدعوهما باسمهما

اور بولے انکے ساتھ نرم بولی اور نہ کہے انکو اف اور نہ پکارے انکو نام لیکے

ويمشي خلفهما ولا يرفع صوته على صوتهما ويدعو لهما

اور چلے پیچھے انکے اور نہ اونچی کرے آواز اپنی انکی آواز پر اور دعا کرے انکے لئے

بالمغفرة س اني لا ادري كيف يشحذ الحجر السكين واقفا

بخشائش کی میں نہیں جانتا کیونکر پتھر تیز کرتا ہے چھری اور

اللحم قطعة قطعة واخلط به التوابل الحارة واجعله في البرمة

گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے اور ملاؤ اوس میں مسالے گرم اور کرو اوسکو ہانڈی میں

واوقد تحت القدر نارا انا جئت من هي جارة امرأة مسكينة

اور سلگاؤ نیچے دیگچی کے آگ ... عورت غریب

اسمها حسينة تجيء من المدينة خذ من هذا الطعام وضعه في

نام اوسکا حسینہ آتی ہے مدینہ منورہ سے لو اس کھانے میں سے اور رکھ دو

يدها ايضا منها اكلة او اكلتين من ما اخذتهم مصطفى

اوسکے ہاتھ میں بھی اوس میں سے نوالہ یا دو نوالہ ... مصطفی پہلے

ذهبت كوبلور في بيت خالتك فما اكلت هناك ذبحت

اجی گئے تھے کوبلور گھر اپنی خالہ کے سو کیا کھایا وہاں ذبح ہوئی

۱۰۵ شاة فشوى اولا كبدها وقلبها وكليتيها فاكلت مع اخي محبوب عالم

ایک بکری پس بھونا گیا پہلے اوسکی کلیجی اور دل و دونوں گردے ... کھایا میں نے ساتھ بھائی محبوب عالم کے

ثم طبخ لحمها ثم جعل منها في قصعتين وعجن دقيق بر ثم خبز

پھر پکایا گیا گوشت اوسکا پھر نکالا گیا ... اور گوندھا گیا آٹا گیہوں کا پھر روٹی پکائی گئی

فاكلنا فكنتم قعدتم في بيتك واجد والبد حتى جاء خالي

محمد يعقوب لكنه ولزوم البيوت [illegible] واخذ الارز

فاكلنا منه الفلاو فاكل وقال قم وانطلق [illegible]

على [illegible] لقراءة الحديث الشريف [illegible]

ما يستحب الغسل والوضوء ولو سبق الغسل والوضوء لسبب

کیا مستحب ہے نہانا اور وضو اور اگرچہ پہلے غسل اور وضو ہو چکا کسی اور سبب سے

آخر والتطيب وان لا ترفع عند قرائته لاصوات بل تخفض

اور خوشبو لگانا اور یہ کہ نہ بلند کیجاویں پڑھنے کے وقت اوسکے آواز بلکہ پست ہوں

وان يقرأ على مكان مرتفع ويكره لقارئ الحديث الشريف

اور یہ کہ پڑھے اوپر جگہ اونچی کے اور مکروہ ہے واسطے پڑھنے والے حدیث شریف کے

ان يقوم لاحد من رأيت في الكتب ان الناس اذا اتوا مالكا

یہ کہ کھڑا ہو کسی کی تعظیم کو دیکھا ہے میں نے کتابوں میں کہ لوگ جب آتے تھے امام مالک

رحمه الله لطلب العلم وهو داخل بيته وطلبوا خروجه لاقرائهم

رحمہ اللہ کے پاس طلب علم کے لیے اور وہ اپنے گھر میں ہوتے اور چاہتے لوگ نکلنا اونکا اپنے پڑھانے کو

خرجت اليهم جارية فتقول لهم يقول لكم الشيخ تريدون

نکلتی تھی ان کے پاس لونڈی سو کہتی ان سے کہتا ہے تم کو شیخ کیا چاہتے ہو تم لوگ

الحديث او المسائل الفقهية فاذا قالوا المسائل خرج اليهم

حدیث شریف یا مسئلے فقہ کے اور جب کہتے مسئلے نکلتے امام اونکے پاس

في الوقت على حالته التي هو عليها او يأمرا بالمصلية ويدخل مغتسله

فوراً اوسی حالت پر جس پر ہوتے اور جب کہتے حدیث تو جاتے غسل خانہ میں

فاغتسل وتطيب ولبس ثيابا تليق لهما ولابد عمامة اي

پھر نہاتے اور خوشبو لگاتے اور پہنتے کپڑے اونکے لائق اور پہنتے عمامہ یعنی

الطيلسان وتوضع له منصة هي كرسي عال كالكرسي المسمى

چادر اور رکھا جاتا اونکے لیے منبر وہ ایک چیز اونچی ہے مثل کرسی کے

ويجلس عليها مع الخشوع ولا يزال يبخر بالعود حتى يفرغ من حديثه

اور بیٹھتے اوسپر ساتھ خشوع کے اور ہمیشہ بخور جلایا جاتا عود کا یہاں تک کہ فارغ ہوتے حدیث سے

١٠٦

رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا يجلس على تلك المنصة الا اذا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہ بیٹھتے اس تخت پر مگر جب

حدثت هذه الرواية صحيحة جد صحيحة لا ريبة فيها من
حدیث بیان کرنے لگے آیا یہ روایت صحیح ہے صحیح ہے کچھ نہیں شک اس میں

لا ازال ارى وجه الحافظ المولوي محمد حنيف ذات بهجة و سرور
ہمیشہ سے دیکھا کرتا ہوں منہ حافظ مولوی محمد حنیف کا چمکتا ہوا اور خوش

لم ذا سر لانه يداوم على صلوة التهجد ويقرء الحديث الشريف
کیوں اس لئے کہ وہ ہمیشگی کرتے ہیں اوپر نماز تہجد کے اور پڑھا کرتے ہیں حدیث شریف

ان زيدا ما رأيته يقظان انما رأيته نائما فما رأيته قط
زید کو جب میں نے دیکھا تو نہ دیکھا جاگتے ہوئے بلکہ سوتے ہوئے سو نہ دیکھا میں نے اس کو کبھی

107 جهوري رجل زاهد عابد من مناج الحكيم المولوي
زور دار مرد زاہد عابد ہیں یہ کیوں صاحب ہیں حکیم مولوی

محمد ضياء الدين رجل جهوري في اذنه وقر من انقياء زمانه
محمد ضیاء الدین صاحب مرد بلند آواز ہیں کان میں ونکے گرانی ہے اتقیائے زمانہ سے ہیں

لم انت لم تقعد الا في بيتك واغلقت الباب يا اخي هذا
کیوں بیٹھے رہتے ہیں اپنے گھر کے اندر اور بند کئے ہیں دروازے کو اے بھائی

زمان السكوت ولزوم البيوت والقناعة بالقوت والاشتغال
زمانہ چپ چاپ رہنے کا ہے اور لازم پکڑنے کا گھروں کے اور زمانہ راضی ہو جانیکا تھوڑے کھانے پر اور مشغول رہنے کا

بذكر الحي الذي لا يموت من اعرض عن المولى في كل حاله
ساتھ ذکر اللہ زندہ کے جو نہ مریگا راضی ہو جاوے اللہ سے ہر حال میں

اذكره في جميع الاحوال في قيام وقعود واضطجاع ونوم ويقظة
یاد کرو اس کو سب حالتوں میں کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے اور سونے اور جاگنے

وحضر وسفر وسرّاء وضرّاء وامراض ومصائب ۞ فادع الله

اور گھر اور باہر اور خوشی اور تکلیف اور بیماریوں اور مصیبتوں میں پس دعا کیجیے اللہ

لِمَ سببتَ الحافظ محمد كبير ۞ هذا شتمني اولاً وضربني

میرے لیے کیوں گالی دی تو نے حافظ محمد کبیر کو اوسی نے گالی دی مجھے پہلے اور مارا مجھے

فشتمته ۞ انظر ابنك يسبني اضربه ۞ أفٍ فانه صغير

تب گالی دی میں نے اوسکو دیکھو بیٹا تمہارا مجھے گالی دیتا ہے مارو اوسکو اُف کیا کہتے ہو لڑکا ہے

لا تمييز له ۞ هذا يقول الشعر بهجوك وفي الليل يامر جاريتيه

اوسکو کچھ تمیز نہیں ہے یہ کہتا ہے شعر ہجو کرتا ہے تمہاری اور رات کو حکم کرتا ہے اپنی دونوں لونڈیوں کو

ان تغنيا به ۞ ذره ما افعل ۞ رأيت جاريتيه اللتين

کہ گایا کریں وہ شعر چھوڑ دو اوسے کیا کروں دیکھا تو نے دونوں لونڈیاں اوسکی جو

كانتا تغنيان ۞ رأيتُ ۞ بطن كبير كبير ۞ نعم لانه

گایا کرتی تھیں دیکھا پیٹ کبیر کا بڑا ہے ہاں کیونکہ ١٠٨

يأكل كثيرا كثيرا ۞ الدنيا عاقل ام احمق ۞ احمق ۞ كيف

کھاتا ہے کثیر بہت بہت دنیا عاقل ہے یا احمق احمق کس طرح

لانها لا تميل الا الى الحمقاء الجنس يميل الى الجنس الطير الى الطير والانس

کیونکہ وہ دنیا نہیں جھکتی مگر بیوقوفوں کی طرف جنس میل کرتی ہے اپنی ہی جنس کی طرف پرند پرند کی طرف اور آدمی

الى الانس ۞ أفي قلت انت قلت ۞ قلت لك اني لا اقيل

آدمی کی طرف میں قیلولہ کر چکا تو نے قیلولہ کیا کہہ چکا میں تجھے کہ میں قیلولہ نہیں کرتا

وفي الحديث الشريف قيلوا فان الشيطان لا يقيل لكن قلت

اور حدیث شریف میں ہے کہ قیلولہ کرو کیونکہ شیطان قیلولہ نہیں کرتا لیکن کہا میں نے

فرضيتني ... اقبل ... يا نور العين وثمرة فوادي

... اے روشنی آنکھ کی اور پھل میرے دل کے

في الدارين ج يا ابت يا ملاذي في الكونين لوجع

دونون جہان مین بابا جان ای جای پناہ میری دونون جہان مین بسبب

العين ولا وجع الا وجع العين ولا هم الا هم الدين س ما هم الدنيا

آنکھ کے اور کوئی درد نہین مگر درد آنکھ کا اور کوئی غم نہین مگر غم قرض کا دنیا دار

من ج من يطلبها اكثر من الكفاف س انتم كيف تستفيضون

کون ہے جو تلاش کرے دنیا کو بہت زیادہ اندازے سے آپ لوگ کس طرح فیض حاصل لیتے ہین

من شيوخكم ج من القلوب الى القلوب تفيض س ما هذا

اپنے پیرون سے دلون سے دلون کی طرف گریان (؟)

رجل يحب الله ج اخي من زعم حب المولى فالمولى ابتلاه بالبلوى

مرد دوست رکھتا ہے اللہ تعالی کو بھائی جو زعم کرتا ہے محبت کا اللہ کی تو اللہ اوسکو مبتلا کرتا ہے ساتھ امتحان کے

۱۰۹ اي الدنيا ثم بالعقبى فان التفت الى شيء منهما ولى عنه المولى

یعنی دنیا کر کے پھر آخرت دیکر کے پھر اگر متوجہ ہوا وہ کسی ایک کیطرف ان دونون سے تو منہ پھیر لیتا ہے اوس سے اللہ

كل ما سواه س مولانا ما القريب ج القيامة يوم الحسرة

اور کل چیز جو اللہ کے سوا ہے مولانا نزدیک کون چیز ہے قیامت دن پچھتانے

والندامة س وما الاقرب ج الموت س وما الواجب

اور شرمانے کا اور بہت نزدیک کون چیز ہے موت اور واجب کیا چیز ہے

ج التوبة س وما الاوجب ج ترك الذنوب س وما الصعب

توبہ اور بہت واجب کیا ہے چھوڑنا گناہونکا اور سخت کیا چیز ہے

ج دخول القبر بلا زاد س وما الاصعب ج الحساب لدى

جانا قبر مین بلا توشے کے اور سخت تر کیا چیز ہے حساب کتاب سامنے

رب الارباب على رؤس الاشهاد س هذا اخوك صار الابدا

اللہ تعالی کے دوبدو سب لوگونکے یہ تمہارا بھائی ہے ہوگیا ہے ابدا

ويده والشفة عادته هجر اهله ثلثة ايام فان تاب من ذلك
حکم عادت اور گالی اسکی تو چھوڑ دو اسے تین دن پس اگر توبہ کرے اس سے

فخير وان لم يتب واصر على ذلك فاضربه واقطع لسانه واكو
پس خیر ہو اور اگر نہ توبہ کرے اور ہٹ کرے اسپر تو مار پیٹنا ہیں اسکو اور کاٹ ڈالو زبان اسکی اور

على شفتيه بسر ان كنت مشتريا هذا الفرس فاشتره و
اوسکے دونوں ہونٹھ پر اگر تم خریدنا چاہو اس گھوڑے کو تو خرید لو اسے اور

ابيعه من احد بعه في هذه الايام يدي صفر من ها
نہیں بیچونگا اوسکو کسو سے بیچ ڈالو ان دونوں میں ہاتھ میرا خالی ہے

يسبك وانت تضحك دعني اضربه هل لا اجلس هنا اجه
حضور کو گالی دے رہا ہے اور آپ ہنس رہے ہیں چھوڑیئے تو مجھے اسے ماروں نہیں بیٹھو یہ

ام سكران من اشتريت اليوم من فنجابي في السوق اللوز
یا متوالا ہے خریدا ہیں نے آج ایک پنجابی سے بازار میں بادام ۱۱۰

والفستق والرمان الحلو والحامض والزبيب والجوز والسنـ
پستہ اور انار میٹھا اور کھٹا اور منقے اور اخروٹ اور

والخوخ والتين والعنب والتمر والرطب والمشمش والتمـ
اور شفتالو اور انجیر اور انگور اور چھوہارا اور پنڈ کھجور اور خوبانی اور

بمائتي روبية الا عشرا فقلته اتبعني الى داري لتاخذ
دوسو روپیہ کو مگر دس کم پس کہا میں اوسے چل میرے ساتھ میرے گھر تک تاکہ لیوے

وتقبض ثمن الفواكه فاسرعت المشي وابطاء الفنجابي
اور قبضہ کرے تو قیمت میووں کی پس چلا میں جلدی اور دیر کی پنجابی نے

يعلم اسمي وداري انت تعلم نا اين ذهب الفنجابي
جانتا نہیں میرا نام اور میرا گھر تم جانتے ہو کدھر گیا پنجابی گیا تھا

يبكي ويصيح ويقول بلسان فصيح آه مالي آه مالي كيف لا أبكي
روتا تھا اور چیخ مارتا تھا اور کہتا تھا بزبان فصیح ہای مال ہای میرا مال کیا ہے مجھے کس طرح نہ رووں

على حالي جاء الهندي وأخذ مالي أنا أذهب في الديوان ولا أبالي بس
اپنے حال پر آیا ہندی اور لے گیا میرا مال میں جاتا ہوں کچہری میں اور مجھے کچھ باک نہیں

يا مولانا إني اليوم تعجلت وعرفت أن ذا اليوم يوم أكل وشرب فذبحت
مولانا میں نے آج جلدی کی اور جانا کہ یہ آج کا دن تو کھانے اور پینے کا ہے پس ذبح کی

شاة قبل صلاة الأضحى وأكلت وأطعمت أهلي وجيراني ثم جئت
ایک بکری قبل نماز عید اضحی کے اور کھایا میں نے اور کھلایا اپنے گھر کے لوگوں کو اور پڑوسیوں کو پھر آیا میں

هنا في المصلى للصلوة أتم نسكي بس لا ثالث شاة أكل لا أضحية
یہاں عیدگاہ میں نماز کے لیے آیا پوری ہوئی قربانی میری نہیں ہے بکری کھانے کی ہے قربانی کی نہیں

111

لا ثواب فيها بس ما معك خير ما معك بس ما فيك خير
کچھ ثواب نہیں اسمیں کیا ہے تمہارے ساتھ جو تمہارے ساتھ ہے کیا ہے تمہارے منہ میں

ما في فيك بس ما تعبير من رأى آدم عليه السلام في المنام
جو تمہارے منہ میں ہے کیا تعبیر ہے اوسکی کہ دیکھے حضرت آدم علیہ السلام کو خواب میں

خير يصير خليفة لأحد بس ومن رأى نوحا عليه السلام
ہوگا خلیفہ کسیکا اور جو دیکھے خواب میں نوح علیہ السلام کو

خير يعيش طويلا وينال أذى من الناس ثم يظفر بهم بس ومن
وہ زندہ رہیگا بہت روز اور پاویگا اذیت لوگوں سے پھر فتح پاویگا اونپر اور جو

رأى إبراهيم عليه السلام خير يعق أباه ويحج وينال هول من حاكم
دیکھے ابراہیم علیہ السلام کو وہ نافرمانی کریگا اپنے باپ کی اور حج کریگا اور لاحق ہوگا اوسکو خوف حاکم کا

ثم ينصر بس ومن رأى يوسف خير يكذب عليه ظلما ويحبس ثم
پھر مدد دیا جائیگا اور جو یوسف ع کو دیکھے جھوٹ باندھا جائیگا اوسپر اور ستایا جائیگا اور قید ہوگا پھر

يظفر بهم ومن رأى موسى ع يهلك الله به جبارا عنيدا
فتحیاب ہوگا اور جو دیکھے موسیٰ ع کو غارت کریگا اللہ بسبب اسکے کسی سرکش جھگڑالو کو

بهم ومن رأى سليمان ع يعطيه الله الملك والفقه بهم
اور جو دیکھے سلیمان ع کو دیگا اوسکو اللہ ملک یا دانشمندی

ومن رأى عيسى ع يكون زاهدا كثير السفر نفاعا كثير الخير
اور جو دیکھے عیسیٰ ع کو ہوگا زاہد بڑا سفر کرنیوالا بڑا نفع رسان بڑے خیر والا

بهم ومن رأى نبينا وشفيعنا صلى الله عليه وسلم ع يذهب غمه
اور جو دیکھے ہمارے نبی اور ہمارے شفیع حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دور ہوجائیگا اوسکا غم

وقضى دينه وان كان مغلوبا او مظلوما نصر وان كان محبوسا
اور ادا ہوجائیگا اوسکا دین اور اگر مغلوب یا مظلوم ہوگا تو اوسکی مدد کیجاویگی اور اگر قید ہوگا

اطلق وان كان عبدا اعتق وان كان مسافرا يصل الى وطنه ۱۱۳
تو رہا کیا جائیگا اور اگر غلام ہوگا تو آزاد کیا جائیگا اور اگر مسافر ہوگا تو پہنچیگا اپنے وطن کو

وان كان معسرا اغناه الله وان كان مريضا شفاه الله تعالى
اور اگر مفلس ہوگا تو غنی کریگا اوسکو اللہ تعالیٰ اور اگر بیمار ہوگا تو صحت دیگا اوسکو اللہ تعالیٰ

ع الانسان مادام في بطن امه فما يقال له ج الجنين واذا
آدمی جبتک اندر پیٹ اپنے ماں کے رہتا ہے تو اوسکو کیا کہتے ہیں جنین اور جب

خرج فهو وليد وسقط فصبي ومرهق ان كان ذكرا وغلام الى
نکلا تو لڑکا یا بچا پیٹ سے گرا ہو تو صبی اور مرہق اگر ہووے مذکر اور غلام

تسعة عشر فشاب الى اربعة وثلثين فكهل الى احد وخمسين فشيخ
انیس برس تک پھر جوان کہلاتا ہے چونتیس برس تک پھر ادھیڑ اکاون برس تک پھر بوڑھا

الى اخر العمر كم من كتاب انزل الله تعالى ج مائة صحيفة واربعة
آخر عمر تک کتنی کتابیں اتاریں اللہ تعالیٰ نے سو صحیفے اور چار

كتب على آدم عشر صحائف وعلى شيث خمسين وعلى ادريس ثلثين
کتابیں منجملہ اونکے آدم پر دس صحیفے اور شیث پر پچاس اور ادریس پر تیس

وعلى ابراهيم عشر صحائف والتورية على موسى والانجيل على عيسى
اور ابراہیم پر دس صحیفے اور توریت موسی پر اور انجیل عیسی پر

والزبور على داؤد والفرقان على سيدنا ومولانا محمد صلى الله عليه وعليهم
اور زبور داود پر اور فرقان ہمارے سردار ہمارے مولی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و علیہم

وسلم پس قل شيئا من صحف سيدنا ابراهيم اسمع منها يا ايها
وسلم پر کہو تو کوئی بات صحیفوں میں سے سیدنا ابراہیم کے میں سنوں اوس میں سے ای

المغرور اني لم ابعثك لتجمع الدنيا ولكن بعثتك كيلا ترد دعوة المظلوم
مغرور میں نے نہیں بھیجا ہے تجھے تاکہ جمع کرے تو دنیا اور لیکن میں نے بھیجا ہے تجھے تاکہ نہ رد کرے تو فریاد مظلوم کی

١١٣ فاني لا اردها وان كانت من كافر ومنها وعلى العاقل ان يكون له ساعة
میں تو نہیں رد کرتا دعا کو اوسکی اگرچہ دعا کافر مظلوم کی ہو اور اوسی میں ہے کہ اور واجب ہے عاقل پر کہ ہوں گہڑیاں اپنے لیے ایک گہڑی

يناجي فيها ربه ويتفكر في صنع الله وساعة يحاسب نفسه فيما قدم و
کہ مناجات کرے اوسمین اپنے مولی سے اور سوچے اللہ کی بنائی ہوئی چیزین اور ایک گہڑی کہ حساب لیا کرے اپنے نفس سے کہ کون عمل آگے بہیجا اور

اخر وساعة يخلو فيها لحاجته من الحلال في المطعم والمشرب وغيرهما
کون پیچھے چھوڑا اور ایک گہڑی خالی رکھے اپنی حاجت کے لیے طلب حلال سے کہانے اور پینے وغیرہ میں

ومنها من علم ان كلامه من عمله قل كلامه الا فيما يعنيه پس مولانا
اور اوسمین ہے کہ جو جانیگا کہ بات چیت اوسکی بھی اوسکے عمل میں ہے اسکا حساب لیا جائیگا تو کم کریگا بولنا مگر ضروری وقت مولانا

المؤمن ما سعى وما سعى له الغير من الخير نعم لا ريب فيه پس
کیا مومن کو ملیگا وہ جو خود کمایا اور جو کمایا اوسکے لیے غیر نے نیکی سے ہاں کچھ نہیں شک اسمین

اين انت من قوله تعالى وان ليس للانسان الا ما سعى هذا للكافر
کیا آپکو خبر نہیں ہے قول سے حق تعالی کے کہ فرماتا ہے کہ نہیں پاویگا آدمی کچھ مگر وہی جو خود کمایا یہ کافر کے لیے ہے

اوهذا منسوخ الحكم او بالنسبة الى العدل لا الفضل لان المؤمن
یا اس آیت کا حکم منسوخ ہے یا بہ نسبت عدل کے ہے نہیں فضل کے کیونکہ مومن

لا یؤاخذ بذنب الغیر لکنه یثاب بفعل الغیر له من العمل الصالح
نہیں پکڑا جائیگا ساتھ گناہ غیر کے مگر وہ ثواب پاتا ہے اگر کرے کوئی دوسرا اوسکے لیے کام اچھا

والخیر کما دلت علیه الاخبار وانطقت به الآثار من تلك
اور بھلائی جیسا دلالت کرتی ہیں اسپر حدیثیں اور بولتے ہیں اسکے موافق آثار صحابہ

الشاة الواحدة خیر من ذی اثنین بم کیف تکون واحدة خیر من اثنین
بکری اکیلی اچھی ہے ان دو بکریوں سے کس طرح ہوگی ایک بکری اچھی دو سے

من لطیب اللحم وکثرة السمن والشحم اولا تعلم ان شاة سمینة افضل
باعث خوبی گوشت اور زیادتی موٹاپے اور چربی کے کیا تو نہیں جانتا کہ ایک بکری موٹی بہت بہتر

واغلی من هزیلتین بم بلی من فلان مات فجأة ثم انی احب
اور مہنگی ہوتی ہے دو دبلی بکریوں سے البتہ فلانا مرگیا اچانک میں دوست رکھتا ہوں

ان امرض قبل ان اموت من فلان ارسلنی الیك یسألك کیف
کہ بیمار پڑوں پہلے مرنے کے فلانے نے بھیجا ہے مجھے آپکے پاس پوچھتے ہیں حضور سے کہ آپ کیسا

تجدک ثم احد فی مکروبا ومغموما من ان یهدی ثواب الصلوة
پاتے ہیں اپنے کو پاتا ہوں میں اپنے کو محزون غمزدہ اگر کوئی بخش دیوے ثواب نماز

والصیام وقراءة القرآن والقیام والصدقة واطعام الطعام
اور روزہ کا اور قرآن کے پڑھنے کا اور شب بیداری کا اور خیرات اور کھلانے کھانے کا

للمیت من اهل الاسلام فیصل ذلك الی المیت الذی هو منکسر
مسلمان کو تو پہونچیگا یہ ثواب اوس مردے کو جسکی ہڈی ٹوٹی ہوئی

العظام ویحصل له نفعه بکرم الله الملك العلام وبتصدق
اور پائیگا اوسکو اسکا کرم سے اللہ بادشاہ بڑے دانا کے اور صدقے سے

113

حبیبہ علیہ الصلوۃ والسلام الی یوم القیام ج نعم عند الامام
اوسکے حبیب کے جنپر درود اور سلام ہو قیامت تک ہان موافق راے امام

ابی حنیفۃ واحمد س اذا مات الانسان وعلیہ صلوات
ابو حنیفہ رح اور احمد رح کے جب مرجاوے آدمی اور اوسپر بہت نمازین فرض ہین کہ پڑہین نہین

فما سبیل النجاۃ ج یعطی لکل صلوۃ نصف صاع من بر او صاع
توکیا راہ ہے اوسکے نجات کی دیوے ہر نماز کے بدلے آدھا صاع گیہون یا ایک صاع

من تمر او شعیر او قیمۃ ذلک فدیۃ للمساکین ویجوز ان یدفع
خرما یا جو یا قیمت اسکی فدیہ مسکینونکو اور جائز ہے دینا

لمسکین واحد فدیۃ عدۃ صلوات ولا یجوز ان تدفع فدیۃ
ایک مسکین کو فدیہ چند نمازونکا اور نہین جائز ہے دینا فدیہ

صلوۃ لاکثر من مسکین لکن لابد من الایصاء بذلک فلو تبرع
ایک نماز کا زیادہ ایک مسکین سے مگر ضرور ہے وصیت کرنا ساتھ اسکے پس اگر احسان کرین

الورثۃ بہ جاز بلا لزوم قالہ ابو حنیفۃ رح خلافا للثلثۃ س
ورثہ ساتھ اسکے تو جائز ہے مگر وہ شی لازم نہین کہا ہے اسکو امام ابو حنیفہ رح نے بخلاف اور تین امامونکے

ایصل الی المیت ثواب ما یقرأ ویہدی الیہ ج نعم س
آیا پہونچتا ہے طرف مردے کی ثواب اوسکا جو پڑہا جاوے یا بخش دیا جاوے اوسکو ہان

الولد الصالح کلما عمل عملا صالحا سواء دعا واستغفر لابیہ
بیٹا بیٹی نیک جب کرین کوئی کام اچہا خواہ دعا کرین اور بخش دین اپنے باپ کو

اولا ایحصل اجرہ للوالد ج نعم کمن غرس شجرۃ مثمرۃ یحصل للغارس
یا نہین توکیا ملیگا ثواب اسکا باپ کو جی ہان جسطرح کوئی لگاوے کوئی درخت باردار تو ملتا ہے لگانیوالیکو

ثواب اکل ثمرتہا وجالسی تحت ظلہا سواء دعوا للغارس اولا ولاثم
ثواب اوسکے پہل کے کہانیوالونکا اور اوسکے سایہ کے تلے کے بیٹہنے والونکا خواہ وہ لوگ دعا کرین لگانیوالیکے حق مین یا نہین

بطريق اولى س النكاح هو السنة وللوقاية من الوقوع في الحرام
بطریق اولی بتلاتا ہے نکاح سنت ہے اور واسطے بچنے کے پڑجانے سے حرام میں

هو الجنة فلا ترغب عنه واطلب من الله ولدا يقوم مقامك
وہی ڈھال ہے سو مت منہ پھیرو نکاح سے اور مانگو اللہ تعالی سے اولاد جو قائم مقام تمہارے ہو

بعد موتك لئلا ينقطع عملك بعد فوتك جـ النكاح لذي
بعد مرنے تمہارے کے تاکہ نہ کٹ جاوے عمل تمہارا بعد مرنے تمہارے کے نکاح دولت والے کے لئے

الطول اماني فلا فقر ولا احول س يا ايها العاصي ابك على الخطايا
مگر مجھے تو نہ دولت ہے اور نہ کچھ سامان ہے اے گنہگار رو گناہوں پر

ولا تضحك واخش من الرحمن وخف من النيران جـ يضحك
اور مت ہنسو اور ڈر اللہ سے اور خوف کر آگ دوزخ سے ہنستے ہیں

الاسنان ويبكي الجنان س يا ايها الحمار تشرب الخمر وتنقل التمر
دانت اور روتا ہے دل اے گدھے پیتا ہے تو شراب اور چکھتا ہے کرتا ہے

الثمر اولا تعلم ان الصراط الاحد من السيف والادق من الشعر هو 116
میوہ کھاتا ہے کیا تو جانتا نہیں کہ پلصراط بہت تیز ہے تلوار سے اور بہت باریک ہے بال سے وہی

المر والساعة ادهى وامر فاتق عما نهى الله واعمل بما امر جـ الحق هو
راہ ہے اور قیامت بڑی آفت ہے اور بڑی کڑوی پس ڈر اس سے کہ منع کیا اللہ نے اور کر جو اللہ نے حکم دیا ہے ٹھیک ہے

ما تقول الان تبت مدى العمر حول مسكر لن احول س هذا الرجل
جو فرماتے ہیں اب میں نے توبہ کی عمر بھر گرد نشے والی چیز کے کبھی نہ پھروں گا یہ آدمی

يضحك كثيرا وكلما مر على دكان يسب نظيرا س يا ايها الشاب
بہت ہنسا کرتا ہے اور جیسے آتا ہے دکان پر گالی دیا کرتا ہے نظیر کو اے جوان

خف من يوم الحساب انت تضحك وتشتم نظيرا باهارا لعل كفماته
ڈر حساب کے دن سے تو ہنستا ہے اور دشنام دیتا ہے نظیر کو ہرگاہ اور شاید کفر

جاءَ علی دکان التجار او خرج من عند القصار یس یا ایها المحب

آچکا ہو دکان پر تاجروں کی یا نکل چکا ہو دھوبی کے پاس سے اے یار

الجانی ما الفرق بین الانسان الحقیقی والانسان الحیوانی

جانی کیا فرق ہے درمیان آدمی حقیقی اور آدمی حیوانی کے

بینهما بونٌ بعیدٌ کما بین الذهب والحدید وبین الاوج والحضیض

دونوں کے درمیان فرق بڑا ہے جس طرح درمیان سونے اور لوہے کے اور درمیان بلندی اور پستی کے

وبین الصحیح والمریض فان الاول هو الفانی فی الله والباقی بالله ومن

اور درمیان صحیح اور بیمار کے کیونکہ انسان حقیقی وہی ہے جو مٹ جاوے اللہ میں اور باقی رہے بسبب اللہ کے اور

جمال الله فی المحو من سواه فی السهو ویتوحش عن القوم ویستغنی

جمال میں اللہ کے محو ہو جاوے اور اللہ کے ماسوا کو بھول جاوے اور بھاگے لوگوں سے اور بے پروا رہے

مدام عن الاکل والنوم بالتجلیات الربانیة والاذواق الروحانیة

مدتوں کھانے اور سونے سے باعث تجلیات ربانی اور ذوقوں روحانی کے

والثانی یأکل کما تأکل الانعام لا یمیز الحلال من الحرام یشتغل

اور آدمی حیوانی کھاتا رہتا ہے جس طرح کھاتے ہیں چوپائے نہیں فرق کرتا حلال کو حرام سے مشغول رہتا ہے

دائما بشرب المسکرات والنوم لا بالصلوة والصوم فی اللیل والیوم

ہمیشہ پینے میں نشے والی چیزوں اور سونے کے نہ نماز اور روزہ میں رات اور دن کے

فالاول فی اعلی علیین والثانی فی اسفل السافلین س رأینا امرا

پس پہلا اعلی علیین میں ہوگا اور دوسرا اسفل السافلین میں میں نے دیکھا ایک امر

عجیبا ان شخصین من سکناء دانافور احدهما اللبان الهزیل

عجیب کہ دو آدمی رہنے والوں میں سے داناپور کے ایک ان میں اہیر دبلا

الحزین والآخر السمان السمین حبسا فی سجن آرا فی تهمة السرقة

غمگین تھا اور دوسرا گھی بیچنے والا موٹا دونوں قید ہوئے قید خانہ میں آرہ کے تہمت میں چوری کے

فوجد اكثر غذائهما اسبوعا الخبز والماء فبعد الاسبوع ثبت
اور روک دیا ڈاکٹر صاحب نے ان دونوں کا کھانا ہفتہ بھر تک روٹی اور پانی دونوں پھر بعد ہفتے کے معلوم ہوا

ان لا جرم لهما فاذا السمين فوجد ميتا والهزيل حيا فما السبب يا اكل
کہ کچھ جرم نہیں ان دونوں کا پس ناگاہ موٹا پایا گیا مردہ اور دبلا زندہ کیا سبب اسکا اے کھانیوالے

الشيء جهلا لان من كان اكالا بطينا اذا لم يجد الغذاء هلك س
چیز کی بیوقوفی کے اسلیے کہ جو زیادہ کھانیوالا پیٹو ہوتا ہے جب وہ غذا نہیں پاتا تو ہلاک ہو جاتا ہے

ملا حسين ما مات وصى بشيء ام لا لما جمع اهله في بيته قالوا
ملا صاحب جب مرے کچھ وصیت کی یا نہیں جب اکٹھے ہوئے اونکے گھر کے لوگ اونکے گھر میں تو کہا اونہوں نے

وصى بشيء قال اذا غسلتموني وكفنتموني فضعوني على السرير فليكتبوا
کچھ وصیت کی ہے فرمایا جب نہلا چکو مجھے اور کفنا چکو تم لوگ مجھے تو دھر دینا مجھے پلنگ پر پھر لکھ دینا

بسم الله الرحمن الرحيم بانملتكم على ناصيتي فادفنوني س
بسم اللہ الرحمن الرحیم اپنی اونگلی سے میری پیشانی پر پھر دفن کر دینا مجھے ۱۱۸

الوقعة بين اهل المدينة الطيبة وبين عسكر يزيد في اي سنة
جنگ عظیم درمیان اہل مدینہ طیبہ اور درمیان لشکر یزید پلید کے کس سال

كانت جـ سنة ثلث وستين س في عسكر يزيد عليه ما يستحق
ہوئی تھی سنہ ترسٹھ ہجری میں پلٹن میں یزید کی اوسپر وہی ہو جسکا وہ مستحق ہے

كم كان من الرجال جـ سبعة وعشرين الف فارس وخمسة عشر
کتنے مرد تھے ستائیس ہزار سوار اور پندرہ

الف راجل س انت لم ذا تكون في كل وقت مع الوضوء جـ لان
ہزار پیادے تم کیوں رہتے ہو ہروقت وضو کے ساتھ اسواسطے

الوضوء حصن المؤمن من الوسوس انكم سمعتم تملقه ومقال
کہ وضو قلعہ مسلمان کا ہے برائی سے آپنے سنی تھی چاپلوسی اور بات اوس

معي بالامس وتسمعون شتمه وكلامه اليوم اني اقول له ان
میرے ساتھ کل اور سنتے ہیں آپ گالی اور بولی اوسکی آج میں اسے کہتا ہوں کہ

ايتني غدا اقض دينك كله ان شاء الله تعالى ج نحن نسمع
تو آمیرے پاس کل میں ادا کرونگا تیرا دین سارا اگر خدا ہی تعالی نے چاہا ہم سنتے ہیں

ذره لانه رجل واه الد الخصام انظر الى علمك وعلمه لا تنظر
چھوڑ دو اوسکو کیونکہ یہ مرد واہی بڑا جھگڑالو ہے دیکھو اپنے علم اور علم کیطرف اوسکے مت دیکھو

الى جهله وهفواته س الميت يعرف من يغسله ويحمله ويدليه
اوسکی نادانی اور بکنے کی طرف مردہ پہچانتا ہے جو اوسکو نہلاتا ہے اور اوٹھاتا ہے اور اوتارتا ہے

في قبره ج نعم س الانبياء والشهداء والعلماء لا يبلون في قبورهم
قبر میں ہاں سارے نبی اور شہید اور عالم سڑتے نہیں اپنی قبروں میں

119 ج نعم س الانبياء والشهداء يأكلون في قبورهم ويشربون
ہاں انبیا اور شہدا کھاتے ہیں اپنی قبروں میں اور پیتے ہیں

ويصلون ويحجون ويصومون ج نعم س هذا كيف يكون وهم
اور نماز پڑھتے ہیں اور حج کرتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں ہاں یہ کیسے ہوگا وہ لوگ

اموات ج لا هم احياء عند ربهم وهذا ممكن وورد في الشرع فيجب
مردے ہیں نہیں وہ تو زندے ہیں پاس اپنے مولی کے اور یہ ممکن ہے آیا ہے شرع میں پس چاہیے

قبوله ولا تبحث فيه بشيء س رأيت في كتاب ان الناس يحشرون
اسکا مان لینا اور نہ بحث کرو اسمیں کچھ میں نے دیکھا ہے ایک کتاب میں کہ لوگ اوٹھائے جاوینگے

يوم القيامة ثلثة افواج فوجا مشاة وفوجا ركبانا وفوجا على
دن قیامت کے تین جھنڈ ایک گروہ پاپیادہ اور ایک گروہ سوار اور ایک گروہ

وجوههم فكيف يمشون على وجوههم ج اليس الذي امشاهم
اپنے مونھوں پر سو کیونکر چلینگے اپنے اپنے مونھوں پر کیا نہیں جسنے چلایا انکو

على اقدامهم قادرا على ان يمشيهم على وجوههم س انظر الى هؤلاء
اونکے قدمون پر قدرت والا کہ چلاوے اونکو اونکے مونھونکے بل ذرا دیکھو تو سہی طرف ان

الفقراء كيف يمشون على الارض الحارة في الهاجرة حفاة مشاة
فقیرونکے کس طرح چلے جاتے ہین زمین گرم پر ٹھیک دوپہر کو ننگے پاؤن پاپیادہ

عراة ج لانهم من اهل السعادة وهذا صارت لهم العادة س بيد
ننگی بدن پر اسلیے کہ یہ لوگ سعادتمند ہین اور یہ کہ گرمی مین چلنے کی ہوگئی ہے اونکی عادت

البقر البقر يأتي من فوق الجبل ج اصعد على هذا التل س كيف را
گاے گاے چلی آتی ہے اوپر سے پہاڑکے چڑھ جاؤ اس ٹیلے پر کس طرح دیکھا

هذا السارق الخناس في ازدحام الناس ج الناس كلهم كانوا على
اس چور چھپ کر بھیڑمین آدمیون کے لوگ سارے تھے

تل فصعدت على تل اعلى من التل الذي عليه الناس فرأيت على ١٣٠
ایک ٹیلے پر پس مین چڑھ گیا ایک ٹیلے پر جو اونچا تھا اوس ٹیلے سے جسپر لوگ تھے پس مین نے دیکھا

خناق س فهل اعطاك ايضا الجوهري الروبية ج اعط
پھانسی پر لٹکا ہوا بھی دیا ہے آپکو چودھری صاحب نے روپیہ دیے

مرتين فقلت زدني فحثي لي بثلث حثيات بلاحساب س انت
دوبار پس کہا مین نے اور زیادہ دیجیے پس بھردیے مجھے تین لپ بلاحساب تم

لم ما جئت يوم جئت فقرعت الباب فلم يستاذن لي احد ف
کیون نہین آئے مین آیا تھا پس کھٹکھٹایا مین نے دروازہ کو پس نہ حکم دیا مجھکو کسی نے اندر جانیکا

س الحوض الكوثر ما هو ج نهر في الجنة انيته عدد النجو
حوض کوثر کیا شے ہے ایک نہر ہے بہشت مین کوزے اوسکے اتنے ہین جتنے کہ

ترابه المسك وحصباه اللؤلؤ والياقوت وماؤه احلى من العسـ
خاک اوسکی مشک اور کنکر اوسکے موتی اور یاقوت ہے اور اوسکا پانی زیادہ شیرین ہے شہد

وابيض من اللبن وابرد من الثلج والين من الزبدة اوانيه من فضة
اور زیادہ سفید دودھ سے اور زیادہ سرد برف سے اور زیادہ نرم مکھن سے برتن اوسکے چاندی کے ہین

ما فناه الزبرجد لا يظما من شرب منه قط س من الذي ينقص
کنارے اوسکے زبرجد کے ہین نہ پیاسا ہوگا جسنے پیا اوس مین سے کبھی وہ کیا شے ہے جو گھٹتی ہے

كل ساعة ولا يزداد والانسان يظن انه يزداد ج العمر س وما الذي
ہر گھڑی اور بڑھتی نہین اور آدمی سمجھتا ہے کہ وہ بڑھتی جاتی ہے عمر ہے اور وہ کیا شے ہے جو

يزداد ثم ينقص ج نور القمر س وما الذي لا يزداد ولا ينقص ج
بڑھتی ہے پھر گھٹتی ہے روشنی چاند کی ہے اور وہ کیا شے ہے جو نہ بڑھتی اور نہ گھٹتی

الرزق المقسوم والاجل المعلوم س اي شيء لا يتقدم من ساعته
روزی قسمت کی لکھی اور موت جسکو سب کوئی جانتا ہے وہ کون شے ہے کہ نہ پہلے آتی اپنی گھڑی

المعينة طرفة عين ولا يتاخر ج الموت س شمس الضحى الك جوع ۱۲۱
معین سے پلک بھر بھی اور نہ پیچھے آتی موت ہے شمس الضحی کیا تمکو بھوک ہے

ج نعم س كم ج كثير س ان كان فقم والا فاجلس ج ارجو
جی ہان کتنی بہت اگر ہے تو جاو اور نہین تو بیٹھو جاتا ہون

س مصائب الدنيا كم ج اثنا عشر عز بذل لسان نذل رجل
مصیبتین دنیاکی کتنی ہین بارہ ہین عزت والا رسوا ہووے زبان کمینے کی اور مرد کے پانون

شل بصر كل نور عين قل سفيه جل عالم ضل زاهد اضل عابد
بیکار ہوجاوے آنکھہ خیرہ ہوجاوے روشنی آنکھہ کی کم ہوجاوے نادان کو بزرگی ملے عالم گمراہ ہوجاوے تارک دنیا گمراہ کرے عابد

مل غريب اعتل ظالم بل عادل حل س الزهد عندنا وهو ان
اکتاجاوے مسافر بیمار پڑجاوے ظالم صحت پاوے حاکم عادل بیمار پڑجاوے ترک دنیا ہمارے نزدیک یہ ہے کہ اگر

وجدنا اكلنا وان فقدنا صبرنا س يا شاب هذا ديدن
پاوین ہم کھالیوین اور اگر نہ ملے تو صبر کرین اے جوان یہ تو عادت

الا بسبب الزهد عندنا هو ان وجدنا آثرنا و ان فقدنا شكرنا و قول

کہتوں کی ہے اور بعد زہد کی ہمارے نزدیک یہی ہے کہ اگر ہم نے کچھ پایا تو دوسروں کو دیدیا اور اگر نہ ملا تو شکر کیا اور

الجوع صبرنا و فقرنا سترنا من هذا الفقير كثيرا ما يأتي و يذهب

بھوک ہے صبر کیا اور اپنے فقر کو چھپایا یہ فقیر بہت آیا جایا کرتا ہے

الى الاغنياء [illegible] صحبة الاغنياء سم قاتل للفقراء من الله سبحانه

امیروں کے پاس صحبت امیروں کی زہر ہلاہل ہے فقیروں کے لیے اللہ سبحانہ

اذا احب عبدا ما يفعل به [illegible] حماه من الدنيا و زخرفاتها كما ان احدكم

جب بہت پیار کرتا ہے کسی بندے کو کیا کرتا ہے اوسکے ساتھ بچاتا ہے اوسکو دنیا اور اوسکی زخرفات سے جس طرح کوئی تمہارا

يحمى ولده السقيم من الماء سيدي طريق النجاة ما هو [illegible] تعلق

بچاتا ہے اپنے بیمار کو پانی سے یا حضرت راہ نجات کی کونسی ہے [illegible]

قلبك بالله و لا تنظر الى الخلق فانه ظلمة [illegible] كيف و لا بد لي من ۱۲۲

دل اپنا اللہ کے ساتھ اور نہ دیکھ لوگوں کو کیونکہ یہ اندھیرا ہے اس طرح ہوگا حال آنکہ ضروری ہے مجھکو

ذلك [illegible] فلا تسمع كلامهم فانه قسوة [illegible] كيف يمكن و انا بين

[illegible] پس مت سنو باتیں انکی کیونکہ اس سے دل سخت ہوتا ہے یہ کس طرح ممکن ہوگا حالانکہ میں اونکے بیچ

اظهرهم [illegible] فلا تنام معهم و بالخلق الحسن عاملهم [illegible] كيف هذا

[illegible] پس نہ سو اونکے ساتھ اور بھلی عادت سے معاملہ کر [illegible] یہ کس طرح

و لا بد لي من ذلك [illegible] فلا تلبث و لا تسكن عندهم [illegible] لا يمكن

اور ضروری ہے مجھکو [illegible] پس نہ ٹھہرنا اور نہ رہنا اونکے پاس [illegible]

[illegible] فامسك اللسان و اترك الهذيان و كن في الانسان كاللسان

پس روکے رہنا زبان اپنی اور چھوڑدو بک بک ذق ذق کو اور رہو آدمیوں میں جس طرح زبان

بين الاسنان و احسن اليهم فان الانسان عبيد الاحسان [illegible]

دانتوں کے بیچ میں اور بھلائی کیے جاؤ اونکی کیونکہ آدمی غلام احسان کا ہوتا ہے

من ترك الدنيا ملك ومن اخذها هلك كيف يكون جر لان
جو چھوڑے دنیا کو مالک ہے بہشت کا اور جو اوسکو لے وہ ہلاک ہو یہ کس طرح ہوگا کیونکہ

الدنيا جيفة وطالبها كلاب س هذا المجذوب تروته
دنیا مردار ہے اور اوسکے طالب کتے ہین اس مجذوب فقیر کو دیکھو تو

كيف هو في عيشة راضية جر يا هادي السبل من له المولى فله
کسطرح رہتا ہو وہ ابھی گزران مین اوکو دکھانیوالے راہونکے جسکی واسطے اللہ اسکا ہو

الكل س اي طعام احب اليك جر لحم الديك وخبز الحنطة
سب کون کھانا زیادہ پیارا ہے تجھکو گوشت مرغ کا اور روٹی گیہوں کی

وهو يزيد في السمع والباصرة وهو سيد الطعام في الدنيا والآخرة
اور یہ بڑھاتا ہو کان کی قوت سننا اور روشنی چشم کو اور یہ سردار کھانے کا ہو دنیا اور آخرت مین

۱۲۳ س اي لحم احب اليك من الشاة جر الذراع والكتف س
کون گوشت زیادہ اچھا معلوم ہوتا ہے تجھکو بکری کے گوشت سے ہاتھ اور شانہ

لذائذ الدنيا كم جر خمس اكل اللحم من اللحم وركوب اللحم على اللحم و
لذتین دنیا کی کتنی ہین پانچ ہین کھانا گوشت کا گوشت سے اور چڑھنا گوشت کا گوشت پر اور

رؤية اللحم باللحم ومس اللحم باللحم ودخول اللحم في اللحم س هذا العالم
دیکھنا گوشت کا گوشت سے اور چھونا گوشت کا گوشت سے اور داخل کرنا گوشت کا گوشت مین یہ عالم

لا يشبع عن العلم جر يا صاحب العلم جر منهومان لا يشبعان منهوم
آسودہ نہین ہوتا علم سے اے علم والے دو حریص ہونگے پیٹ نہین بھرتا مال کے حریص کا

بالمال ومنهوم بالعلم س رأيت هذا الحاكم الظالم جر رأيت
اور علم کے حریص کا تو نے دیکھا اس حاکم ظالم کو دیکھا مین نے اوسکے

عبوسا شديدا العبوس كالذي يجمع بين عينيه فجمع على انفه
تیوری چڑھائے ہوئے خوب تیوری بہت جیسے کوئی سکڑ ملے درمیان دونون آنکھونکے پس لوٹ آیا ہین اوسکے پاون

أمس يا أيها الحكيم ابنائي قد مرضا ما فعل جبر يا عجوز او نذرت على

اے حکیم صاحب دونوں بیٹے میرے بیمار ہوئے کیا کروں اے بڑھیا اگر تو منت مانتی

ولديك لله نذرا يكون لك خيرا أمس نذرت صوم ثلث ايام لو برأ

اپنے دونوں لڑکوں کے لیے اللہ کی کچھ نذر تو ہوتا تیرے حق میں بہتر کل منت مانی تین دن کے روزوں کی اگر دونوں اچھے ہو جائیں

جبر اصبري الله يشفيهما اليوم انت صائمة جبر نعم يا سيدي

صبر کر اللہ صحت دیگا دونوں کو آج تو اے بڑھیا روزہ دار ہے ہاں یا حضرت

أصبحنا صائمين وما عندنا شيء نأكل بعد الافطار فاستقرضنا

صبح ہوئے ہم لوگ روزہ دار اوٹھے اور ہمارے پاس کوئی چیز نہیں کھانے کو بعد افطار کے پس قرض لیے ہم نے

ثلث اصوع من الشعير من جارة فطحنت جاريتي صاعا منه

تین صاع جو ایک پڑوسن سے پس آٹا پیسا میری لونڈی نے ایک صاع جو کا

واختبزت خمسة اقراص فوضعناها بين ايدينا للافطار فاذا ۱۲۴

اور پکائیں پانچ روٹیاں پس چنون ہی رکھا ہم نے آگے ہم لوگوں کے افطار کے لیے کہ ناگاہ

المسكين السيد واقف على الباب فاتانا فاه من الجوع والعطش

ایک غریب سید کھڑے تھے دروازے پر کہ آئے ہم کو بھوک مارے ہو اور پیاس کے

فآثرناه واعطيناه الاقراص كلها على حبها واحتياجنا للطعام

پس ترجیح دی ہم نے اور دیدیں سید ہی صاحب کو کل روٹیاں باوجود محبت اور حاجت اپنی کے کھانے کی

ابتغاء لمرضاة الله الملك العلام وبتنا لم نذق الا الماء واصبحنا

واسطے چاہنے رضامندی اللہ بادشاہ بڑے دانا کے اور رات گزاری ہم نے کچھ نہ چکھا سوائے پانی کے اور صبح کی

صياما امس اليوم رأيت سيدي وسندي الجناب الحاج المولوي

روزہ رکھے ہوئے آج دیکھا تھا میں نے سردار اپنے اور سند اپنے جناب حاجی مولوی

السيد محمد عبد الرحمن الفلواروي جر رأيته فعلمت ان العلماء

سید محمد عبد الرحمن صاحب پھلواروی کو دیکھا میں نے ان کو پس سمجھ جانا کہ عالم لوگ

ورثة الانبياء ومصابيح الارض والسماء ويدعو لهم كل شيء حتى

ورثہ انبیا کے ہوتے ہیں اور چراغ زمین اور آسمان کے اور دعا کرتی ہے اونکے لیے ہر چیز حتی کہ

الحيتان في الماء هو رجل كله لله ويفعل كلما يفعل لله من اخي

مچھلیاں پانی کی اندر وہ ایک مرد خدا ہیں کل اونکا اللہ کے لیے ہے اور جو کچھ کرتے ہیں اللہ کے لیے کرتے ہیں بھائی

اذا صار العبد لله صار الله له فتكون كل خطوة منه يخطوها

جب ہو جاتا ہے کوئی بندہ اللہ کا تو ہو جاتا ہے اللہ بھی اوسکا یعنی ہوتا ہے ہر ڈگ کہ وہ چلتا ہے

حسنة وكل حركة يتحرك بها حسنة واذا رفع اللقمة واتى بها الى

نیکی اور ہر حرکت کہ وہ کرتا ہے نیکی اور جب اوٹھاوے لقمہ اور لاوے اوسکو طرف

في امرأته كانت حسنة واذا نام كانت انقلاباته يمنة ويسرة

منہ اپنی بی بی کے تو ہوتی ہے یہ نیکی اور جب سوتا ہے تو ہوتی ہیں کروٹیں بدلنی اوسکی داہنے بائیں

١٣٥ كلها حسنات ج سيدي صدقت والحق نطقت يا اخي

کل نیکیاں حضرت آپ نے سچ فرمایا اور راست بات فرمائی بھائی

اني لاحبك والتذ بذكرك واستطيب حديثك ج كيف لا

میں دوست رکھتا ہوں تمکو اور مزا پاتا ہوں تمہارے ذکر سے اور خوش ہوتا ہوں تمہاری بات سے کیونکر نہ ہو

وان القلب يهدي الى القلب بين كيف كان رسول الله صلى

اور حال یہ ہے کہ دل ہدایت کرتا ہے طرف دل کے کیسے تھے حضرت رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم في السخاوة ج كان اسخى الناس لا يبيت عنده

اللہ علیہ وسلم سخاوت میں تھے بڑے سخی سب لوگوں سے رات بھر نہ رہتا آپکے پاس

دينار ولا درهم فان فضل ولم يجد من يعطيه وجاءه الليل لم ياو الى

اشرفی نہ درہم پس اگر کچھ روپیہ بچ جاتا اور نہ پاتے کہ جسکو دیں اور آجاتی رات تو نہ آتے

منزله حتى يبرأ منه الى من يحتاج اليه ولم يشبع من خبز شعير

گھر میں جبتک نہ دیا جاوے محتاجوں کو اور نہ پیٹ بھر ہوتے آپکا جو کی روٹی سے

ثلثة ايام متوالية حتى لقي الله تعالى ايثارا على نفسه لا فقرا ولا

تین دن برابر یہانتک کہ ملاقات کی آپ نے اللہ تعالیٰ سے اسلیے اختیار کرم کے اپنی جان پر نہ بسبب فقر اور

بخلا ج مولانا تكن بخلا وسيدنا صلى الله عليه وسلم يخصف النعل

بخیلی کے مولانا کبھو بخیل نہو اور ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو ٹانکا کیا کرتے تھے جوتی

بيده الشريفة ويرقع الثوب ويخدم في مهنة اهله مع كثرة خدمه

اپنے ہاتھ شریف سے اور پیوند لگاتے تھے کپڑا اور خدمت کیا کرتے کاموں میں اپنے گھر کے لوگوں کے باوجود کثرت خادموں کے

س وانت تغضب ج اخي اغضب لربي ولا اغضب لنفسي س

آپ غصہ ہوتے ہیں بھائی غصہ ہوتا ہوں اللہ کے لیے اور نہ غصے ہوتا ہوں اپنے لیے

سؤال اكل سيدنا صلى الله عليه وسلم كيف كان ج يوثر ما وجد

سوال کھانا کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کیسا تھا دوسرے پر جو پاتے

ويعصب الحجر على بطنه الشريف من الجوع وما حضر اكل وما لم يحضر ۱۲۶

اور باندھتے پتھر اپنے شکم مبارک پر مارے بھوک کے اور جو موجود ہوتا کھا لیتے اور جو نہ موجود ہو

لم يطلب ولا يتورع من مطعم حلال ان وجد تمرا دون خبز

نہ مانگتے اور نہ پرہیز کرتے کھانے حلال سے اگر پاتے کھجور بلا روٹی کے

اكله وان وجد شواء اكله وان وجد خبز شعير اكله وان وجد

تو اوسکو کھا لیتے اور اگر پاتے بھنا گوشت تو کھا لیتے اوسکو اور اگر پاتے روٹی جو کی تو کھا لیتے اوسکو اور اگر پاتے

لبنا دون خبز اكتفى به ولا ياكل متكئا ولا على خوان مستديما

دودھ بلا روٹی کے تو اوسی پر اکتفا کر لیتے اور نہ کھاتے تکیہ لگا کر کے اور نہ خوان پر ہمیشہ

سؤال قد سه من خاتمه صلى الله عليه وسلم من اي شيء كان ج

سوال انگوٹھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کس چیز کی تھی جواب

من فضة يلبس في خنصره الايمن وربما في الايسر ايضا

چاندی کی پہنتے تھے اوسکو بیچ چھنگلیا دہنے ہاتھ کے اور کبھی بائیں ہاتھ کے کبھی سوار

احيانًا خلفه عبده او غيره ويركب على ما امكنه مرة فرسا ومرة
مان اپنے غلام کو یا اورکسیکو اور سوار ہوتے تھے اوسپر جو وقت پر آجاتا کبھی گھوڑے پر اور کبھی کسیکو

بعيرا ومرة بغلة شهباء ومرة حمارا ومرة يمشي راجلا حافيا
اونٹ پر اور کبھی خچری سپید پر اور کبھی گدہون پر اور کبھی چلتے پاپیادہ اور کبھی ننگے پاؤن

في البيت بلا رداء ولا عمامة ولا قلنسوة سبه من يشتمه و
گھر کے اندر بغیر چادر اور عمامہ اور ٹوپی کے حضرت نے گالی دے رہا ہے کوئی اور

يلعنك وانت تبسم وتضحك وتتبسم كيف حالك اتركني اقطع عنقه
لعنت کرتا ہو آپ پر اور آپ ہنس رہے ہین اور ہنس رہے ہین اور مسکرا رہے ہین کیا۔ حال ہوا آپکا ذرا چھوڑیے تو مجھے اتنا کہ اڑا دون گردن اُنکی

مهلا يا سيدي دعه فمن عمل صالحا فلنفسه ومن اساء فعليها
نہین صاحب چھوڑ دو اسے سو جو اچھا کام کرتا ہو وہ اپنے لیے کرتا ہو اور جو برا کرتا ہو وہ اپنے لیے

ما عاب سيدنا صلى الله عليه وسلم مضجعا قط مهلا يا سيدي ١٢٧
آیا برا آیا ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بچھونے کو کبھی نہین یا حضرت

ان فرشوا له اضطجع عليه وان لم يفرش له اضطجع على الحصير
اگر بچھاتے لوگ آپکے لیے کچھ بچھونا تو لیٹ رہتے آپ اوسپر اور اگر نہ بچھاتے تو لیٹتے چٹائی پر

او على الارض ويجلس حيث ما ينتهي اليه المجلس وما رؤي قط
یا زمین ہی پر اور بیٹھتے جہان منتہی ہوتی مجلس اور نہ دیکھے گئے آپ

مادا رجليه بين اصحابه وكان اكثر ما يجلس مستقبل القبلة
پھیلائے ہوئے دونون پاؤن اپنے سامنے اپنے یارونکے اور تھے اکثر بیٹھتے آپ قبلہ رخ

ومن قاومه لحاجة صبر حتى يكون هو المنصرف وما اخذ
اور جو کوئی آتا آگے آپکے کسی حاجت کو تو آپ ٹھیرے رہتے تاکہ وہ خود چلا جاتا اور نہ پکڑا

احد يده الشريفة فيرسل يده حتى يرسلها الآخذ من مولانا
کسی نے دست مبارک آپکا پس چھوڑ دیا ہو آپنے ہاتھ اپنا یہانتک کہ خود پکڑنے والا ہی چھوڑتا مولانا

اهل الجنة بأية لغة متكلمون جـ بالعربية س ما احب الطعام
بہشتی لوگ کونسی بولی میں بولینگے عربی زبان میں بڑا پیارا کہانا کونسا ہے

جـ ما كان على صفف اي ما كثرت عليه الايدي س رسول الله
جو ہووے اوپر صفف کے یعنی جس کہانے میں بہت ہاتہ پڑیں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم كيف يجلس عند الاكل جـ يجمع بين ركبتيه
صلی اللہ علیہ وسلم کسطرح بیٹھتے تھے وقت کہانے کے سمیٹ لیتے تھے دونوں گھٹنوں

وقدميه كالمصلي الا ان الركبة تكون فوق الركبة والقدم
اور قدموں کو نمازی کی طرح مگر گھٹنا ہوتا تھا اوپر گھٹنے کے اور قدم

فوق القدم وتقول انما انا عبد آكل كما يأكل العبد واجلس كما
اوپر قدم کے اور فرماتے تھے میں بندہ ہوں کہاتا ہوں جسطرح کہاتے ہیں بندے اور بیٹھتا ہوں جس طرح

يجلس العبد س هذا حار كأنه نار فابرده فان الحار لا بركة فيه
بیٹھتے ہیں بندے یہ گرم ہے گویا آگ ہی ہے ٹھنڈا کرو اسکو کیونکہ گرم کہانے میں برکت نہیں ہوتی

جـ لكن البارد لا لذة فيه س مدة بقاء هذه الامة المرحومة
مگر سرد میں تو کچھ مزا ہی نہیں ہوتا مدت باقی رہنے کی اس امت مرحومہ کی

الى ما جـ تزيد على الف بخو اربعمائة سنة الى خمس مائة سنة
کہانتک بڑھیگی ہزار برس پر باندازے چارسو برس کے پانچ سو برس تک

ولا تزيد على خمس مائة سنة بعد الالف وفي الحديث الآيات
اور نہیں بڑھیگی پانسو برس پر بعد ہزار کے اور حدیث شریف میں ہے کہ نشانیاں قیامت

بعد المائتين والمهدي بعد المائتين س الدجال الكذاب
بعد دوسو برس کے ہونگی اور امام مہدی بعد دوسو برس کے نکلینگے دجال جہوٹا

الاعور متى يخرج جـ في الالف الثاني بعد المائتين س انظر
کانا کب نکلیگا دوسرے ہزار میں بعد دوسو برس کے دیکہو

يا عون هذا مسلم ابن فرعون نعم أفٍّ لك لا حول البلاء مؤكل بالقول

اے عون یہ مسلمان ہے بیٹا فرعون کا اُف لا حول ولا قوة آخر بلا مسلط ہے بولی پر

بل كيف لا وجاء ابوه هنا مسافرا فترك ابنه هنا وذهب في

ایسا کیونکر نہوگا حالانکہ آیا تھا باپ اسکا یہاں پر مسافرانہ پھر چھوڑا اپنے اس بیٹے کو یہاں اور چلا گیا

ملك الروس كافرا نجس خبرا ان قلت حقا وانت كيف علمت كفره

ملک روس میں کافر ہے کے خبیر ہے تو کہدے سچ بات اور تو نے کسطرح جانا کفر اوسکا

اشققت قلبه شقا واعلم ان اللسان عدو الانسان من هذا

کیا پھاڑ ڈالا تو نے اوسکے دل کو اور جان لے کہ زبان دشمن ہے آدمی کی یہ

الجالس الذي هو لابس العبا كان ابوه اكل الربوا هيهات هيهات

جو بیٹھا ہے عبا پہنے ہوئے تھا باپ اسکا سود خوار افسوس افسوس

انت تؤذي الاحياء بسبب الاموات من هذا عالم لكنه ظالم

تم ستاتے ہو زندوں کو بسبب مردوں کے یہ عالم ہے مگر وہ ظالم ہے

نعم انت تحقر العلماء وتسخر منهم ولا تخشى ان تسلب ما في يدك

تو حقارت کرتا ہے عالموں کی اور مسخراپن کرتا ہے اونسے اور نہیں ڈرتا کہ چھین جاوے جو تیرے ہاتھ میں ہے

سلبا واني اخشى لو سخرت من كلب ان احول كلبا من غيبت

بالکل اور میں تو ڈرتا ہوں کہ اگر میں مسخراپن کرونگا کتے سے تو خود کتا بن جاؤنگا بدگوئی

الفاسق والفاجر جائز نعم ذكرهما بما فيهما كي يحذرهما الناس انما

فاسق اور فاجر کی جائز ہے ہاں ذکر کرنا فاسق فاجر کی فسق فجور کا تاکہ بچیں اوس سے لوگ اگر

يجوز بهذا الغرض الصحيح لا بنظر التحقير والتمسخر والتفضيح من

جائز ہے تو بقصد اسی غرض صحیح کے نہ بنظر حقارت اور مسخراپن اور فضیحت کرنیکے

سيدي في ذكر الفاسق والفاجر بما فيه ما النفع الظاهر يا ابها

یا حضرت ذکر کرنے میں فاسق اور فاجر کے اندر جو فسق و فجور ہیں ظاہر میں کیا نفع ہے اے

الحكيم الماهر تعفين الاعضاء الباطنة وتلويث اللسان الظاهر

دانا ہوشیار سڑانا اندر کے بدنوں کا اور لتھیڑنا زبان ظاہر کا

س يا ايها الحاكم القاضي الحميد ما تقول في اللعن على يزيد اطعمه الله

اے حاکم قاضی ستودہ کیا فرماتے ہیں آپ لعنت کرنے میں یزید پر کھلاوے اوسکو اللہ

الزقوم والصديد ج كيف اقول لك العن ولا تلعن لكن ان لا تلوث

تھوہڑ اور پیپ کیونکر کہوں تجھے کہ لعنت کر یا مت لعنت کر مگر اگر تو نہ لتھیڑے

لسانك بذكره فهو احسن س يا محمد وجيه هل من انسان

اپنی زبان کو اوسکے ذکر سے تو بہت اچھا ہے اے محمد وجیہ آیا کوئی آدمی ایسا ہے

لا عيب فيه ج يا احمق يا سفيه لو كان انسان هكذا فالموت

جسمیں کچھ عیب نہو اے احمق اے نادان اگر کوئی آدمی ایسا ہوتا تو موت

لا يأتيه س امس طلبتك فما وجدتك فغدا اين اطلبك

نہ آتی اوسکو کل تلاش کیا میں نے آپکو پس نہ پایا میں نے آپکو سو کل کہاں ڈھونڈھونگا آپکو

ج اطلبني اول ما تطلبني في مسجد چوك فان لم تلقني هناك فاطلبني

ڈھونڈھنا مجھے پہلے پہل جو تم ڈھونڈھو تو مسجد چوک میں پھر اگر نہ ملاقات ہو تمکو مجھسے وہاں تو ڈھونڈھنا مجھے

في السوق على دكان مكرم خان فان لم تجدني هناك ايضا فاطلبني

بازار میں دکان پر مکرم خان کی پھر اگر نہ پاؤ تم مجھے وہاں بھی تو ڈھونڈھنا مجھے

عند امير الامراء رئيس الرؤساء اكليل الحكام ناصر اهل الاسلام

پاس امیر الامرا رئیس رئیسان سرتاج حاکمان مددگار اہل اسلام

الجناب الچودهري الشيخ لياقت حسين ادام الله اقباله ما دام

جناب چودہری شیخ لیاقت حسین صاحب ہمیشہ رکھے اللہ اقبال اونکا جبتک کہ

وجود القمرين س لمن اي اي شيء من محاسن الاخلاق ج سيأتي

وجود چاند سورج کا بھائی کون کون چیز اچھی عادتوں میں داخل ہے

١٣٠

بحسن المعاشرة واطعام الطعام وافشاء السلام وعيادة المريض المسلم

بھلی طرح جیسے ملے جلے رہنا اور کھلانا کھانا اور پھیلانا سلام علیک کا اور بیمار پرسی مسلمان کی

برًّا كان او فاجرًا وتشييع جنازة المسلم والاحسان الى الجار مسلمًا

نیکوکار ہو یا بدکار اور پیچھے چلنا جنازے مسلمان کے اور نیکی کرنی طرف پڑوسی کے مسلمان

كان او كافرًا وتوقير ذي الشيبة المسلم واجابة الداعي لدعوة الطعام

ہو یا کافر اور تعظیم کرنی بڈھے کی مسلمان کی اور قبول کرنا ضیافت کرنیوالے کے کلام کا جو واسطے دعوت کھانے کے کرے

والابتداء بالسلام وكظم الغيظ والعفو عن الناس وصدق الحديث

اور ابتدا کرنا ساتھ سلام علیک کے اور پی لینا غصہ کا اور معاف کرنا لوگوں کی خطا کو اور سچ بولنا

والوفاء بالعهد واداء الامانة وترك الخيانة والرحمة على اليتامى

اور پورا کرنا قول کا اور ادا کرنا امانت کا اور چھوڑنا خیانت کا اور مہر کرنا بن باپ کے لڑکوں

والارامل ولين الكلام سيدي انا غريب مريض عريان

اور بیواؤں پر اور نرم بولی حضرت میں مسافر دکھیا ننگا ہوں

۱۳۱

فالبس انت جديد ثيابك والبسني هذا الخلق يا صاحب الخُلق

سو پہنیں آپ نیا کپڑا اپنا اور پہنا دیں مجھے یہ پرانا کپڑا اے اچھی سیرت

واحسن الخَلق جعلت فداك اسريا نور كل مما يليك باصابعك الثلث الابهام

اور بھلی صورت والے کل میرے ماں باپ تجھ پر قربان اے نور کھاؤ اپنے آگے سے ساتھ تین انگلیوں اپنی یعنی انگوٹھے

والسبابة والوسطى وان شئت فاستعن بالبنصر والخنصر ايضًا

اور مسبحہ اور وسطے کے اور اگر چاہو تو مدد لو بنصر اور خنصر سے بھی

ولا تأكل باصبعين فان ذلك اكلة الشيطان يا طبيب

اور مت کھاؤ دو انگلیوں سے کیونکہ یہ کھانا شیطان کا ہے اے طبیب

يا ايها الطباخ كيف تطبخ وتصنع هذا الطعام حتى [illegible]

اے باورچی کس طرح تو پکاتا ہے اور بناتا ہے اس کھانے کو [illegible]

في البرمة ونضعها على النار ثم نغليه ثم نأخذ من الحنطة فنلقيها

ہانڈی میں اور دھرتا ہوں ہانڈی کو آگ پر پھر جوش دیتا ہوں پھر لیتا ہوں آٹا گیہوں کا پس ڈالتا ہوں اسکو

على السمن والعسل ثم نسوطه حتى ينضج فيأتي كما ترى س رأيت

اوپر گھی اور شہد کے پھر ہلاتا ہوں یہانتک کہ پکجاتا ہے پس ہوجاتا ہے جیسا تم دیکھتے ہو تونے دیکھا

محمد حبيب الرحمن يا بيتسم رأيته كان يأكل الرطب عن يمينه

محمد حبیب الرحمن کو کیا دیکھا ہے میں نے اسکو کھاتے تھے کھجور اپنے داہنے ہاتھ سے

ويحفظ النوى في يساره فجاءت شاة الابيض من البيت فاشار

اور نگاہ رکھتے تھے گٹھلی اپنے بائیں طرف پس آئی اوسکی بکری سفید گھر میں سے پس اشارہ کیا

اليها بالنوى فجعلت تأكل في كفه اليسرى وهو يأكل بيمينه حتى فرغ

اوسکو گٹھلی کا پس وہ کھانے لگی اوسکی بائیں ہتھیلی میں اور وہ کھاتے تھے اپنے داہنے ہاتھ سے یہانتک کہ فارغ ہوئے

فانصرفت الشاة في السوق س انت تأكل العنب خرطا وتسيل

تو چلی گئی بکری بازار میں تم کھاتے ہو انگور بے تحاشا اور بہا جاتا ہے

مرآة على لحيتك كسيل اللؤلؤ س لا مضايقة بعد الأكل أغسل

عرق اسکا تمہاری ڈاڑھی پر مثل بہنے موتی کے کیا مضائقہ ہے بعد کھانے کے دھولونگا

اللحية س يا امت اليوم ما تطعمينا يا بني خبز الحنطة ولحم

ڈاڑھی کو اماں آج کیا کھلاؤ گی بیٹا روٹی گیہوں کی اور گوشت

الديك س يا امت فاكثري في اللحم من الدباء فانه يشد قلب الحزين

مرغ کا اماں تب زیادہ کیجیو گوشت میں کدو کیونکہ وہ مضبوط کردیتا ہے دل غمگین کو

ويفرح الفؤاد طيب س اي اي شيء مكروه من الشاة س سبعة

اور خوش کرتا ہے دل کو اچھا کون کون چیز مکروہ ہے بکری کی سات

اشياء الذكر والانثيين والمثانة والمرارة والغدد والفرج والدم

چیزیں ہیں ذکر اور کپورے اور پھکنا اور پتا اور غدود اور فرج اور خون

۱۳۲

المنتن س لا تأكل الثوم والبصل النيء والكراث فان الملائكة يتأذون

بسا ہوا مت کھاؤ لہسن اور پیاز کچی اور گندنا کیونکہ فرشتے گھناتے ہیں

منها ج الآن لن آكل س يا نور العق الصحفة لان اخر الطعام اكثر

اسکی بو سے ج اب ہرگز نکھاؤنگا س اے نور چاٹو رکابی کو اسلیے کہ پچھلا کھانا ہے بڑھتا

بركة والعق اصابعك حتى تحمر ج طيب س يا ابت اذا فرغ الانسان

برکت ہوتی ہے اور چاٹو انگلیاں اپنی یہانتک کہ سرخ ہو جاویں ج اچھا س بابا جب فارغ ہو چکے آدمی

من الاكل ما يقول ج يقول اللهم لك الحمد اطعمت واشبعت وسقيت

کھانے سے تو کیا کہے ج کہے خداوندا تیرے ہی لیے حمد ہے تونے کھلایا اور پیٹ کو بھرا اور پانی پلایا

وارويت لك الحمد غير مكفور ولا مودع ولا مستغنى عنه س السنة

اور آسودہ کر دیا تیرے ہی لیے حمد ہے در حالیکہ نہ ناشکری کیا گیا ہے اور نہ رخصت کیا گیا اور نہ بے پروائی کیے گئے ہم س سنت

في الشرب كيف ج ان تشرب قاعدا في ثلث دفعات تشرع كل مرة

پینے میں کس طرح ہے ج یہی کہ پیے تو بیٹھکے تین دفعہ کرکے شروع کرے تو ہر بار پینے کے

بالبسملة وتختم كل شرب بالحمدلة وان تمص الماء مصا ولا تعبه عبا

بسم اللہ کرکے اور ختم کرے تو ہر پینے کو الحمد للہ کہنے پر اور یہ کہ چوس چوس کے پانی پیو اور غٹاغٹ نہ پیو

وان لا تتنفس في الاناء بل تنحرف عنه س كيف وجدت المولوي

اور پھونک مت برتن میں بلکہ منہ پھیر کے برتن سے س کیسا پایا تمنے مولوی

محمد نذير خان ج رأيت منه عجبا كنت بالساعة فاتي باناء

محمد نذیر خان صاحب کو ج دیکھی میں نے انکی عجیبات میں بیٹھا تھا انکے پاس لایا گیا ایک برتن

فيه عسل ولبن فابى ان يشربه فقلنا هو حرام قال لا لكني اكره

اوسمیں شہد اور دودھ تھا پس انکار کیا اوسکے پینے سے پس ہمنے کہا کیا یہ حرام ہے فرمایا نہیں تو لیکن مجھے برا معلوم ہوتا ہے

الحساب بفضول الدنيا غدا يوم الحسرة والندامة س اي ثوب

حساب دینا دنیا کی فضول چیزونکا کل دن حسرت اور ندامت کے س کونسا کپڑا

يعجبك يا اخي جبة الخضر لكني البس البياض اكثر من اخي يبعث انه

آپکو اچھا معلوم ہوتا ہی بھائی صاحب ہرا مگر میں تو پہنتا ہوں سفید ہی زیادہ بھائی بہت منا ہو کہ

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان كساء الملبّج نعم كان

واسطے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے کمل پیوند لگے ہوئے جو کہ آپ تھے

يلبسه ويقول انما انا عبد البس كما يلبس العبيد من الانسان اذا

پہنتے آپ اوسکو اور فرماتے تھے میں تو ایک بندہ ہوں پہنتا ہوں جسطرح پہنتے ہیں بندے آدمی جب

اراد ان يلبس ثوبا فانما يفعل حين يلبس من قبل ميامنه ويقول

چاہے کہ پہنے کوئی کپڑا تو کیا کرے پہنے داہنی جانب اپنی اور کہے

الحمد لله الذي كساني ما اواري به عورتي واتجمل به في الناس واذا

شکر اوس اللہ کا جسنے پہنایا مجھے ایسا کپڑا کہ ڈھانپتا ہوں اوس سے اپنی ستر گاہ کو اور آراستگی کرتا ہوں جسسے لوگوں میں اور جب

اراد ان يخرج ثوبه فيخرج من مياسره متى يكون الانسان عاقلا

نکالنا چاہے کپڑے کو تو نکالے بائیں طرف سے کب ہوتا ہے آدمی عاقل

حين اذا طرح كله على مولاه وصبر معه على بلواه من ما هذا الاسراف

جب ڈالدے سارا اپنے کو اللہ پر اور صبر کرے اوسکے ساتھ اوسکے امتحان پر کیا یہ اسراف ہے

في الوضوء يا يعقوب لا تسرف بالماء وان كنت على نهر جار وهل

وضو میں میاں یعقوب زیادہ پانی نہ خرچ کرو اگرچہ ہو تم نہر جاری پر اور کیا

في الماء اسراف نعم فلان لا يرحم على عياله حين يا شيخ اي رجل عاقل

پانی میں اسراف ہوتا ہے ہاں فلانا پیار نہیں کرتا ہے اپنے لڑکے بالوں پر شیخ صاحب آدمی دانا ہوتا ہے جو دیکھتا

وحاله من يا ايها البزاز هذا احمق الناس عندك ما ثمنه ودواء

اور اپنے حال پر اے بزاز یہ احمق الناس ہے مجھ کو آیا تیرے پاس اور کوئی دوا ہے

يا اغا داء الحماقة ليس له دواء من اليوم رأيت عجيبا حين وما هو يا

آغا صاحب حماقت کی بیماری کی دوا نہیں ہے آج میں نے عجیب بات دیکھی وہ کیا ہے

١٣٥

في هذه الليلة كنت انطلقت من كويلي بعد المغرب وكانت الليلة

اس رات کو چلا میں قصبہ کویلور سے مغرب کے بعد اور تھی رات

مظلمة والسماء مغيمة فاذا وصلت على جسر قائم نحيرا فاذا اسافر

اندہیری اور آسمان پر بدلی پھر جب پہونچا میں پل پر قائم نگر کے تو ناگاہ ایک چور

بغتاً قائماً امامي بيمينه السيف المسلول فاراد قتلي فقلت له برفع

گھڑا پایا اپنے آگے اور ہاتھ میں اوسکے تلوار ننگی تھی پس ارادہ کیا میرا مار ڈالنے کا پس کہا میں نے اوس سے بلند آواز

الصوت ثكلتك امك اني سيد عربي مدني مسافر فسقط السيف

کر کے روئے تیرے لیے ماں تیری میں تو ایک سید عربی مدنی مسافر ہوں پس گر پڑی تلوار

من يده واقشعر على جميع اعضائه فاخذت الحسام وقلت له

اوسکے ہاتھ سے اور تھرتھرا اٹھا اوسکا سارا بدن پس میں نے تلوار لے لی اور کہا اوس سے

يا ايها الكافر اسلم تسلم والا قطعت راسك بهذا الصمصام فوقع

اے کافر مسلمان ہو تو بچیگا ورنہ کاٹ لونگا تیرا سر اس تلوار سے پس گر پڑا وہ

على قدمي واسلم وتاب ثم راح مرحبا مرحبا سبحان الله بس

میرے قدموں پر اور مسلمان ہوا اور توبہ کر کے چلا گیا شاباش شاباس سبحان اللہ

يا محمد حبيب الرحمن اني عطشان فهل جزاء الاحسان الا الاحسان

اے محمد حبیب الرحمن میں پیاسا ہوں پس نہیں بدلا نیکی کا مگر نیکی

جي انظر ان كان في هذه المطهرة ماء فاشربه وامسح به على

دیکھو اگر ہو اس آفتابے میں پانی تو پی لو اور ملو اوس سے

وجهك واجسادك لتكون لك بركة ثابتة فانه ماء زمزم بس

اپنے منہ اور اپنے سارے دہڑ پر ہوگی تمہارے لیے برکت دوامی کیونکہ یہ پانی زمزم کا ہے

انت متى تنام وكيف تنام جي انا انام اول الليل بعد العشاء والعشاء

حضور کب سوتے ہیں اور کسطرح سوتے ہیں میں سو رہتا ہوں سویرے بعد کہانے کے اور بعد نماز عشا کے

على جنبي الايمن متوجها الى القبلة واذكر الله واصلي واسبح حتى

اپنی داہنی کروٹ پر لیٹ کر قبلے کی طرف منہ کرکے اور ذکر کرتا ہوں اللہ کا اور درود اور سلام پڑھا کرتا ہوں یہاں تک

يأخذني النوم وانا واضع كفي اليمنى تحت خدي الايمن ليس

کہ مجھے نیند آجاتی ہے اور میں رکھے رہتا ہوں اپنی داہنی ہتھیلی اپنے داہنے گال کے نیچے

النوم في الدنيا كيف يا ايها المولوي محمد ياسين جيد جدا فانه يجلب

سونا دنیا میں کیسا ہے اے مولوی محمد یاسین صاحب بہت عمدہ ہے کھینچ لاتا ہے

الامراض الردية ويذهب بماء الوجه ويكدر الحواس ويبلد

بری بیماریوں کو اور زائل کرتا ہے رونق چہرے کی اور مکدر کردیتا ہے حواس کو اور کند

الذهن واردى النوم النوم على البطن ولا يضر الاستلقاء على الظهر

ذہن کرتا ہے اور بہت برا سونا پیٹ کے بل کا ہے اور نہیں نقصان ہے پیٹھ پر سونا

للراحة من غير نوم واردى وافحش منه النوم على منبطحا على الوجه ١٣٧

آرام کے لیے بلا نیند کے اور اس سے بھی بہت برا اور بہت خراب ہے سونا منہ کے بل

[illegible] في هذه السنة كيف حال السنة في بلاد

[illegible] سونا اس سال میں کیسا حال ہے کال کا آپکے شہروں میں

[illegible] السنة جيد يا مولانا ما اقول كيف الحال اصابت للناس سنة

[illegible] اے مولانا کیا عرض کروں کہ کیسا حال پڑا لوگوں پر ایسا کال

حتى هلك المال من الحيوانات لفقد ما رعاه وجاع العيال لعدم

کہ ہلاک ہوگئے مال یعنی حیوانات تو بباعث نہ پانے چرائی کے اور بھوکے رہے لڑکے بالے بباعث نہ

ما يمونون به من الاقوات بسبب المطر لم تضحك يا ايها الحافظ

ایسی چیز کے کہ زندہ رہیں اور جو قسم غذا کی ہو بسبب نہ برسنے مینہ کے کیوں ہنستے ہو اے حافظ

محمد مصطفى قال انا اضحك الله سنك دائما يا اب كنت انا وانا

محمد مصطفی [illegible] ہنساوے اللہ تمہارے دانت کو ہمیشہ ابا جان ہم اور بھیا

المولوي محمد يسين ومحمد حبيب الرحمن ومحمد نور جالسين على بابنا

مولوی محمد یسین اور محمد حبیب الرحمن اور محمد نور بیٹھے ہوئے تھے اپنے دروازے پر

الى السوق فجاء كلب فاقعى بين ايدينا وجعل يبصبص بذنبه فاخذ

بازار کی طرف نہیں آیا ایک کتا اور بیٹھا دونوں اگلا پاؤں ابھار کے ہمارے سامنے اور دم ہلانے لگا پس لیا

محمد حبيب الرحمن حجرا فرماه به فادبر الكلب وله عواء ستكفار

محمد حبیب الرحمن نے ایک پتھر پھینکا اوس کتے کی طرف پس بھاگا کتا بھونکتا ہوا کافر لوگ

كم سنة يقفون بعد الخروج من القبور حتى اربعين سنة يقولون

کے برس برابر کھڑے رہینگے بعد نکلنے اپنی قبروں سے چالیس برس کہینگے

ارحمنا من هذا ولو الى النار ثم يؤمرون بالحساب يوم لا نجاة و

رحمت سے ہم کو نکال دے اگرچہ دوزخ ہی ہو پھر حکم دیا جائیگا حساب کے لیے اوس دن کہ نجات ہوگا

لا منجا ستبين اثر طوفان نوح عليه السلام في هذا الزمان

نہ پناہ آیا ظاہر ہوتی ہے تاثیر طوفان نوح علیہ السلام کی اس زمانے میں

١٣٣٥ لصاحب نعم في كل ثلثين سنة مرة على الخفة فقد مطلت فغرق

یعنی ہر تیس برس پر ایکبار کچھ تھوڑی اس سے تاہم [illegible] بہت پس غرق ہوا

بعض القرى والامصار من السيل ستمات عين من عيون الله

بعض بستیاں اور شہر مارے سیلاب کے مر گیا آنکھ چشموں میں سے اللہ تعالیٰ کی

بمعنا لاجرمات عالم او ولي من اولياء الله ستانا سعد لسفر

یعنی مر گیا کوئی عالم یا کوئی دوست دوستان خدا سے میں جاتا ہوں سفر کو

السلام عليكم وعليك السلام عين الله عليك ستصابات

السلام علیکم وعلیک السلام نظر اللہ کی تجھ پر ہے کیا ہو گئیں

اخشاب منبر النبي صلى الله عليه وسلم في المدينة المنورة ثم يعد

لکڑیاں منبر کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو مدینہ منورہ میں

احترقت او اكلتها الارضة فاتخذت منشطا وغيره تيمنا و

جل گئین یا کہا گئی اوسکو دیمک پہر بنائی گئی اوسکی کنگہی وغیرہ تیمنا اور

تبركا بها سُئل ابن حجر أرأيت مقام ابراهيم على شفا مطاف

تبرکا آپسے پوچھ گیا آیا دیکھا تھا مقام ابراہیم کو اوپر کنارے مطاف

الكعبة ج مقام ابراهيم مع كونه حجرا اصلد اندرست آثاره

کعبے کے مقام ابراہیم کا باوجود ہونے اوسکے پتھر سخت سے مٹ گئے اوسکے آثار

بكثرة مسح الايدي حتى لم يبق نفسه ايضا والمعروف بالمقام الآن

بسبب کثرت ملنے ہاتھون کے یہانتک کہ نہ باقی رہا خود وہ پتھر بہی اور جو مشہور ہے ساتھ مقام ابراہیم کے اب

على لسان العوام هو مقام ذلك المقام سُئل يوم الاربعاء مشوم

زبان پر عوام کے سو وہ جگہہ رکھنے اوس مقام ابراہیم کی ہے پوچھا گیا بدہ کا دن منحوس ہے

وآخر الاربعاء في كل شهر اشأم كما اشتهر بين الناس وايضا روي ١٣٨

اور آخری بدہ ہر مہینے کا بڑا منحوس ہوتا ہے جیسا مشہور ہے درمیان لوگونکے اور بہی مروی ہے

عن ابن عباس مرفوعا آخر اربعاء في الشهر يوم نحس مستمر ج الظاهر

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعا کہ پچھلا بدہ ہر مہینے میں ایسا دن ہے کہ نحوست اسکی ہمیشہ رہیگی ای الہم

الاظهر ان نحوسته في حق الاشقياء لا في حق الاتقياء سُئل يا اخي ما

ظاہر تر یہ ہے کہ نحوست بدہ کی حق میں برے لوگونکے ہوگی نہ حق میں پرہیزگار لوگونکے بہائی میرے حال

غرباء الدنيا كيف في الآخرة ج الفقراء الغرباء العرباء جلساء الله يوم

غریبون دنیا کے کیسا ہوگا آخرت میں فقراء سے غریب جو نزدیک اللہ تعالی کے ہین وہ ہمنشین اللہ کے ہونگے

يا حبيبي من الغريب ج يا حبيب الغريب من اذا طلبه اهل

ای حبیب غریب کون کہلاتا ہے ای حبیب غریب وہ ہے کہ جب تلاش کرین لوگ

في دار الامتحان لم يجده ولو طلبه مالك في النيران لم يجده ولو طلبه

دنیا میں تو نہ پاوین اوسکو اور اگر تلاش کرین اوسکو مالک دوزخ میں تو نہ پاوین اوسکو اور اگر ڈہونڈہین

رضوان في البستان ليحيك بل في اغرب المقامات اي في جنات
رضوان بہشت میں تو نہا ہیں اوسے بلکہ وہ غریب تر ین مقامات میں ہیگا یعنی باغون میں

وهم عند مليك رحمن س يا ايها الطبيب الحبيب صوفي من
اور وہ ہین پاس بادشاہ بڑے مہربان کے ای طبیب ای دوست صوفی کون ہے

ج اخي الصوف ثلثة احرف فاما الصاد صدق وصبر وصفاء
بھائی صوف میں تین حرف ہیں پس صاد سے صوفی کو صدق اور صبر اور صفائی چاہیے

والواو ودّ ووجد ووفاء والفاء فقر وفرد وفناء فاذا التوحيد هذا
اور واو سے دوستی اور وجد اور وفا اور فے سے فقر اور تنہائی اور نیست ہو جانا ہے جب پائی جاوین یہ

الخصال فالصوفي لا يكون على الحق صوفيا بل صبيا ذا كيا ذاكي فيا
خصلتین تو وہ صوفی نہوگا حقیقت میں صوفی بلکہ شکاری مکار کوفی ہوگا

س يا ايها الحافظ مصطفى لفظ القرآن والانسان في كم
ای حافظ محمد مصطفی لفظ قرآن اور انسان کا کے

مواضع من القرآن وما الدليل على ان القرآن غير مخلوق والانسان
جگہہ ہے قرآن مجید میں اور کیا دلیل ہے اس بات پر کہ کلام اللہ غیر مخلوق ہے اور آدمی

مخلوق ج الله سبحانه ذكر لفظ القرآن في كتابه العزيز في
مخلوق ہے اللہ سبحانہ نے ذکر کیا ہے لفظ قرآن کا اپنی کتاب پیاری میں

اربعة وخمسين موضعا ما فيها موضع صرح فيه بلفظ الخلق ولو اشارة
چوون جگہہ نہین ہے اون میں کوئی جگہہ کہ تصریح ہوا ہو مین قرآن کے مخلوق ہونیکی اور اگرچہ اشارہ ہو

وذكر الانسان في ثمانية عشر موضعا كلها يدل على خلقه س
اور ذکر کیا انسان کا لفظ اٹھارہ جگہہ میں اشارہ واسطے جگہہ دلالت کرتی ہین مخلوق ہونے پر آدمی کے

سيدنا آدم في اي لغة كان يتكلم ج يتكلم بسبع مائة الف لغة
سیدنا آدم علیہ السلام کون زبان مین بولتے تھے بولتے سات لاکھ طرح کی بولی

افضل كلها العربية من اذا قرء الانسان في القرآن فبأي آلاء ربكما

سب سے افضل عربی ہی ... جب پڑھے آدمی ...

تكذبان فما يقول للشاعر يا محمد حبيب الرحمن جـ يقول بصدق

... ای محمد حبیب الرحمن ... صدق

الجنان ولا شيء من نعمائك نكذب فلك الحمد يا رحمن من الاصب

المصاحب يا حامل القرآن يا روح الجنان يا محمد مصطفى يا حافظ القرآن

ای اوٹھانیوالے قرآن کے ... ای محمد مصطفی ای حافظ کلام اللہ

لية فبأي آلاء ربكما تكذبان في كم موضع من القرآن يا ابن تكبير

آیتہ فبای آلاء ... قرآن کے اندر

هذه الآية احدى وثلثين مرة يدل عليه لفظ ال في اول اسم الرحمن ١٤٠

آیت ... اکتیس ... دلالت کرتا ہے ...

من مشرق الشمس واحد وكذا مغربها فرب المشرقين ورب المغربين

سورج کے نکلنے کی جگہ تو ایک ہی ہے اور اسیطرح اوسکے ڈوبنے کی جگہ ...

كيف يجوز جمع مشرق تطلع منه الشمس في اطول يوم السنة اي

کسطرح جائز ہوگا ... مشرق وہ جہاں نکلتا ہے سورج ...

الصيف ومشرق تطلع منه في اقصر يومها اي الشتاء وبينهما

مائة وثمانون مشرقا وقس عليه المغربين او المراد بالمشرقين مشرق الشمس

والقمر وبالمغربين مغربهما ليس بل معنى قول عبد الله بن عمر فما بال المشرق

والمغرب قبلة سر هذا لا اهل المشرق بان يجعلوا اذ غرب العين على

اور مغرب کے قبلہ ہونے کا [illegible] پورب والونکے لیے یہی ہے کہ کر لیں وہ لوگ سورج ڈوبنے کی جگہ

يمينهم ومشرقها الشمال على يسارهم فيكونون مستقبل القبلة سئل يا

اپنے داہنے اور بائیں [illegible] آفتاب نکلنے کی جگہ کو اپنے بائیں پس ہونگے وہ لوگ قبلہ رخ [illegible] اے

زاهد ما الفرق بين العارف والعابد اجب يا عبد الله العابد لا يطلب

زاہد کیا فرق ہے درمیان عارف اور عابد کے کہا اے عبد اللہ عابد نہیں مانگتا

ما يطلب الا من الله والعارف لا يطلب من الله الا الله سئل الانس و

جو کچھ کہ مانگتا ہے مگر اللہ ہی سے اور عارف نہیں چاہتا اللہ تعالیٰ سے سوا اللہ کے [illegible] آدمی اور

۱۳۱ الجن لم سميا الثقلين اجب يا محبوب لانهما يثقلان بالذنوب فالانس

جن کا نام ثقلین یعنی بھاری کیوں ہے کہا اے محبوب اس واسطے کہ یہ دونوں بھاری ہوتے ہیں گناہ سے اور آدمی

اثقل من الجن بسبب ثقل العيوب سئل الحنظل يوجد في الجنة

زیادہ بھاری ہے جن سے بسبب بوجھ عیبوں کے [illegible] اندرائن کا پھل ملیگا بہشت میں

اجب ما في الدنيا حلوة ولا مرة الا يوجد في الجنة حتى الحنظل الا انه

کہا نہیں ہے دنیا میں کوئی چیز میٹھی اور کڑوی مگر ملیگی جنت میں حتی کہ اندرائن مگر وہ

حلو سئل واللون الاسود يوجد في الجنة اجب لا لانها دار الجمال و

میٹھا ہوگا اور کالا رنگ پایا جائیگا بہشت میں کہا نہیں کیونکہ بہشت گھر رحمت کا ہے اور

الاسود من اثار الجلال سئل اهل الجنة كيف ياكلون اثمارها

کالا [illegible] اثر سے قہر کے ہے بہشتی لوگ کس طرح کھائینگے پھلوں کو اوسکے

اجب تدنو الشجرة فتقع اثمارها في فيه بلا تعب ومشقة وهم قائمون

کہا پاس ہو جاویگا درخت [illegible] گر پڑینگے میوے اس کے منہ میں بغیر تکلیف اور محنت کے اور وہ لوگ کھڑے ہوں

او قاعدون او متكئون اذا ما يشتهون سئل الحور العين في الجنان

خواہ بیٹھے خواہ تکیہ لگائے [illegible] حوریں [illegible] بہشت میں

هنّ كيف يكن ج قاصرات الطرف من الغنج والحياء وقاصرات طرف

كسطرح ہوویںگی نیچی نگاہ والیاں نازو نخرے اور شرم سے اور نگاہ انکی باز رکھو دیکھا کرینگی

غيرهنّ عليهنّ اي اذا راهنّ احد لينحّيا وطرفه الى غيرهنّ لكمال

غیر انکے انکو یعنی جسوقت دیکھیگا انکو کوئی تو نہیں لیتا دیکھنا اپنی آنکھ کو انکے غیر کیطرف بسبب کمال

حسنهنّ وقاصرات ابصارهنّ على ازواجهنّ لا ينظرن الى غيرهم و

حسن اونکے اور یہ نگاہ انکی لگا کرکے دیکھا کرینگی اپنے شوہروں کو نہ دیکھینگی شوہر کے سوا کسیکو اور

تقول كل منهنّ لزوجها ما ارى في الجنة شيئا احسن منك س يا

کہینگی ہر ایک جو اپنے شوہر کو کہ اجی میں نہیں دیکھتی جنت میں کوئی چیز زیادہ خوبصورت تمسے اے

محمد نوا هذا خاتم الياقوت من اين وجدت ج اشتريت في

محمد نو یہ انگوٹھی یاقوت کی کہانسے تمنے پائی خریدی میں نے

السوق وهذا الياقوت الرماني اجوح اليواقيت واغلاها قيمة ثمن ١٤٢

بازار میں اور یہ یاقوت انار کے رنگ کا بہت عمدہ ہے سب یاقوتوں سے اور بہت بیش قیمت ہے جو کوئی

تختم به امن من الطاعون وان عم الناس ومن الصاعقة والغرق

اسکی انگوٹھی پہنیگا محفوظ رہیگا وبا سے اگرچہ وبا سب لوگوں کو ہو گئی ہو اور بجلی اور ڈوبنے سے

س اقصى غايات الاحسان من العبد هو ج الفناء في الله س

سب سے پرے نیکی آدمی کیطرف سے کیا ہے مٹ جانا اللہ میں

ومن المولى ج اعطاء الوجود الحقاني اياه فعليك بالاحسان

اور اللہ کیطرف سے دینا وجود حقانی کا اسکو پس لازم ہے تجھے اوپر بھلائی

كل آن وحين فان الله لا يضيع اجر المحسنين س اخي هذه المساجد

ہر آن اور وقت میں سو اللہ ضائع نہیں کرتا مزدوری نیکی کرنے والوں کی بھائی یہ مسجدیں

لا تصلح لشيء من القذر والبول والخلاء فاكنسه ج قلبي في هذا الوقت

لائق نہیں ہیں کسی شی پلیدی اور پیشاب اور پاخانے کی سو جھاڑ دے اسکو کہا میں اسوقت

١٤٣

ضيق س استعينوا على الحاجات بالكتمان حديث ج نعم

تنگ ہو مدد مانگو حاجتون پر لوگون سے چھپا کر کے یہ حدیث شریف ہو ہان

س الابتداء باليمين حضرًا وسفرًا وفي حالتي الفراغ والشغل يجب

شروع کرنا داہنی طرف سے آدمی دیس مین ہو یا پردیس مین اور دونون حالتین فرصت کام کے بیچ واجب ہو

ج نعم ما استطاع الانسان في ترجله وتنعله وطهوره وكل شانه

ہان جہانتک ہوسکے آدمی سے کنگھی کرنے مین اور جوتا پہننے مین اور نہانے مین اور ہر کام مین

اما في دخول الخلاء والخروج من المسجد وفي فعل الاشياء المستقذرة

مگر وقت جانیکے پاےخانہ مین اور نکلنے کے مسجد سے اور کرنے مین کامون برے کے

كالاستنجاء والتمخط فيبدأ باليسار واذا لبست نعلك فابدأ

جسطرح استنجا کرنا اور ناک کا صاف کرنا سو شروع کرنا چاہیے بائین ہاتھ سے اور جب پہنو تم جوتے اپنے تو پہلے

بيمينك واذا نزعت فابدأ بشمالك ولا تلبس النعل قائمًا س يا نور

داہنے پانو مین پہنو اور جب نکالو تو پہلے بائین پانو سے نکالو اور نہ پہنو جوتے کھڑے کھڑے اے نور

انظر هل نضج الطعام لا بعد الان ذبحت الشاة وتجعل الامة اللحم في

دیکھو تو پکایا گیا کھانا یا نہیں ابھی تو ذبح کی گئی ہی بکری اور کر رہی ہی لونڈی گوشت کو

البرمة وتوقد النار وتطحن دقيق الحنطة س يا ايها القوم هلموا

ہانڈی مین اور سلگا رہی ہے آگ اور پیس رہی ہے آٹا گیہون کا اے لوگو آتے جاؤ

مسرعين فاغسلوا وجوهكم وايديكم فان السفرة جهزت و

جلدی اور دھوو مونہون اور ہاتھون اپنے سو دسترخوان بچھایا گیا اور

الاطعمة عليها وضعت والناس يأتون نفرًا نفرًا ويأكلون ويذهبون

کھانے دسترخوان پر چنے گئے اور لوگ آتے ہین ٹولی ٹولی اور کھاتے ہین اور چلے جاتے ہین

ج بسم الله يا ايها الناس قوموا س يا ابن اخي عطشت

بسم الله اے لوگو اٹھتے جاؤ اے بھتیجے مین پیاسا ہون

وأصبحت من صباح الأمس إلى ذا الوقت فإن كان عندك طعام
اور بھوکا ہوں کل صبح سے اس وقت تک سو اگر ہو تمہارے پاس کچھ کھانا

فأطعمني يطعمك الله في الجنة يا عمي اجلس على الرأس والعين ثم
تو کھلا دو مجھے کھلاوے گا تم کو اللہ تعالی جنت میں اے چچا بیٹھیں سر اور آنکھوں پر

في البيت وأقل من والدين بن يا أمت جعلني فقير جوعان عطشان
گھر میں اور کہتا ہوں ماں باپ آئے ہیں ایک فقیر بھوکے پیاسے

عريان ماذاق من ثلثة أيام ذواقا وبطنه معصوب بحجر وإني رأيت
ننگے نہیں چکھی کوئی چیز تین دن سے کوئی چیز چکھنے کی اور پیٹ انکا بندھا ہے پتھر سے اور میں نے دیکھا ہے

الفقير يجوفه من الجوع فانشق قلبي وسكب الدمع من عيني فهل
کہ دھنس گیا پیٹ انکا مارے بھوک کے پس پھٹ گیا میرا دل اور بہہ چلا آنسو میری آنکھ سے

عندكم شيء فأعطيه يا بني عندي شيء من دقيق الشعير والحنطة ١٣٣
تمہارے پاس کچھ ہے جو میں دوں اسکو بیٹا میرے پاس کچھ آٹا ہے جو کا اور گیہوں کا

[illegible]
[illegible]

هذه البهيمة السمينة واذبحها واصنع لحمها سريعا واطعمها الضيف
اسی موٹے کو ذبح کرو اور بناوہ گوشت اسکا کھلا دو

بس يا أبي اليوم افتتح جاء الخلق الكثير مع العروس بعضهم
آج آئے ہیں لوگ بہت سے دولہا کے ساتھ بعض

على هودج الفيل وبعضهم على البعير وبعضهم على الفرس والشيوخ
ہودے پر ہاتھی کے اور بعض اونٹ پر اور بعضے گھوڑے پر اور بوڑھے لوگ

على المحافة والولدان على العجلة وما طبخت الا منوان
[illegible]

او صنوان ونصف من لحم شاة في برمتين وعندكم دقيق الاصنوان كلا الزم

اور اڑھائی من گوشت بکری کا دو دیگوں میں اور تمہارے پاس آٹا گیہوں کا پونے دو من

كم هم الف وسبعمائة وستين رجلا لا تخف من

کتنے ہیں وہ لوگ وہ لوگ ایک ہزار و سات سو اور چہیاسٹھ مرد ہیں مت خوف کرو

ذي العرش اقلالا فان الله معطيكم سيبارك فيها الله فيما عندكم لكن

اللہ عرش والے سے کمی کا البتہ اللہ تمہارے ساتھ ہے عنقریب برکت دیگا اللہ وسیع ہے بین جو تمہارے پاس ہے مگر

لا تنزلن برمتكم ولا تخبزن عجينكم حتى آتي الى منزلكم فلما جئت

ہرگز نہ اوتارنا اپنی دیگ کو اور روٹی نہ پکوانا خمیر کی جبتک میں آؤن تمہارے گہر جب میں آؤن

فلتطلبن الخباز فليخبز بين يدي فاقعد الناس عشرة عشرة يأكلوا ويذهبوا

تو بلانا باورچی کو پس روٹی پکاویگا میرے سامنے پس بٹہالوگا دس دس آدمی کو کہ کہائیں اور چلے جائینگے

١٣٥ بس سيدي الاطعمة المطبوخة كلها موجودة ثم ضع قدام كل احد

حضرت کہانے جو پکے ہیں سب موجود ہیں رکہو آگے ہر شخص کے

صحنا من برنجان وخبزا واحدا بين اثنين وقدحا مملوا من المرق

ایک رکابی میں پلاؤ اور ایک ایک روٹی درمیان دو دو آدمیوں کے اور ایک پیالہ بہرا ہوا شوربے کا

في كل قدح مضغتين من اللحم بين اثنين فاذا قل المرق صب في البرمة

ہر پیالے میں دو بوٹیاں گوشت کی دو دو آدمیوں کے بیچ میں پہر جب کمی آوے شوربا تو ڈالو دیگ میں

ماء وزد فيها ملحا واغرف غرفة غرفة ولا تنزلها من فوق المنصب بس

پانی اور بڑہا دو اوس میں نمک اور نکالو چلو چلو اور نہ اوتارنا دیگ کو اوپر سے چولہے کے

يا اكلوا العرس وكل الناس اكلوا ببركة قدومكم وحسن تدبيركم

ای اکلو دولہا اور سب لوگوں نے کہانا کہایا باعث برکت آنے حضور کے اور خوبی تدبیر سے حضور کے

فرغوا كلهم من الطعام فشبعوا اكلهم اجمعين حتى تركوا كلهم يشبعوا في

فارغ ہو چکے سب لوگ کہانے سے اور آسودہ ہو گئے سب حتی کر چہوڑ دیا سب نے جو بچا باقی رکہا

وانصرفوا وان برمتي تغلي وتغلي كما هي وان عجيني يخبز كما هو بس يا عمة
اور چلے گئے اور حالانکہ دیگ میری سنسناتی ہے اور ابل رہی ہے جیسی تھی اور خمیر کیا ہوا میری روٹی پکائی جا رہی ہے اسی طرح بس پھپھی

كلي واشربي انت واطعمي النساء فان النساء اصابتهن مجاعة كثيرة
کھا لیجیے اور پی لیجیے آپ بھی اور کھلا دیجیے عورتوں کو اسلیے کہ عورتوں کو پہونچی بھوک بڑی

والعروس والرجال كلهم قد شبعوا اجمعين وانصرفوا بيتي يا بني اذا
اور دولہا اور سب مرد پیٹ کھا چکے سارے اور جا چکے بیٹا جب

اكلت الرجال فكانت النساء اكلن فقالوا الآن انتم اهل البيت جياع
کھا چکے مرد لوگ تو گویا عورتیں کھا چکیں سو کہا اور اب تم لوگ گھر کے بھوکے

وبعد هذا اطعم الناس حال لكنو في هذه السنة كيف هو
اور اس کے بعد ... حال لکھنؤ کا اس سال کیسا ہے

في هذه السنة وقعت سنة قحط هلكت المواشي لفقد الرعاة ۱۳۴
اس سال پڑا کال حتی کہ مر گئے جانور بسبب نہ ہونے چرائی کے

فاجتمع الناس الشبان والشيوخ والاطفال الصغار حفاة غير متنعلين
پس جمع ہوئے لوگ جوان اور بوڑھے اور لڑکے چھوٹے ننگے پاؤں بن جوتا

ناكسي رؤسهم في ثياب بذلة خرقة وسخة والمواشي في الصحراء فرأى
جھکائے سروں کو اپنے پہنے ہوئے کپڑے پرانے پھٹے میلے کچیلے اور جانور میدان میں پس دیکھا

الناس العالم العامل الامام الكامل مولانا الحافظ الحاج المولوي
لوگوں کی عالم عامل پیشوا سے کامل جناب مولانا حافظ حاجی مولوی

محمد عبد الحي اللكنوي دام الله فيضه الصوري والمعنوي فصلى
محمد عبد الحی صاحب لکھنوی نے ہمیشہ رکھے اللہ فیض ظاہری اور باطنی اور نماز پڑھی

مع الناس ودعوا وما في السماء قدر راحة سحابا من السحاب الى
ان کے ساتھ لوگوں نے اور دعا کی اور حالانکہ نہ تھی آسمان میں بقدر ایک ہتھیلی کے بدلی بدلیوں سے

أيضاً حتى هاجت السحاب السود أمثال الجبال والطلوع العظيم من كل جانب

بھی حتی کہ گھر آئی بدلی کالی مانند پہاڑوں اور بڑے بڑے پہاڑ کے ہر طرف سے

فمطرنا فصبينا نخوض الماء حتى أتى الناس منازلهم ومنا من لم يصل

پس برسا ہم پر پس دوڑے ہم بھیگتے پانی میں حتی کہ آئے لوگ گھروں میں اپنے اور بعض لوگ ہم میں ایسے تھے کہ نہ پہنچے

إلى منازله من كثرة المطر فمطرنا من هذا اليوم ومن الغد ومن بعد

اپنے گھر مارے کثرت پانی کے پس برسا ہم پر مینہ اوس دن اور دوسرے دن اور تیسرے

الغد حتى غرق مسيل الماء وتهدمت البيوت وانقطعت السبل و

دن حتی کہ ڈوب گئیں نہریں اور ڈھے گئے گھر اور بند ہو گئیں راہیں اور

اشكل على الشاب القريب الدار الرجوع إلى أهله وجرى الماء شهرا

مشکل ہوا جوان نزدیک گھر والے پر پلٹ جانا اپنے گھر اور جاری رہا پانی مہینا بھر

۱۳۷ في أودية البلد ومزارعه ثم بعد أربعة أيام انفرجت السحاب وانكشفت

میدانوں میں شہر کے اور کھیت میں پھر بعد چار دن کے کھل گئی بدلی اور نکل آیا

الشمس فخرجنا نمشي في الشمس س الطعام الطعام كيف ج من يأكل

سورج پس نکلے ہم لوگ کہ چلنے لگے دھوپ میں کھانا کھلانا کیسا ہے جو کھائیگا

طعامك يحفظ ذمامك س يا شيخ إني عجوز عاقر لم الد قط ولي بنتا

تمہارا کھانا وہ بچائے رہیگا تمہاری عزت ای شیخ صاحب میں بڑھیا بانجھ ہوں نہیں جنی میں کبھی جوانی میں

والآن لي تسع وتسعون سنة جئتك لتدعو لنا أن يعطيني الله ولدا

اور اب میرا ننانوے برس کا سن ہوا آئی ہوں آپکے پاس کہ دعا کرو ہمارے لیے کہ دے مجھے اللہ لڑکا

ج يا عجوز انظري إلى سقف بيتي أيمكن أن تكون جذوعه مورقة مثمرة

ای بڑھیا دیکھو تو چھت کو ہمارے گھر کی آیا ممکن ہے کہ ہو جاویں کڑیاں اسکی پتوں اور میوا والیاں

س أين دارك يا ابن السبيل ج دار يستوي فيها العزيز والذليل س يا

کہاں ہے گھر تمہارا اے مسافر ایک گھر ہے کہ برابر ہیں اوسکے اندر عزت والے اور ذلت والے اے

عبد الغفار این هذه الدار ج یا ایها الصابر هی المقابر لم انت جالس

عبد الغفار کہاں ہے ایسا گھر اے صابر وہ قبرستان ہے کیوں تم بیٹھے ہو

بلا سراج یا ایها الرجل وما انت تحتش فی ظلمة اللیل ج اذا اذکر وحشة

بدون چراغ کے اے چھوٹے مرد کیا گھبراتے نہیں ہو تم اندھیری رات میں جب یاد کرتا ہوں وحشت

القبور وظلمة اللحود ابکی علی حالی فتهون علیّ ظلمة اللیالی س من انت

قبروں کی اور تاریکی لحدوں کی او روتا ہوں اپنے حال پر پس آسان ہو جاتی ہے اندھیری راتوں کی کون ہو تم

ج انا هو الذی استطعمتک امس من شدة الجوع والعطش فاطعمتنی

میں وہی ہوں کہ کھانا مانگا تھا میں نے کل سبب شدت بھوک اور پیاس کے پس کھلایا تھا تم نے مجھ کو

حتی شبعت وارویت س [illegible] اکلته ثم [illegible] انت وزوجتک وولدک و

یہاں تک کہ میں شکم سیر اور آسودہ ہو گیا تھا [illegible] تم مع اپنی بی بی اور اولاد اور

ضیفک [illegible] طیب [illegible] فیه [illegible] ج نعم س ۱۴۸

مہمان کے اچھا [illegible] ہاں

متی [illegible] ان [illegible] الطعام ج عند الشراء واحضاره المنزل خصوصا

کب [illegible] وقت خریدنے اور لانے کے گھر میں خاص کر

اذا اخذ [illegible] نحن نشتری طعام السنة مرة

جب لیا جاوے [illegible] ہم لوگ خریدتے ہیں غلہ سال بھر کا ایک بار

واحدة ثم نضعه فی البیت ونأخذ منه کل یوم بلا کیل ونأکل سنة ج

پھر رکھ دیتے ہیں اسکو گھر کے اندر اور لیا کرتے ہیں اس سے ہر روز بغیر ناپنے کے اور کھایا کرتے ہیں سال بھر

کلا بل بالکیل وما نخرج النفقة منه لئلا نخرج اکثر من الحاجة او اقل

[illegible] زیادہ حاجت سے یا

من فی هذه السنة وقت سنة فاشتریت الحنطة بمائة [illegible]

اس سال [illegible] کال پس خریدا میں نے چاول سو روپیہ کا اور

في المنزل واكلت منه شهرين او ثلثة اشهر بلا كيل ثم كلته فوجدته

گھر مین اور کہاتا رہا مین اوسمین سے برابر دو یا تین مہینے تک بے ناپے پہر ناپا مین نے اوسکو تو پایا مین نے اوسکو

كما ادخلته س هذا من صدق توكلك ورضائك من الله تعالى

اوتنا ہی جتنا رکہا تہا یہ امر باعث سچ بہروسے تمہارے اور راضی ہونے تمہارے کے ہے اللہ تعالی سے

س من اين تجي ج رحت عند خالتي فاخرجت شيئا من البر

کہان سے آتے ہو گیا تہا مین اپنی خالہ کے پاس پس نکالا اونہون نے تہوڑا گیہون

فطحنته ولتته بالسمن وجعلته اقراصا وخبزت خبزين ثم اخرجت

کا پیسا اوسکو اور لت کیا اوسکو گہی مین اور بنائے اوسکے چند قرص اور پکائین دو روٹیان پہر نکالی

خمارا فلففت الخبز ببعضه ثم اخفيته تحت ابطي وادرت بعض

اوڑہنی پس لپیٹا روٹی کو کنارے اوسکے پہر چہپا دیا اوسکو نیچے بغل ہماری کے اور گہیر دی تہوڑی

١٣٩ الخمار على راسي مرتين كالعمامة فذهبت به عند مسافر نازل

اوڑہنی ہمارے سر پر دو بار عمامے کی طرح پس لیگیا مین اوسکو پاس ایک مسافر کے اترا تہا جو

في مسجد حولنا فسلمت عليه ووضعت امامه فنتف الخبز واكل

چوگرد کی مسجد مین پہر سلام کیا مین نے اونکو اور دہر دیا آگے اونکے پس توڑا اونہون نے روٹی کو اور کہایا

س ما هذه الضربة في ساقك ج هذا ضربة اصابتني من اللص

یہ کیسی چوٹ ہی تمہاری پنڈلی مین یہ چوٹ پہونچی تہی مجہے چور سے

فاتيت الجراح فطلب ستين روبية فجئت باتيت ملا فنفث فيه

پس آیا مین جراح کے پاس تو مانگے اونہون نے ساٹہ روپے پس چل دیا مین وہان سے ملا کے پاس آیا اور پہونکا

ثلث نفثات فما شكيتها حتى الساعة س يا اخي اليوم قبل اسفار الصبح

تین بار پس کچہ شکایت نہی مجہے اوسکی اس وقت تک بہائی آج پہلے روشن ہونے صبح کے

ذهبت في الصحراء فاردت ان اجلس تحت شجر الانبه فوق النهر

گیا تہا مین میدان مین پس مین نے چاہا کہ بیٹہ رہون تلے درخت آم کے اوپر نہر کے

لقضاء الحاجة فخرجت من بيتي فاذا الكلب واقف ونظرت عن يساري
پیشاب پاخانہ پھرنے کو پس نکلی میں گھر سے اپنے تو ناگاہ کتا کھڑا تھا اور دیکھا میں نے اپنے بائیں

فاذا الذئب جالس والتفت خلفي فقردان يأتيان الي ونظرت قدامي
تو ناگاہ بھیڑیا بیٹھا تھا اور دیکھا اپنے پیچھے تو دو بندر چلے آتے تھے میری طرف اور دیکھا اپنے آگے

فاذا اسد مضطجع على وسط الطريق فاردت ان اصعد على فوق الشجرة
تو ایک شیر لیٹا تھا بیچ رستہ کے پس چاہا میں نے کہ چڑھ جاؤں اوپر درخت کے

فاذا حية عظيمة ملتصقة بها فصحت به فتحيرت فاذا حدأة القت
تو دیکھا ایک سانپ بڑا سا لپٹا ہوا اس سے پس چیخی میں پس حیران ہوگئی آخر ناگاہ ایک چیل نے ڈال دیا

مضغة لحم من فوق امام الكلب فاخذها ووقع وسعى الكلب خلفه
بوٹی گوشت کا اوپر سے آگے کتے کے پس لپک لیا اوسنے اوسکو اور بھاگا اور دوڑا کتا پیچھے اوسکے اور

الهم تبعوا فهربت حتى دخلت في البيت فقلت تروني تروني جهرا احمد الله ۱۵۰
سب پیچھے ہوا بس میں بھاگا حتی کہ آیا گھر میں پس کہا میں نے تم دیکھتے ہو مجھے بار بار حمد کرتا ہوں اللہ کی

ولكن من الشاكرين س ما تقول في صلوة الرغائب التي تصلى بعد المغرب
اور ہو شکر گزاروں میں سے کیا فرماتے ہیں آپ صلوۃ الرغائب میں جو پڑھی جاتی ہے بعد مغرب کے

في ليلة الجمعة الاولى من شهر الله رجب وفي صلوة البراءة التي تصلى
جمعہ کی پہلی رات میں ماہ رجب کی اور نماز میں شب برات جو پڑھی جاتی ہے

بعد العشاء في ليلة النصف من شعبان وفي صلوة القدر التي تصلى
بعد عشاء کے پندرھویں رات کو شعبان کی اور نماز میں شب قدر کی پڑھی جاتی ہے

بعد العشاء في ليلة القدر ج ان الصلوات ليس لها اصل صحيح في الشرع
بعد عشاء کے شب قدر میں ج یہ سب نمازیں نہیں ہے انکی کوئی اصل صحیح شرع میں

لكنها من مستحسنات المشائخ س ما الفرق بين المستمع والسامع ج
مگر ان نمازوں کو مشائخ نے اچھا جانا ہے س کیا فرق ہے درمیان مستمع اور سامع کے

المستمع من كان قاصدا للسماع والسامع من اتفق له السماع بلا قصد

مستمع وہ ہے جو قصد سننے کا رکھے اور سامع وہ ہے کہ اتفاق پڑ جاوے اوسکو سننا بلا ارادے کے

س اي مكان هو الى السماء اقرب ج صخرة بيت المقدس لان بيت المقدس

کونسی جگہ ہے جو آسمان سے بہت قریب ہو پتھر بیت المقدس کا کیونکہ بیت المقدس

اقرب من جميع الارض الى السماء باثني عشر ميلا او ثمانية عشر ميلا وهو

نزدیکتر ہے بہ نسبت ساری زمینوں کے آسمان سے بارہ میل یا اٹھارہ میل اور وہ

وسط الارض س يا سبحان لولا الريح فما النقصان ج يا ابا الحسن

بیچوں بیچ زمین کے ہے ای سبحان اگر ہوا نہ ہوتی تو کیا نقصان ہوتا ای ابو الحسن

لو حبس الريح عن الارض ثلثة ايام ما بقي عليها شيء الا انتن س السحاب

اگر بند ہو جاوے ہوا زمین سے تین دن تو نہ باقی رہے زمین پر کوئی چیز مگر سڑ جاوے بادل

اي شيء ج غربال المطر ولولا السحاب لافسد المطر ما على الارض من النبات

کیا شئ ہے چھلنی ہے مینہ کی اگر بادل نہ ہوتی تو بگاڑ دیتا مینہ زمین پر کی بوٹی

والشجر س البحر ما هو ج خرق بيد ملك لا يغفل عنه ولو غفل عنه

اور درختوں کو دریا کیا چیز ہے شگاف ہے ہاتھ میں ایک فرشتے کے جو غافل نہیں ہوتا اوس سے اور اگر غافل ہو جاوے اوس سے

لطم على الارض س في القرآن في كم موضع اقسم الله سبحانه بنفسه ج في

تو ڈوب جاوے دریا تمام زمین پر سلام الله علیہ قرآن میں کتنی جگہ قسم کھائی ہے الله سبحانہ نے اپنی

سبعة مواضع س ما الحكمة في القسم من الله تعالى في القرآن لانه ان كان

سات جگہوں میں کیا حکمت ہے قسم کھانے میں الله تعالی کے قرآن میں کیونکہ وہ قسم اگر

للمؤمن فهو يصدق بمجرد الاخبار وان للكافر فهو لا يفيد الا سفاحا ج

مومن کے لیے ہو تو مومن سچ جانتا ہے فقط خبر ہی دینے سے الله کے اور اگر کافر کے لیے ہو تو کافر کو فائدہ نہ دیتا

كان من عادة اهل العرب انهم اذا ارادوا ان يؤكدوا امرا او حكما اتوا بالقسم

تھی عادت اہل عرب کی کہ جب وہ چاہتے تھے مضبوطی کسی امر یا حکم کی تو لاتے تھے قسم

او الشهادة فذكرها الله في القرآن لئلا يبقى لهم حجة س اين كنت
یا گواہی کو اسلیے ذکر کیا اسکو اور کہا اللہ نے قرآن میں تاکہ نہ باقی رہے اونکو کوئی حجت تم کہاں

ذهبت ج كانت لي حاجة لغسل فدخلت نخلة فلان فنزعت
گئے تھے تھی مجھے حاجت نہانیکی پس گیا میں باغ میں فلانے کے پس اوتارا میں نے

لباسي عن منكبي وكانت هناك مطهرة مملوة ماء احلى من العسل و
کپڑا اپنا کاندھے پرسے اور تھا وہاں پر ایک آفتابہ بھرا ہوا پانی سے جو میٹھا زیادہ شہد سے تھا اور

عليها سواك ومنشفة معلقة فبعد الاستياك اغتسلت و نشفت
اوسپر ایک دتون تھی اور رومال لٹکا تھا پس بعد دتون کرنیکے نہایا میں اور پونچھا بدن کو

بالمنشفة فحضرت للصلوة س كل شيء من الموجودات كيف خلق
رومال سے پھر آیا میں نماز کیلیے ہر چیز موجودات میں سے کسطرح پیدا کی گئی

ج زوجين الذكر والانثى الدنيا والاخرى العلم والجهل الجبل والسهل
جوڑے جوڑے نر اور مادہ دنیا اور آخرت علم اور جہالت پہاڑ اور زمین نرم

الارض والسماء الصيف والشتاء الظلمة والنور الظل والحرور الحلو
زمین اور آسمان گرمی اور جاڑا اندھیرا اور اوجالا چھاؤں اور گرمی میٹھا

والمر العبد والحر الضحك والبكاء الصحة والداء الحلم والقهر البر
اور کڑوا غلام اور آزاد ہنسنا اور رونا صحت اور بیماری بردباری اور قہر میدان

والبحر الانس والجان الكفر والايمان الجنة والنار الليل والنهار
اور دریا آدمی اور جن کفر اور ایمان بہشت اور دوزخ رات اور دن

السعادة والشقاوة المحبة والعداوة الموت والحياة المدر والبنا
نیکبختی اور بدبختی دوستی اور دشمنی مرنا اور جینا ڈھیلا اور

السنة والفرض الطول والعرض الاكل والصوم اليقظة والنوم
سنت اور فرض لنبائی اور چوڑائی کھانا اور روزہ جاگنا اور سونا

العابد والمعبود الحاسد والمحسود الزهر والثمر الرطب والتمر التقوى

بندگی کرنیوالا اور جسکی بندگی کیجا حسد کرنیوالا اور جسکی حسد کیجاے پھول اور پھل پکا کھجور اور خرما پرہیزگاری

والمعاصي الورع والعاصي الغني والمسكين الشمال واليمين الخلف والقدام

اور گناہ پرہیزگار اور گنہگار امیر اور غریب بائیں اور داہنے پیچھے اور آگے

الخبز والادام التحت والفوق الكسل والشوق اليوم والامس القمر والشمس

روٹی اور سالن نیچے اور اوپر سستی اور شوق آج اور کل چاند اور سورج

الرطب واليابس المسهل والحابس السؤال والجواب الصبي والشاب

تر اور خشک جلاب اور قابض سوال اور جواب لڑکا اور جوان

الصامت والناطق المعتق والعاتق الحلال والحرام الخاص والعام

چپکا اور بولنیوالا آزاد کیا گیا اور آزاد کرنیوالا حلال اور حرام خاص اور عام

الحق والباطل الشاغل والعاطل العفو والغضب البرد واللهب الحادث

حق اور ناحق کام میں پھنسا اور بیکار معاف کرنا اور غصہ ٹھنڈک اور گرمی حادث

والقديم الظالم والرحيم الترياق والسم السرور والهم الرحمة والعذاب

اور قدیم ظالم اور مہربان تریاق اور زہر خوشی اور غم مہربانی اور عذاب

السخط والثواب الاوامر والنواهي الذاكر والساهي سل من اين

غصہ اور ثواب احکام اور ممنوعات یاد کرنیوالا اور بھولنیوالا کہاں سے

تأكل ومن اين يأتيك الخبز والماء من خزانة من له الارض و

کھاتے ہو اور کہاں سے آتی ہے تمکو روٹی اور پانی خزانے سے اوسکے جسکی زمین اور

السماء من يلقي عليك الخبز والماء من السماء لو لم تكن الارض له

آسمان ہے کیا گرا دیتا ہے تمہارے اوپر روٹی اور پانی آسمان سے اگر اوسکی زمین ہوتی

يلقيه من السماء ليس الختان وازالة الشيء المكروهة كالعانة

تو البتہ گراتا روٹی پانی کو آسمان سے ختنہ اور دور کرنا ہے بری چیز کا جیسے زیر ناف کے بال

والابط وتقليم الاظفار من السنة سرّني ... كيف وجدت فلانًا

اور بغل اور ترشوانا ناخونکا سنت ہے جو ... کیسا پایا آپ نے فلانے کو

في السخاء وجدته حاتم وقته امر فجمعوا لي من التمر والحنطة والارز

سخاوت میں پایا میں نے اونکو حاتم اپنے وقت کا حکم کیا پس جمع کیا لوگوں نے میرے لیے خرما اور گیہوں اور چاول

والذرة ودقيقه وسويقه فجمع لي من الاطعمة حتى ملأ ثوبي فجعلوها

اور جوار اور آٹا اور ستو اسکا پس جمع ہو گئے میرے پاس توشے یہانتک کہ بھر گیا میرا کپڑا پس لوگون نے

في ثوب آخر وحملوها على بعيري الذي كنت راكبا عليه سر اليوم

دوسرے کپڑے میں اور دھر دیا اوسکو میرے اوس اونٹ پر کہ تھا میں سوار اوس پر آج

رأيت امرا عجيبا عند الحكيم المولوي محمد ابراهيم اللكنوي و[illegible]

دیکھا میں نے ایک امر عجیب نزدیک حکیم مولوی محمد ابراہیم صاحب لکھنوی اور میں [illegible]

ان لا ارى مثله جاءت امرأة عنده بابن لها فقالت ووضعت رأسها ١٥٣

کہ نہ دیکھونگا ایسا کبھی آئی ایک عورت اونکے پاس اپنے بیٹے کو لیکر پس کہا اوسنے دھر کر کے سر اپنا

على قدميه يا ايها الحكيم ان ابني به جنون يأخذه عند غداة

دونون پاؤن پر حکیم صاحب کے کہا اے حکیم صاحب میرے بیٹے کو جنون ہے شروع ہوتا ہے اوسکو وقت صبح ہماری

عشائنا فاخرج حبتين وحلهما في ماء الورد واعطاه اياه فقاء

شام ہماری کے پس لیں اونہوں نے دو گولیان اور گھولا اونکو گلاب میں اور دیا اسی اوس لڑکے کو پس قے کی

طستا فيها ماء احمر شيئا صغيرا صغيرا مثل اولاد الكلاب يسعى [illegible]

ایک لگن میں جسمین لال پانی تھا کوئی چیز چھوٹی چھوٹی جیسے پلے کتون کے جو دوڑتے تھے

فبرأ في وقته كيف لا هو بقراط دهره وجالينوس عصره سر [illegible]

پس اچھا ہو گیا اوسی وقت کیونکہ نہو حکیم صاحب بقراط اپنے زمانے کے اور جالینوس اپنے وقت کے ہیں

[illegible] وهو ارمد شديد الرمد لا يبصر ويصيح من شدة وجع [illegible]

[illegible] اونکو آشوب چشم ہو گیا ہے بڑا آشوب دیکھ نہیں سکتے اور چیخ رہے ہیں مارے درد [illegible]

لا يقدر على المشي لرمد به س رح هات به قائدا ام باي وجه يمكن

نہیں سکتا ہے اونکو چلنے پر باعث آشوب چشم کے جاؤ لے آؤ اونکو کھینچ کے یا جسطور سے بن پڑے

ج ما العذر يا رجل س قل له كل الطعام ثم قل وقم هنا الرجل

کیا عذر ہے میاں اچھا جاتا ہوں کہو اوسکو کہ کھا لیوے سب کھانا پھر لیٹے رہے اور حکم کرو اسکو [illegible]

بدهن رجله بالاكرام ج قلت له فقال قلت اليوم اقل مما كنت اقبل

روغن تیل ملے پاؤن میں اپنے اوسکے ساتھ کہا تہا میں نے اونکو کہ لیٹ رہو کہا میں لیٹ چکا ہوں آج بہت کم اوس سے کہ جو میں لیٹا کرتا تہا

س انت تلبس القباء المحشو الثخين في شدة الحر فلا تبالي الحر ولا تلبس

آپ پہنتے ہیں قبا بھری ہوئی روئی کی گاڑھے کپڑے کی بڑی گرمی میں اور پروا نہیں کرتے گرمی کی اور

الثوب الخفيف في شدة البرد فلا تبالي البرد ما السر فيه ج له وجه

کپڑا ہلکا بڑی سردی میں اور پروا نہیں رکھتے سردی کی کیا بھید ہے اسمیں اسکی ایک وجہ

وجيه س يا شيخ انت تشتري الخواتيم عندي كثيرة انظر هذا

بہت عمدہ ہے شیخ صاحب آپ خریدینگے انگوٹھیاں میرے پاس بہت سی ہیں دیکھیے

الخاتم من درة بيضاء جوفاء وهذا من زمرد اخضر وهذا من زبرجد

انگوٹھی موتی سفید مجوف کی ہے اور یہ زمرد سبز کی ہے اور یہ زبرجد

اصفر وهذا من ياقوت احمر وهذا من العقيق الابيض ج ارني اشياء

زرد کی اور یہ یاقوت سرخ کی اور یہ عقیق سفید کی [illegible]

س متى الساعة ج ما اعددت لها س ما اعددت لها من كثير

کب ہے قیامت کیا طیاری کر رکھی ہے اوسکے لیے کچھ طیاری نہیں کی ہے بہت [illegible]

صلوة ولا صوم ولا صدقة ولكني احب الله ورسوله ج فاستقم عليه

نماز سے اور نہ روزے اور نہ خیرات کی مگر میں دوست رکھتا ہوں اللہ اور اوسکے رسول کو بس اسی پر ثابت رہو

ولا تتبع الهوى فانك مع من احببت س اخي لا ينبغي للرجل [illegible]

خواہش نفس کی پیروی نہ کرو تم اوسکے ساتھ رہوگے جسکو دوست رکھتے ہو بھائی نہ چاہیے مرد کو [illegible]

زوجها المباری منها مکروها لانه ان کره منها شیئا رضی منها شیئا آخر
اپنی بی بی سے جبکہ دیکھے اوس سے کوئی بری بات کیونکہ اگر بری معلوم ہوتی ہو اوسکی کوئی بات تو اچھی معلوم ہوگی اوسکی بات دوسری

فلیقابل هذا بذاک (ح) کیف وهی لاتصلی ولاتصوم (س) یا اخی قل
تو چاہیے کہ مقابلہ کرے یعنی برائی کا بھلائی سے کسطرح رنجیدہ نہو وہ نہ نماز پڑھتی ہے اور نہ روزہ رکھتی ہے بھائی کہو

لازواجک وبناتک یغطین وجوههن وابدانهن بملاحفهن اذا
اپنی بیبیون اور لڑکیونکو کہ ڈھانک لیوین اپنے مونہون اور بدنکو چادرون سے جب

یبرزن لحاجة (ح) نعم طیب (س) هذا الرجل بالصدق نجی (ح) اے نجی
باہر آوین کسی کام کیلیے ہان اچھا یہ مرد سچ بولنے سے بچ گیا بھائی

الصدق ینجی والکذب یهلک (س) سمعت ان النبی صلی الله علیه و
سچ بچاتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے سنا ہے میں نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

آله وسلم اذا ذکر فی مجلس او یصلی علیه قامت من ذلک المجلس (ح) نعم ۱۵۶
آلہ وسلم جب ذکر کیے جاتے ہین کسی جگہ یا درود پڑھا جاتا ہے اوپر تو بلند ہوتی ہے اوس جگہ سے خوشبو نہایت

عطریة وتفوح منه روائح مسکیة (ح) صحیح ویخرق السموات السبع
عطر آمیز اور اوڑتی ہے اوس سے مہک مشک کی صحیح ہے اور پھٹ جاتے ہین آسمان ساتون

وتنتهی الی العرش (س) من یجد ریحها (ح) کل خلق الله غیر الانس والجن
اور پہنچ جاتی ہے وہ مہک عرش تک کون پاتا ہے اسکی مہک ساری خلق اللہ سواے آدمی اور جن کے

(س) هم لایجدون ریحها (ح) لانهم لو وجدوها لشغل کل واحد منهم
آدمی اور جن کیون نہین پاتے اسکی مہک کیونکہ یہ لوگ اگر پاوین اسکی مہک تو لگجاوین سب کے سب

بلذتها عن الدنیا والدین (س) لنت اذا اوی الی مضجعات فی اللیل
اسکی لذت مین دنیا اور دین چھوڑ کے آپ جب جاتے ہین اپنی سونیکی جگہ پر رات کو

عند النوم کم مرة تصلی علی رسول الله صلی الله علیه وسلم (ح) مائة الف
سونے کے وقت کتنی بار درود بھیجتے ہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھ بار

س سیدی هات هذا الفم الذی تکثر الصلوة به اقبله ج
حضرت لائیں تو آپ اس منھ کو جس سے زیادہ درود پڑہتے ہیں کہ بوسہ لوں اسکا

مولانا لا تفضحنی انی استحیی منك ان اقبله فی فیك س یا ایتها
مولانا مت فضیحت کیجیے مجھے میں شرماتا ہوں حضور سے کہ آگے کروں منھ کو سامنے منھ آپکے اے

المرأة من این انت ج من الله س الی این تریدین ج الی الله س
عورت تو کہاں کی ہے اللہ کے یہاں کی کہاں کا ارادہ رکھتی ہے اللہ کے یہاں کا

علی من تتکلین ج علی الله س لم جئت عندی ج لله س یا اخی
کسپر بھروسا کرتی ہے اللہ تعالی پر کیوں آئی ہے میرے پاس اللہ کے واسطے بھائی

من اهدی الیك هذه الهدیة ج الحافظ محمد مصطفی سلمه الله
کسنے بھیجا ہے تمکو یہ تحفہ حافظ محمد مصطفی نے سلامت رکھے اونکو اللہ

تعالی س افلو تساله من اعطاه ج سألته فقال کنت جالسا ١٥٤
پہر تمنے پوچھا نہیں اونسے کہ کسنے دیا تھا اونکو ہاں میں نے پوچھا تھا اونسے پس کہا کہ میں بیٹھا تھا

فی بیتی فجاءنی رجل وسلم علی وجلس عن یمینی فلم ار فی مدة عمری
اپنے گھر میں ایک سردار قوم کا پس آیا میرے پاس ایک مرد اور سلام کیا اور بیٹھا میرے داہنی جانب سو نہ دیکھا تھا میں نے اپنی عمر بھر میں

احسن منه وجها ولا افضل ج ثوبا واشد بیاضا واطیب ریحا فاعطانی
اوس سے زیادہ پیارا حسین صورت اور کپڑے میں اور زیادہ اوجلا کپڑے والا اور خوشبو زیادہ مہکنے والا پس دیا مجھے

وذهب س ما الشؤم بای شیء ج فی ثلث الفرس والمرأة والدار
اور چلا گیا نحوست کون چیز میں ہے بیچ تین چیزوں گھوڑے اور عورت اور گھر میں

فشؤم الفرس عدم الغزو علیه والمرأة عدم ولادتها وسوء خلقها
پس نحوست گھوڑے کی نہ جہاد کرنا ہے اوس پر سوار ہوکر اور نحوست عورت کی نہ جننا اوسکا اور بد مزاجی اوسکی

والدار ضیقها والجار السوء س کیف تأکل الخبز بلا ادام ج اکسر
اور نحوست گھر کی تنگی اوسکی اور برے پڑوسی کا ہونا کس طرح کہاتے ہو روٹی بے سالن کے توڑ کر

المغزوز عليه سمنا ما من الحلّة وسكر الابيض ولتها لتّا ثم كل س

روٹی اور ڈالا او اسپر گھی سے اور چینی اور خوب ملا اوکو پھر کہا و

عظيم اذا انظلمت ليلا فانخفض واذا انكلت نهارا فانفض

نصیحت ... جب بولنے لگو اتنا کو تو آہستہ بولو اور جب بولنے لگو دن کو تو اونچا بولو

من اكل الرمان كيف جرى في الحديث من اكل رمانا انار الله قلبه

کھانا انار کا کیسا ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو انار کھاتا ہے تو روشن کر دیتا ہے اللہ دل اوسکا

اربعين يوما س الحور العين في الجنة كيف هن حور مستورات

چالیس دن عورتیں گوری بڑی آنکھ والی بہشت میں کیسی ہیں چھپی ہوئی ہونگی ...

في الخيام مخلوقات على احسن الصورة والجمال لا يظهرن لغير المحارم

خیموں میں ... پیدا کی گئیں ... صورت اور جمال پر نہیں نکلیں گی ...

من الرجال لانهن من قبيل الاسرار وهي تصان عن الاغيار العقول ۱۵۸

مردوں کے سامنے کیونکہ وہ مثل بھید ... اور بھید بچایا جاتے ہیں غیروں سے

في حكاية جمالهن حيارى والقلوب في وصفهن ... سمى سكارى

بیان خوبصورتی میں اون کی حیران ہیں اور ... دل

غير الانس ...

من من اصحاب اليمين ومن اصحاب الشمال ومن الّا ...

کون ہیں عرش کے داہنے والے اور کون ہیں عرش کے بائیں والے اور کون ہونگے

يوم القيامة حين من ابتلى بالذنب وطول الغفلة ثم تاب فهو صاحب

قیامت کے دن جو گرفتار ہوا ... گناہ ... اور بڑی غفلت میں پھر توبہ کرے تو وہ صاحب

اليمين اى يكون على يمين العرش فيدخل في الجنة ومن ابتلى الله

داہنے ہوگا یعنی رہیگا داہنے عرش کے پھر داخل ہوگا بہشت میں اور جو

في بعد ثلاثين سنة ثم دام عليه ومات عليه فهو صاحب الشمال اى

... اور ... مرا ... پس وہ صاحب شمال ہوگا

يكون على شمال العرش فيصلى في النار ومن ابتكر الخير في صلاة
رہیگا بائیں عرش کے پس ڈالا جائیگا دوزخ میں اور جو شروع کرے بھلائی کرنا چھوٹے

سنة تودا وم عليه حتى مات فهو السابق المقرب من اثمار
سنت کی اپنے پہر ہمیشہ رہا اسی پر یہانتک کہ مرگیا پس وہ سابق مقرب ہوگا میوے

الجنة تكون في غلف كالباقلا في الدنيا او بلا غلف حجر اسعي
بہشت کے ہیں غلافوں میں جیسے باقلا ہے دنیا میں یا بلا غلافوں کے ہیں بہائی

ليس شي من ثمر الجنة في غلف كما يكون الباقلا وغيره في الدنيا في غلف
نہیں ہے کوئی میوہ بہشت کا غلافوں میں جسطرح باقلا وغیرہ ہے دنیا میں غلافوں کے اندر

بل كان كلها ماكولا ومشروبا ومشموما ومنظورا اليها ولا قشر لها
بلکہ ہیں سارے کھانے اور پینے اور سونگھنے کے قابل اور دیکھنے کے قابل بلا چھلکے کے

١٥٩ من هذا سيدهم انظر كيف يخدمهم حجرا وما قرأت في الحديث
یہ سردار انکے ہیں دیکھو کسطرح خدمت کرتے ہیں انکی کیا تمنے نہیں پڑھا ہے حدیث میں

ان سيد القوم خادمهم من هذا عالم ربانى وذاك عابد فايهما
کہ سردار قوم کا خادم انکا ہوتا ہے یہ عالم ربانی ہے اور وہ عابد ہے پس دونوں میں سے کون

افضل حجر فضل العلم خير من فضل العبادة وفقيه واحد اشد
افضل ہے بزرگی علم کی بہتر ہے بزرگی سے عبادت کے اور ایک فقیہ بڑا بھاری ہوتا ہے

على الشيطان من الف عابد والعلم بمنزلة الشجر والعبادة بمنزلة
شیطان پر ہزار عابد سے اور علم بمنزلہ درخت کے ہے اور عبادت بمنزلے

الثمر من القلب كيف يذوق حلاوة الايمان وطعم العرفان
پہل کے دل کسطرح چکھتا ہے شیرینی ایمان کی اور مزا خداشناسی کا

حريته كما يذوق الفم طعم الطعام والشراب والعنب والرمان من
چکھتا ہے اسکو جسطرح چکھتا ہے منہ مزا کھانے اور پینے کا اور انگور اور انار کا

فذلك كيف احترقت في قضاء الله امراً وجفت القلوم فما شاء يوجد
تو غور کر تیرا کس طرح جل گیا حکم کرنیکا ہی اللہ امر کا اور سوکھ چکا ہی قلم پس جو چاہتا ہو اللہ ہوتا ہے

وما لا فلو بس يا نوام ما تاكل في الكمثرى سوانت تسمع الغنا
اور جو نہیں سو نہیں اے نوم کیا کہاتے ہو امرود تم راگ سنتے ہو

في غناء النساء مرقية الزنا وماله العواقب ما ينبغي للعلماء المتقين
گیت عورتوں کا منتر زنا کا ہی اور انجام اوسکا نیچ دیکھنا ہی کیا چاہیے عالموں پرہیزگاروں کو

مع عوام المسلمين في العالم اللبيب كالاب الشفيق الطبيب والعوام
ساتھ عوام مسلمانوں کے عالم دانا مثل باپ مہربان طبیب کے ہی اور عوام

كالاخوان بل كالولد المريض الحبيب الكئيب فعلى الطبيب ان يأتي
مثل بھائیوں بلکہ مثل لڑکے بیمار پیارے مغموم کے ہیں پس طبیب کو چاہیے کہ آوے

الى المريض ويرى نبضه ويعرف علله ويعرفه خطراته ويامره ١٦٠
بیمار کے پاس اور دیکھے اوسکی نبض اور پہچانے اوسکی بیماریاں اور بتلاوے بیمار کو خطرے اوسکے اور حکم کرے اوسکو

الاحتماء من كل ما يضره في دنياه وسيما في اخراه ويعالجه حتى
پرہیز کا ان چیزوں سے جو اوسکو دنیا میں ضرر کریں خصوصاً جو اوسکو آخرت میں اور علاج کرے اوسکا تاکہ

تظهر صحته ويزيل مرضه كي يستحق الهدية وهي رضاء الرحمن
ظاہر ہو جاوے صحت اوسکی اور جاتی رہے بیماری اوسکی تاکہ وہ طبیب مستحق ہو انعام یعنی رضا مندی رحمن کا

التسمي باسم محمد او احمد كيف في تبركاً بهذا الاسم وحباً له صلى الله
نام رکھنا کیسا محمد یا احمد کیسا ہی بنظر تبرک اس نام پاک اور بلحاظ محبت حضرت صلی اللہ

عليه وسلم ميمون مبارك ببركة تامة لا توجد في التسمي باسم غيره
علیہ وسلم کے میمون اور مبارک ہی ایسی برکت کے ساتھ کہ نہیں پائی جاتی نام رکھنے میں ساتھ نام اور

من الانبياء وانفع في الدنيا والاخرة وكان اذا قد ولد له المسمي بمحمد او
انبیاء کے اور نافع ہی دنیا اور آخرت میں اور ہوگا باپ اور بیٹا اوسکا جسکا نام محمد یا

محمد في الجنة وإذا احضر رجل اسمه محمد أو أحمد على مائدة بورك فيها

محمد ہو جنت میں اور جب آتا ہو کوئی مرد جسکا نام محمد یا احمد ہو دسترخوان پر برکت پائی جاتی ہے

وأيّة بيت كان فيه من اسمه محمد وأحمد فتكثر بركتها الكبرى إذا سميت

اور جس گھر میں ہووے ایسا آدمی جسکا نام محمد یا احمد ہو تو زیادہ ہوتی ہے برکت اوسکی اگر رکھے نام

لولدك محمدا فاكرمه وأوسع له في المجلس وادخله في مشيي ثم ...

لڑکے کا محمد تو تعظیم کرو اوسکی اور وسعت دو اوسکے لیے مجلس میں اور داخل کرو ...

ولا تلعنه من أخي أمس أنت لم ما جئت عندي في ... أخي ...

مت لعنت کرو اوسکو بھائی کل آپ کیوں نہ آئے میرے پاس بھائی ...

ناقة فشردت فاتبعها الناس فلم يدركوها إلا أتيتها ناديتها

... پس پیچھا کیا اوسکا لوگوں نے پس نہ پکڑا اوسکو ...

صوتي خلّوا بيني وبين ناقتي فاني أرفق بها فتقدمت بين يديها فاخذت

واز بلند ... درمیان ہمارے اور اونٹنی ہماری کے ... ۱۶۱

لها من كلأ الأرض فردّتها هونا هونا حتى جاءت في دار ...

واسطے اوسکے گھاس سے زمین کی پس پھیر لایا میں اوسکو آہستہ آہستہ ... گھر ...

فشددت عليها رحلها من سيدي الليل سرقة ماء ...

پس باندھا میں نے اوسپر پالان اوسکا حضرت صاحب رات ...

الأمانة ترى وهو قليل فهل إلى أخذ السارق من سبيل ... خذ قرطاسا

... دیکھتے ہیں اور وہ تھوڑا ہی ہو ... چور کے پکڑنیکی ... ایک کاغذ

واكتب فيه أسماء المتهمين وتطويه في خرقة ...

اور لکھو اوسمیں نام اون لوگونکا جنپر شبہ ہو اور لپیٹو ... ایک ...

القرية وتنفخ القربة وتقرأ حالة النفخ سورة يس ولا تكلم من أحد

... اور پھونکو مشک کو اور پڑھو وقت پھونکنے کے سورۂ یاسین اور ... کسی سے

حال العمل فان السارق ينفخ بطنه وينحصر بوله من اني اريد سفرا للحج
جبکہ عمل کرو تو چور پھوجاویگا پیٹ اوسکا اور رکجاویگا پیشاب اوسکا میں ... کرتا ہوں ... کا

واريد ان عدم الجوع والعطش على الريل والمركب جـ داوم على قراءة
اور چاہتا ہوں کہ بھوک پیاس کم لگے ریل اور جہاز پر ہمیشہ پڑھا کیجیو

لايلاف قريش ايلافهم فقد جرب ذلك مرارا من اني اكلت اليوم
سورۃ لایلاف قریش آخر تک سو اسکا تجربہ ہوچکا ہے چند بار میں نے کھایا ہے آج

كثيرا واخاف على نفسي التخمة جـ من اكل كثيرا وخاف عليه من التخمة
بہت اور ڈرتا ہوں اپنی جان پر بدہضمی سے جو کہا جا زیادہ اور ڈرے اپنے اوپر بدہضمی سے

فليمسح على بطنه بيده وليقل هذا الدعاء الليلة ليلة عيدي يا كرشي
تو چاہیئے کہ ملے اپنے پیٹ پر اپنا ہاتھ اور کہے یہ دعا یہ رات رات میری عید کی ہے اے او جھڑی

ورضي الله عن سيدي ابي عبد الله القرشي يفعل ذلك ثلثا فانه ١٦٣
اور راضی ہووے اللہ سیدی ابی عبداللہ قرشی سے کرے اسطرح تین بار سو

لا يضره الاكل وهو عجيب جـ من طلب النصر من الاعداء
نہ ضرر کریگا اوسکو کھانا اور یہ عجیب چیز ہے جو طلب مدد کرنا دشمنوں سے

كيف يا لقمان جـ كطلب العسل من انياب ثعبان من قراءة العلم
کیسا ہے میاں لقمان جسطرح شہد تلاش کرنا دانتوں سے اژدہے کے اور پڑھنا علم کا

بين الجاهلين كيف يا سلطان جـ كايقاد الشمع في العميان
جاہلوں کے بیچ میں کیسا ہے اے سلطان جسطرح روشن کرنا ... اندھوں کی مجلس میں

ووضع الشرع عند الصبيان والنسوان جـ كوضع الرياحين في ...
اور رکھنا شرع کا لڑکوں اور عورتوں کے پاس جسطرح رکھنا ... کا

من انظر الى هذا الجاهل فوق غصن شجرة الحنا كيف يطير
... [illegible]

من غصن الی غصن ویحرک ذنبه وراسه هل تدری مایقول حجہ یقول
ایک ڈال سے طرف دوسری شاخ کے اور ہلاتا ہے دم اور سر کو آپنے کچھ جانتے ہو کیا بولتا ہے کہتا ہے

اذا نزل القضاء عمی البصر وهل تدری مایقول هذا البلبل الذی هو
کہ جب اوترتی ہے قضا تو اندھی ہو جاتی ہے آنکھ اور آیا جانتے ہو کہ کیا کہتا ہے یہ بلبل جو

فوق عذب الورد الاحمر حجہ یقول من لا یَرحم لا یُرحم وهل تعلم
اوپر پھننگی درخت گلاب کے ہے کہتا ہے جو کسی پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالی اوسپر رحم نہیں کرتا اور تم جانتے ہو

انت ان الفاختة ماتقول فی وکرها علی شجر الاثم حجہ تقول یالیت
کہ فاختہ کیا بول رہی ہے اپنے گھونسلے میں درخت پر آم کے کہتی ہے کیا اچھا ہوتا

هذا الخلق ماخلقوا ولیتهم اذ خلقوا علموا ما اذا خلقوا ولیتهم
کہ یہ لوگ پیدا نہوتے اور کاشکہ جب پیدا ہوئے تو جانتے کہ کس کام کو پیدا کیے گئے ہیں اور کاشکے

اذ علموا ما اذا خلقوا عملوا بما علموا وانظر الی هذا الصرد ما یقول فی
جب جانتے کہ کس کام کو پیدا ہوئے ہیں تو عمل کرتے موافق اپنے جاننے کے اور دیکھو تو اس لٹورے کو کیا کہتا ہے

وکره حجہ یقول سبحان ربی الاعلی ملاء سماته وارضه
اپنے گھونسلے میں کہتا ہے پاکی ہے میرے رب بزرگ کے لیے بھر گیا اوسکے آسمان اور زمین کو

یا حبیب الرحمن ومایقول السرطان فی البحر حجہ یقول استغفروا الله
ای حبیب الرحمن اور کیا کہتا ہے کیکڑا دریا میں کہتا ہے کہ استغفار کرو اللہ تعالی سے

یا مذنبون انظر الی هذه الصعوة تصیح وتاکل الکمثری هل
ای گنہگارو دیکھو اس ممولا کو چیختی ہے اور کھاتی ہے امرود

تدری ماتقول حجہ تقول کل حی میت وکل جدید بال من هل
جانتے ہو کیا کہتی ہے کہتی ہے کہ کل زندہ مردہ ہے اور کل نئی چیز پرانی ہوگی اور آیا

تدری مایقول الخطاف وهو یطیر فی الجو حجہ یقول قدموا خیرا
جانتے ہو کیا کہتی ہے ابابیل اور وہ اوڑی جاتی ہے آسمان زمین کے درمیان کہتی ہے آگے بھیجو نیکی

۱۶۳

تجده عند الله س وهل تعلم ما يقول الحمام في وكره في الحمام

پاؤگے اوسکو الله کے پاس اور آیا جانتے ہو کہ کیا کہتا ہے کبوتر اپنے گھونسلے میں حمام کے اندر

ج يقول لدوا للموت وابنوا للخراب س يا عبد القدوس

کہتا ہے بچا پیدا کرتے واسطے مرنے کو اور محل بناتے جاؤ واسطے ویران ہونے کو عبد القدوس

هل تنظر على السطح ما يقول الطاؤس ج يقول كما تدين تدان

دیکھتے ہو چھت پر کیا کہتا ہے مور کہتا ہے جیسا کروگے ویسا پاؤگے

س وهل تدري ما يقول الدراج ج يقول الرحمن على العرش

اور آیا جانتے ہو کیا کہتا ہے تیتر کہتا ہے کہ الله عرش پر

استوى س واذا صاحت العقاب فما تقول ج تقول البعد

قائم ہوا اور جب چیخ مارتی ہے عقاب چڑیا تو کیا کہتی ہے کہتی ہے کہ دور رہنے میں

عن الناس راحة س والبازي ما يأكل على شجر الهندي و

آدمی سے چین ہے اور باز کیا کھاتا ہے درخت پر املی کے اور

ما يقول ج يأكل فرخ الدجاج ويقول سبحان ربي وبحمده س

کیا بولتا ہے کھاتا ہے بچے مرغی کا اور کہتا ہے پاک ہے میرا رب ساتھ اپنے تعریف کے ساتھ

والقمري ما يقول في قفص الحديد ج يقول سبحان ربي الاعلى

اور قمری کیا کہتی ہے پنجرے میں لوہے کے کہتی ہے سبحان ربی الاعلی

س انظر الى هذه الحداة ما تأكل على النخل وما تقول ج تأكل

دیکھو اس چیل کو کیا کھاتی ہے کھجور کے درخت پر اور کیا کہتی ہے کھاتا ہے

مضغة لحم وتقول كل شيء هالك الا الله س والقطاة ما تقول

ٹکڑا گوشت کا اور کہتی ہے سب چیز نیست ہونے والی ہے الله کے سوا اور مرغ سنگخوار کیا کہتا ہے

ج تقول من سكت سلم س والببغاء ما يقول ج يقول ويل لمن

کہتا ہے جو چپ رہا بچا اور طوطا کیا کہتا ہے کہتا ہے خرابی ہو اوسکے لیے

كانت الدنيا اكبر همه س والقبر ماذا تقول ج يقول اللهم العن
دنیا کا غم اور فکر سب سے بڑا ہو اور قبر کیا کہتی ہے کہتی ہے الہی لعنت کر

مبغضي محمد وآل محمد س والدنيا ماذا تقول ج يقول اذكروا الله
بغض رکھنے والوں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آل حضرت اور دنیا کیا کہتی ہے کہتی ہے یاد کرو اللہ کو

يا غافلون س والنفس ما تقول ج يقول يا ابن آدم عش ما شئت
اے غافلو اور نفس کیا کہتا ہے کہتا ہے اے آدمی جی جتنا چاہے تو

فانك ميت س يا ايها المولوي محمد يٰسين اذاقك الله حلاوة
کیونکہ آخر کو تو مریگا اے مولوی محمد یسین چکھاوے تجھکو اللہ لذت

العرفان واليقين الانبياء والاولياء والاصفياء الاتقياء والعلماء
عرفان اور یقین کی انبیا اور اولیا اور صوفیان پرہیزگار اور عالمان

الفقهاء والحكماء الكمل لم لا يلتفتون الى الدنيا وزخرفاتها ١٦٥
فقیہ اور حکیمان کامل کیوں نہیں التفات کرتے دنیا اور دنیا کی بناوٹ والی چیزوں کی طرف

من النساء والبنين والقناطير المقنطرة من الذهب والفضة
جیسے عورتیں ... اور بیٹے اور ... سونے اور چاندی کے

والخيل المسومة والانعام والحرث وهي تنشر عليهم كالطير وهم
اور گھوڑے آراستہ کیے ہوئے اور چوپائے اور کھیتی اور یہ دنیا ... اور وہ

راغبون عنها لكي يدوم حبهم اعلموا يا ايها الخلان ان الله
... جانو اے یارو کہ اللہ

عظيم الشان جعلهم عرائس دار الرضوان وهيأ لهم فراديس
بڑی شان والے نے بنایا ان کو دولہا جنت کا اور تیار کر رکھے ہیں ان کیلئے

الجنان الجمال والقصور والحور العين والغلمان والاثمار
جنتوں کے ... اور محل اور حوریں بڑی آنکھ والیاں اور ... اور ...

والفرش والنمارق والزرابي والكاس والانهار والفواكه
اور فروش اور قالیچے اور نہالیچے مخمل کے اور پیالے اور نہریں اور میوے

من العنب والرمان ونثر عليهم جميع ما على وجه الارض من
جیسے انگور اور انار اور نثار کیا گیا ہے اوپر جو کچھ روے زمین پر ہے

زهرة الدنيا فكان العروس حين ما تجلو في مجلتها لا تلتفت
شگوفہ اور حشر دنیا کی سو جسطرح دولہن جب جلوے کو آتی ہو اپنے سیج کو تو نہیں التفات نہیں کرتی

الى زخارف البيوت بل تكون ساكتة على هيئة الحسن كالمسكوت
طرف آرایش گھروں کے بلکہ رہتی ہو چپ بیٹھی حسن و زیب کی ساکتہ و اسکی طرح

ولا تحصر ما نثر عليها وجمع لديها بطريق الاعزاز والاكرام من الارز
اور نہیں اونکو شمار کرتی جو اوپر نثار ہوتا ہے اور جمع کیا جاتا ہو اوسکے پاس بطور عزت اور بزرگی کے جیسے چاول

والذهب والفضة والطعام بل تغمض عينيها ولا تلتفت الى ١٦٦
اور سونا اور روپیا اور کہانا بلکہ بند کیے رہتی ہو آنکھیں اپنی اور التفات نہیں کرتی طرف

ما لديها ولا تمس المنثورات ولو ينثر عليها بل لا تبتغي الا عروسها
اپنے آس پاس کی چیزوں کے اور نہیں چھوتی اون نثار کی چیزوں کو جو تھوڑے بھی بلکہ کچھ چاہتی ہی نہیں بجز اپنے دولہا

وبعلها فكذا هؤلاء لما هم معرضون وجوههم عن جنات تجري من
اور شوہر کے پس اسیطرح یہ لوگ جبکہ پھیرے ہیں منہ اپنے باغوں جنت سے

تحتها الانهار فكيف يلتفتون الى ما نثر عليهم من زهرة هذه الدنيا
نکلتے ہیں نیچے جن کے نہریں تو بہلا کیونکر التفات کریں اون چیزوں پر جو نثار ہوتی ہیں شگوفہ چیزیں دنیا کی

بل هم لا يبتغون الا وصال الله وينثرون على اسمه كل ما سواه لان
بلکہ یہ لوگ نہیں چاہتے مگر وصال اللہ کا اور نثار کرتے ہیں اوسکے نام پر کل ماسوا کو اوسکے

عرض الجنة كم عرضها كعرض سبع سموات وسبع ارضين
چوڑائی بہشت کی کتنی ہو چوڑائی اوسکی برابر چوڑائی ساتوں آسمان اور ساتوں زمین کے ہے

وإذا كان عرضها كذلك فطوبى لها يكون أكثر من عرضها باليقين

اور جب کہ چوڑائی اوسکی اتنی ہو تو نشانیان اوسکی ہوگی زیادہ اوسکے عرض سے یقینا

س وسيلة مغفرة العصاة من ج مولانا وشفيعنا سيد

ذریعہ بخشائش گنہگاروں کی کون شخص ہین جناب حضرت مولانا اور شفیعنا سردار

ولد آدم صلى الله عليه وآله وسلم جد سيدنا الامام الحسين رض و

اولاد آدم کے درود اللہ تعالی کا اوپر اونکے اور اونکی آل پر اور سلام نانا سیدنا امام حسین رض اور

الحسن رض س يا ابت اوصني ج يا بني اوصيك بتقوى الله

حسن رض کے بابا جان کچھ نصیحت کیجیے بیٹا وصیت کرتا ہون مین تمکو ساتھ ڈرنے کے اللہ تعالی سے

والاجتناب عما لا يرضاه وبأن تخاف سنة سرا وعلانية بذات

اور بچنے کے اوس چیز سے کہ وہ راضی نہیں ہے اوس سے اور یہ کہ ڈرو تم اللہ سے چھپے اور ظاہر واقفیت کے ساتھ

١٦٧ جنة قطوفها دانية وبأن لا تشرك بالله شركا جليا او خفيا ولو

بہشت مین جسکے میوے جسکے نزدیک ہین اور یہ کہ نہ شرک کرو اللہ کا ساتھ ظاہر یا باطن اگرچہ

طرفة عين وارحم على عيالك ولا تؤذ الجار ولا الوالدين ولو

پلک بھر بھی اور پیار کرو لڑکے بالے پر اپنے اور مت ستاؤ پڑوسی اور نہ ان باپکو اگرچہ

مثقال نقطة غين س زدني ج يا قرة عيني اتبع سنة نبيك

برابر نقطے غین کے ہو اور نصیحت کیجیے او ٹھنڈک میری آنکھ پیروی کرو سنت کی اپنے نبی

صلى الله عليه وسلم فانها هي الصراط الاقوم والمتمسك لها يدا

صلی اللہ علیہ وسلم کی اسلیے کہ وہی سیدھی راہ استوار ہے اور تابع آپکی سنت کا ہمیشہ بہشتی ہوگا

ويهدي في الدنيا والآخرة ويحلى في دار الخلد لباسة الفاخر س

اور ہدایت پائیگا دنیا اور آخرت مین اور پہنایا جائیگا جنت مین لباس بہت عمدہ

زدني ج بعد اياك من الغيبة والنميمة والحسد وقوم من تحب الخلق

زیادہ کیجیے بچاؤ اپنے کو غیبت اور چغلخوری اور ڈاہ کرنے سے اور جاگو ذکر کرنیکو جبکہ سوتے ہون لوگ

فو اسراهم من الاسس وعليك بالصلوة والسلام على خير الانام فانها

جس طرح ہانکتے ہو شیشے اور لازم پکڑو اپنے اوپر درود اور سلام بھیجنا بہترین خلائق پر اسلئے کہ وہ

مصباح الظلام وعليك باداء الصلوة والزكوة والحج والصوم

چراغ ہے اندھیرا ہونیکا اور لازم پکڑو اپنے اوپر ادا کرنا نماز اور زکوۃ اور حج اور روزہ کا

وقلة المشي والاكل والكلام والنوم من غير حاجة ولا تتكبر

اور کم آنے جانے اور کم کھانے اور بولنے اور سونیکا اور نہ [illegible] مت کرو تکبر

ولو مثقال حبة من خردل على احد من الانسان ولا تصغر احدا

اگرچہ برابر دانے رائی کے ہو کسی آدمی پر اور مت چھوٹا جانو کسیکو

ابدا كائنا من كان ولا تنظر على عيوب الغير وانظر عيوبك فانك

کبھی کیسے ہی وہ ہو اور مت دیکھو غیر کے عیبوں پر اور دیکھو عیب اپنے اور تم

هل تعلم انت شر عند الله ام خير ولا تظلم مخلوقا ولو كان كافرا

تم کو کیا معلوم کہ تم برے ہو اللہ کے نزدیک یا اچھے اور مت ستاؤ کسیکو اگرچہ وہ کافر ہو

والق لقمة في فم السائل سيما ان كان مسافرا واذا رأيت يتيما فكن له

اور ڈالو لقمہ منہ میں سائل کے خصوصاً اگر وہ مسافر ہو اور جب دیکھو تم بن باپ کے لڑکے کو تو ہو جاؤ

ابا رحيما واذا سألك سائل فاعطه ولو شق تمرة وقل له قولا كريما

باپ مہربان اور جب کچھ مانگے تم سے کوئی سائل تو دو اسکو اگرچہ ایک ٹکڑا خرمے کا ہو اور کہو اسکو بات اچھی

واذا خاطبك سفيه او جاهل فقل سلاما سلاما واذا رأيت

اور جب کچھ بولے تم سے کوئی احمق یا جاہل تو کہو سلام صاحب سلام اور جب دیکھو تم

المجانين والسكران فمر كراما ولا تعن ظالما ولا تحقر عالما

دیوانوں اور متوالے کو تو نکل جاؤ بزرگی کیساتھ اور نہ مدد کرو ظالم کی اور نہ اہانت کرو عالم کی

ولا تخالف امر الدين بامر من الامور ولا تلق في جهنم [illegible]

اور مت خلاف کرو دین کا کسی امر میں [illegible] ڈال دئے جاؤ گے دوزخ میں [illegible]

ثبوتًا على ثبوت من زرد في حب آل الله في جميع أصحاب رسول الله

ثبوت پر ثبوت زیادہ کیجیے محبت میں اللہ کے شان میں سارے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وإياك من الاستخفاف في حق أحد من الملائكة والنبيين

اور بچا اپنے کو توہین کرنے سے حق میں کسی ایک فرشتوں اور انبیا علیہم

ومن بغض أحد من الصحابة أجمعين وأهل بيت الطيبين الطاهرين

اور بغض کرنے سے کسی ایک تمامی صحابہ رضی سے اور اہلبیت سے جو سب ستھرے اور پاک ہیں

ومن بغض الأولياء والصالحين والمشايخ المكرمين والعلماء

اور بغض کرنے سے ساتھ اولیا اور نیکوکاران اور مشایخ بزرگ اور علمای

المتقين وجميع المؤمنين المسلمين فإنه إن كان في قلب أحد

پرہیزگاران اور سارے مؤمنین مسلمین کے کیونکہ اگر ہوگا دل میں کسی کے

بغض أحد من المذكورين فهو في أسفل سافلين من زرد في ۲۹

بغض کسی ایک ذکر کیے گئے لوگوں کا تو سب سے نیچے کے درجے میں زیادہ

ج من يشاور الحكيم فهو على الخير والسلامة ومن شاور الجاهل

جو مشورہ کریگا عاقل سے سو وہ اوپر بھلائی اور سلامت کے رہیگا اور جو مشورہ لیگا جاہل سے

فتحصل له الندامة والملامة من زرد في ج أحسن الكلام

تو حاصل ہوگی اوسکے تئیں شرم اور ملامت اور بہتر بات بھلی باتچیت کر

مع الخدم ثم انظر إلى الله الملك العلام كيف يلين الكلام مع

خادموں کے ساتھ دیکھو طرف اللہ بادشاہ بڑے دانا کے کس طرح نرم بات کرتا ہے ساتھ

خدمة من الخاص والعام وتجنب من أذى الجار ولو كان من

اپنے خادموں کے خاص ہوں یا عام اور بچے رہنا ستانے پڑوسی کے گو کہ وہ

الكفار وأحسن إليه بالوجه الحلال لا على غير رضاء الله المتعال

کافر ہو اور بھلائی کیجیو اوسکے ساتھ بوجہ حلال نہ اوپر خلاف رضا اللہ بزرگ کے

ولا تنهر السائل والفقير بل اعطه مما اعطاك الله القليل او الكثير
اور مت جھڑکی دیجیو سائل اور فقیر کو بلکہ دیدیا کرو اوسکو جو دیا ہے تمکو اللہ نے تھوڑا یا بہت

ولا تجلس في مجلس يغتاب فيه العالم او يمدح فيه الظالم ولا تاكل
اور نہ بیٹھو ایسی مجلس میں کہ غیبت ہوتی ہو اوسمیں عالم کی یا تعریف ہوتی ہو اوسمیں ظالم کی اور مت کھایا کرو

في بيت شارب مسكر ولا اكل الربوا واقنع بازارك وكساءك
گھر میں نشے پینیوالے اور کھانیوالے سود کے اور قناعت کرتے رہنا اپنے تہبند اور چادر پر

الخلقة الوسخة ولا تطلب عارية من احد الجبة والعباء
پرانی میلی کچیلی پر اور مت مانگیو مستعار کسی سے جبہ اور عبا

نزد في جر ولا تعن عاق الوالدين بغرفة ماء ولا بشقة تمرة ولا تخلصه
اور نصیحت کیجیے مت مدد کیجیو نافرمان کے ماں باپ کے ساتھ ایک چلو پانی کے اور نہ ساتھ ٹکڑے کھجور کے اور نہ چھڑائیو اوسکو

من الدين ولا تخاطبه بلين الكلام واللين بل بالزجر والشين وامنع ١٧٠
دین سے اور مت بولو اوس سے ساتھ نرم باتوں کے اور سنو اوسکے بلکہ ساتھ جھڑکی اور برائی کے اور روکو

اطفالك بعد غروب الشمس من الخروج من الدار للسير اما اذا خرجوا
اپنے لڑکوں کو بعد ڈوبنے سورج کے نکلنے سے گھر کے واسطے پھرنیکے مگر جب نکلیں

الى المساجد والمدارس لطلب العلوم فلا ضير بهم نزد في جر اولاد
طرف مسجدوں اور مدرسوں کے واسطے طلب علوم کے تو کچھ مضایقہ نہیں اور خبر لیجیے چھوڑ دو

ذكر الغير ولا تذكر احدا سيما الميت الا بالخير لانه اذا مات الانسان
ذکر غیر کا اور مت کرو ذکر کسیکا خصوصًا مردیکا مگر ساتھ خیر کے کیونکہ جب مرجاتا ہے آدمی

يتركه الشيطان فالانسان كيف لا يترك الانسان الموتان ولا تلعن
تو چھوڑ دیتا ہے اوسکو شیطان پس آدمی کیونکر چھوڑ سے آدمی مردیکو اور مت لعنت کیا کرو

خلقا او مصنوعا ايما كان انسا كان او جان حيا كان او الموتان
کسی مخلوق یا اللہ کی بنائی چیز پر جو کچھ ہو آدمی ہو یا جن زندہ ہو یا مردہ

وان كان يستحق اللعنة احد فيلعنه الله واحد احد واذ لست
اور اگر ہوگا مستحق لعنت کا کوئی تو لعنت کریگا اوسکو اللہ یکتا اکیلا اور جبکہ تم

مامورا بلعن الشيطان فما بال الغير فعليك ان لا تذكر احدا
حکم نہیں کیا گیا ہے لعنت کرنیکا شیطان پر پس کیا حال ہے دوسرے کا پس واجب ہے تمپر کہ نہ ذکر کرو کسیکا

ولو كان عدوك الا بالخير فان العدو اذا سمع منك ذكر الخير
اگرچہ ہو وہ دشمن تمہارا بجز ساتھ بہتر کے کیونکہ دشمن جب سنیگا تمسے ذکر خیر

ينقلب وليا حميما والمسيء اليك اذا سمعه منك يندم ويتوب
تو ہوجاویگا دوست اپنا اور جو تمہارے ساتھ برائی کرتا ہے جب سنیگا وہ ذکر خیر تمسے تو شرمائیگا اور توبہ کریگا

فيك فذلك اليق بك وتحذر من الاستقراض ما استطعت
تمہاری شان میں بات اچھی اور زیادہ بچتے رہو قرض لینے سے حتی الوسع

وان وعدك القارض وعد القيامة لان مال القرض الحسرة
گو کہ وعدہ دے تمکو قرض دینے والا وعدہ قیامت کا کیونکہ انجام قرض کا پچھتانا

والذلة والندامة ولان هم القرض اكبر الهموم بحيث ان
اور رسوائی اور شرمندگی ہے اور کیونکہ غم قرض کا بڑا ہے سب غموں سے حتی کہ

المقروض ينسى الله القيوم ويصير المديون كالمجنون ويكون
مقروض بھولجاتا ہے اللہ قائم رہنیوالیکو اور ہوجاتا ہے مدیون مثل دیوانے کے اور رہتا ہے

عند الناس اذل من كل دون ولا يقدر المقروض الخروج من
لوگوں میں خوار زیادہ سب خوار سے اور نہیں قادر ہے مقروض کہ نکلے

بلده بغير اذن القارض وان خرج بلا اذنه فيكون ثواب صومه
اپنے شہر سے بلا حکم قرض دینیوالیکے اور اگر نکلے بلا حکم اوسکے تو ہوگا ثواب اوسکے روزے

وصلوته وكلما يفعله من الخير للقارض [illegible]
اور نماز اور سارے اوسکے عمل خیر کا قرض دینیوالیکے لیے اور [illegible]

انسانا اعور او اعمى او اصم او اخرس واحدب او اعرج ولا تقل

کسی آدمی کو کانے یا اندھے یا بہرے یا گونگے یا کبڑے یا لنگڑے کو اور مت کہو

فيهم شيئا وامسك لسانك في فيك فضل الله بما فيهم فيه

اونکی شان میں کچھ اور روکے رہو زبان اپنی اپنے منہ میں سوا یا شکر کہ اللہ تعالیٰ آرام دیا تمکو اور جس چیز میں وہ ہیں

ويبتليك والا تصير في الحدث كالحمر وتعذب اشد عذاب في

اور تمہیں مبتلا کردے تمکو ورنہ پہنچ جاؤ گے قبر میں شکل گدھے کے اور سخت عذاب میں گرفتار ہوگے

السعير من دون حجة باذن بصرى كثرة النوم والاكل والكلام

دوزخ میں اور [illegible] اور روشنی آنکھ کے زیادہ سونا اور کھانا اور بولنا

مفتاح كل داء وبلاء واليقظة والجوع والصمت لكل داء دواء

کنجی ہے ہر بیماری اور بلاکی اور جاگنا اور بھوکے رہنا اور چپ رہنا ہر روگ کی دوا ہے

ومن كل عناء وبلاء غناء وشفاء واذا شبعت فاذكر الجوعان ١٧١

اور ہر رنج اور بلا سے بے پروائی اور شفا ہے اور جب تم کھاکے آسودہ ہوجاؤ تو یاد کرو بھوکے کو

واحمد الله وان نسيته فويلا لك وواحسرتاه واذا اصابتك

اور اللہ کا شکر کرو اور اگر بھولوگے اوسکو تو خرابی ہے تمہارے لیے اور حسرت ہے اور جب پہنچے تمکو

مصيبة فاصبر واسترجع واذكر مصائب الانبياء سيما غربت

کچھ مصیبت تو صبر کرو اور انا للہ پڑھو اور یاد کرو مصیبتوں کو انبیاء کی خصوصا بیکسی کو

السبطين السيدين القمرين سيدنا ومولانا الحسنين والاتقيا

دونوں نواسے دونوں سردار دونوں چاند سیدنا اور مولانا حضرت امام حسن اور امام حسین کے و[illegible]

غربتك في الدارين وتكون مصيبتك مصيبتين من نزح

تمہارا دونوں جہان میں اور ہوجائیگی تمہاری ایک مصیبت دو مصیبت اور [illegible]

لا تجعل فكرك في طلب كسب الحلال للعيال ليلا ونهارا وكلاهم

کہیں نہ ہو فکر اپنی تلاش میں کمائی حلال کے لڑکے بالوں کے لیے رات اور دن اور سبھی [illegible]

حولهم الربوا والرشى وكسب الحرام فان الله يمدك بالاموال
آس پاس رہنے سود اور رشوت اور حرام کمائی کے سو اللہ مدد کریگا تمہارے مالون سے

والبنين ويعطيك جنات وقصورا وانهارا بس زدني ج
اور بیٹون سے اور دیگا تمکو باغ اور محل اور نہرین اور فرمائیے

اذا رأيت متحابين فلا تكن غراب البين ونماما في الجانبين و
جب دیکھو تم دو دوستونکو پس مت ہو جیو جدائی ڈالنیوالے اور چغلخور دونون طرف اور

اذا رأيت متخاصمين فاعلم ان اصلاح ذات البين ينفعك في
جب دیکھو دو جھگڑنیوالونکو تو جانو کہ صلح کردینا درمیان دو آدمی کے نفع دیگا تمکو

الدارين وهو خير من الصوم والصلوة في الملوين ومن انفاق
دونون جہان میں اور یہ بہتر ہے روزہ نفل اور نماز نفل سے دن رات کے اور خرچ کرنیسے

قنطار بس يا ابت زدني ج يا ثمرة فوادي اقنع بما قسم الله لك
سونیکی جو بہر کر دو گاہی چھکی ہو بابا جان اور بڑھائیے اے پہل میرے دل کے قناعت کیجیو اوسیقدر پر جو قسمت میں ۱۷۳

فانك لا تقدر على النقصان والزيادة فان قنعت تكن عزيزا
کیونکہ تمہارا بس نہین ہے گھٹانے اور بڑھانے کا پہر اگر قناعت کروگے تو ہوگے پیارے

عند الله والناس ومن اهل السعادة قال سيدنا عمر رضي الله عنه من
اللہ کے اور لوگونکے اور نیکبختون میں گنے جاؤگے فرمایا ہے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عزت ملی اوسکو

قنع وذل من طمع بس زدني ج اياك ثم اياك من اشياء تورث
قناعت کی اور رسوا ہوا جسنے لالچ کی اور فرمائیے بچے رہیو بچے رہیو اون چیزون سے جو کھینچ لاتی ہین

الفقر والافلاس لا تبل في الماء الراكد ولا في المقابر ولا في الحمام و
فقر اور غریبی کو مت پیشاب کیجیو بستہ پانی مین اور نہ قبرستان مین اور نہ حمام میں اور

لا في البيت ولا في ماء يتوضأ فيه الناس ولا مستقبلا القبلة
اور نہ گھر کے اندر اور نہ اوس پانی مین جسمین لوگ وضو کرتے ہوں اور نہ قبلہ رخ

ولا مستدبرا لها ولا مقابل الشمس والقمر ولا مقابل احد من البشر
اور نہ پیٹھ کرکے قبلے کیطرف اور نہ سامنے سورج اور چاند کے اور نہ سامنے کسی آدمی کے

ولا تتكلم احدا عند البول والغائط الا عند الحاجة ولا تاكل
اور نہ بولیو کسی سے وقت پیشاب اور پاخانہ کے مگر وقت ضرورت شدید کے اور نہ کھائیو

بغير غسل اليدين والفم ولا على الجنابة ولا تأكل بلا قول
بغیر دہونے دونوں ہاتھوں اور منہ کے اور نہ ناپاکی پر اور نہ کھائیو بے

بسم الله وبعد الاكل لا تنس شكر الله ولا تمس يدك
بسم اللہ کہے اور بعد کھانے کے مت بہولیو شکر اللہ کا اور مت چھو ہاتھ اپنا

بعد غسلها في اكمامك ولا في ثيابك ولا تطفئ السراج
اوسکے دہونے کے بعد اپنی آستینوں میں اور نہ کپڑوں میں اور نہ بجھائیو چراغ کو

بالنفس ولا توقد السراج في النهار ولا تكنس البيت في الليل ولا من
پہونک کرکے سانس سے اور نہ روشن کیجیو دنکو چراغ اور بیت بہاریو گہر راتکو اور نہ

الخرقة ولا ترقد ساعة بلا وضوء فكيف ترقد طول الليل والنهار
کپڑے سے اور نہ سوئیو گھڑی بہر بلا وضو کے پس کیا حال ہوگا کہ سوتے رہتے ہو رات دن

ولا تجلس على عتبة باب الدار ولا على الطريق ولا تضحك في
اور نہ بیٹھا کرو چوکھٹ پر دروازے گہر کے اور نہ راہ پر اور نہ ہنسا کرو

المقابر ولا تلبس العمامة قاعدا ولا السراويل قائما ولا تلبس ثوبا
قبرستان میں اور نہ باندھو عمامہ بیٹھ کے اور نہ پاجامہ کھڑے ہو کے اور نہ پہنو کوئی کپڑا

مقلوبا ولا تمش في الظلمة ولا بين المرأتين ولا تاكل في السوق
اولٹا اور نہ چلا کرو اندہیرے میں اور نہ بیچ میں دو عورتوں کے اور نہ کہایا کرو بازار میں

ولا تتكلم بكلام الدنيا في المساجد بس زدني يا قرة عيني
اور نہ بولا کرو بات دنیا کی مسجدوں میں اور فرمایئے اے ٹھنڈک میری آنکھ کی

لا تمازح شارب الخمر لانه مسلوب العقل والحواس يصدر
ٹھٹھا مت کیا کرو شراب پینے والے سے کیونکہ وہ مدہوش اور بدحواس ہے نکل پڑیگی

منه كلام قبيح فتفضح بين الناس ولا الاحمق فانه يمازحك
اوس سے بات بری پس تم فضیحت ہو جاؤ گے لوگوں کے بیچ میں اور نہ احمق سے کیونکہ وہ دل لگی کریگا تم سے

بالقول القبيح فيحصل لك به التفضيح ولا المجنون فانه مغبور
بری بات سے پس حاصل ہوگی تمکو اوس سے رسوائی اور نہ سڑی سے کیونکہ اوسکی عقل جاتی رہی ہے

العقل بالجنون ولا الصبيان فانهم يمازحونك في كل محل و
عقل جاتی رہی ہے جنون سے اور نہ لڑکوں سے کیونکہ وہ سب ہنسی کرینگے تم سے ہر محل اور

مكان ولا الحريم فانهن يستحقرنك بين الناس فتقع عن اعين
جگہ میں اور نہ عورت سے کیونکہ وہ سب رسوا کر دینگی تمکو درمیان لوگوں کے پس گر پڑوگے تم آنکھوں سے

الناس ولا الاراذل السفهاء فانهم يذهبون بالمزاح عن وجهك
لوگوں کی اور نہ کمینوں احمقوں سے اسلیے کہ وہ سب اوتار دینگے دل لگی کرکے تمہارے منہ کا

۱۷۵ الماء وزدني جي يا روح الجنان لا تدخل بيت احد بلا استيذان
پانی اور فرمایئے اے روح جان کے مت جائیو گھر میں کسی کے بلا حکم کے

واذا دخلت على صاحب البيت فسلم عليه قبل ان يسلمك
اور جب داخل ہو گھر والے کے پاس تو سلام کیجیو اوسپر پہلا اسکے کہ وہ سلام کرے تمکو

واجلس حيث اشارك ولا تكلمه قبل ان يكلمك ولا تمدن
اور بیٹھو جہاں وہ اشارہ کرے تمکو اور نہ بولیو اوس سے پہلے اسکے کہ وہ بولے تم سے اور مت پھیلائیو

عينيك الى اثاث البيت بل اغضض بصرك وامسك لسانك
آنکھیں اپنی طرف اسباب گھر اوسکے کے بلکہ نیچے کیے رہیو نظر اپنی اور روکے رہنا زبان کو اپنی

ولا تفتح فاك بكيت وذيت واذا تكلمت فميز ما تقول واستعن
اور نہ کھولنا منہ کو اپنے ادھر ادھر کی بات کے ساتھ اور جب بولو تو تمیز کرنا کہ کیا کہتے ہو اور مدد مانگنا

بالكتمان على انجاح المسؤل واذا طلبت وطرا فلا تطلب الا
چھپے چھپے اوپر روا ہونے حاجت کے اور جب تو طلب کرے کوئی حاجت تو نہ طلب کرنا مگر

من ذي مروة هو خير اهليها لان فوت الحاجة خير من طلبها
مروت والے سے جو بہترین اہل مروت کا ہو کیونکہ فوت ہوجانا حاجت کا اچھا ہے اوسکے طلب کرنیسے

من غير اهليها ولا تودع مالا عند فقير سيما ذي ولد صغير
بیمروت آدمی سے اور نہ سپرد کرنا کچھ مال نزدیک فقیر کے خاصکر کے چھوٹے لڑکے والے کے پاس

وان كان تقيا فانه اذا التهبت معدته جوعا وبكى وجزع ولده
اگرچہ وہ پرہیزگار ہو کیونکہ جب جلنے لگیگا پیٹ اوسکا مارے بھوک کے اور روئیگا اور گھبرائیگا لڑکا اسکا [illegible]

جوعا يأكل ثم يجعله نسيا منسيا ولا عند الفاسق ولا عند
تو کھا جائیگا اوسکو پھر کر دیگا اوسکو بھولا بسرا اور نہ بدکار اور نہ

العاهر وشارب الخمر والقامر وان كانوا رؤساء ومن اهل الاشراف
زانی اور شراب خوار اور جواری کے پاس اور اگرچہ یہ سب رئیس اور اشراف ہوں

لانهم لا يخافون الله فكيف يخافونك مع كونهم من اهل
کیونکہ یہ سب نہیں ڈرتے اللہ سے تو کیونکر ڈرینگے تجھسے باوجود یہ سب

الاسراف ولا عند من يداوم باليمين لانه لا اعتبار ولا امانة
بیجا خرچ کرنیوالے ہیں اور نہ پاس اوسکے جو ہمیشہ قسم کھایا کرے کیونکہ اوسکو نہ اعتبار ہے اور نہ امانتداری

ولا وقار له باليقين ولا عند من كان مسرفا وكان سخيا فانه يتلف
اور نہ عزت ہے یقینا اور نہ پاس اوسکے کہ ہووے بیجا خرچ کرنیوالا یا ہووے سخی کیونکہ وہ خرچ کر [illegible]

مالك ولو كان تقيا سرحي بجرا يا نور العينين يا سراج الوالدين
مال تمہارا اگرچہ وہ پرہیزگار ہو اور فرمایا ہے اے روشنی دونوں آنکھوں کی اے چراغ ماں باپ کے

يا حليم المزاج دار اعدائك كمثل مداراتك اوان الزحام وقت
اے نرم مزاج والے نرمی کرتے رہو اپنے دشمنوں کے ساتھ جیسے نرمی کرتے رہتے ہو ساتھ [illegible] اور [illegible]

176

منهو كما تحفظ من الاسد فانهم في فكران يأكلوك بالحسد واقرأ
انسے جس طرح بچتے رہتے ہو شیر سے سو وہ سب اسی دھیان میں ہیں کہ نگل جاویں تمکو حسد کے مارے اور پڑھ لیا کرو

آية الكرسي ثلثة مرات عند المنام فانه لا يقربك سارق ولا لهوام
آیۃ الکرسی تین بار وقت سونے کے سو نہ پاس آویگا تمہارے کوئی چور اور کیڑے موذی

س انا رجل مسكين غريب موعوك دلني اليك الشيخ قادر بخش
میں مرد محتاج مسافر تپ زدہ ہوں بتایا مجھکو آپکے پاس شیخ قادر بخش

اخوك كسرت الحمى عظامي واكلت اللحم واحرقت حتى اسود جسمي
بھائی نے آپکے توڑ ڈالا تپ نے میری ہڈیوں کو اور کھا گئی گوشت اور جلا دیا مجھے حتی کہ کالا ہو گیا بدن میرا

كالفحم جئتك لتعلمني كلمات اذا قلتهن اذهبها الله عني وانت العالم
مثل کوئلہ کے آیا میں آپکے پاس تاکہ آپ سکھاویں مجھے ایسے کلمے کہ جب میں انکو پڑھوں تو دور کرے اللہ تپ کو مجھ سے اور آپ عالم

١٧٦
العامل الاحق بذلك عند ظني ج اقل لك ما جاء في الحديث اذا
عامل لائق اسکے ہیں میرے گمان میں کہتا ہوں میں تمکو وہ جو آیا ہے حدیث شریف میں جب

قلته اذهب الله عنك هذا المرض الخبيث قل اللهم ارحم جلدي
تم اسکو پڑھو گے تو دور کریگا اللہ تجھ سے اس مرض برے کو کہو اے اللہ رحم کر میرے چمڑے

الرقيق وعظمي الدقيق من شدة الحريق يا ام ملدم ان كنت امنت بالله
پتلے پر اور میری ہڈی پتلی پر شدت سے جلن کی اے تپ اگر ہے تو ایمان لائی اللہ

العظيم فلا تصدعي الراس ولا تأكلي اللحم ولا تشربي الدم وتحولي
بزرگ کے ساتھ تو مت پھاڑ سر میرا اور مت کھا گوشت اور مت پی لہو اور پھر اور چلی جا

عني الى من اتخذ مع الله الها آخر س يا ايها الشيخ يا سيدي نور العينين
میرے پاس سے طرف اوسکے جو ٹھیراوے ساتھ اللہ کے معبود دوسرا اے شیخ اے میرے سردار نور آنکھوں کے

فاليوم ولدي علي حسين وهو نور العينين وسرور الوالدين لاجلي
بھاگ گیا آج میرا لڑکا علی حسین اور وہ اجالا دونوں آنکھوں کا ہے اور باعث خوشی ماں باپ کا کیونکہ میرے لئے

ضربته اليوم بالقضيب ضرباً فاعياني تجسسه شرقاً وسعى له
مارے تھی اوسکو آج چھڑی سے تھوڑی مار لیں تھکا دیا مجھے اوسکی تلاش نے پورب کو اور [illegible]

غرباً فهل الى رجوعه الى البيت من طريق جئتك من فج عميق جراذا
پچھم کو اور سعی کے گھر لوٹ آنیکا کوئی طریقہ ہے آیا ہوں میں تیرے پاس راہ دور سے جب

ضاع منك شيء او اردت ان يجمع الله بينك وبين انسان غائب وتكون
گم ہو جاوے تمہاری کوئی چیز یا چاہو تم کہ اکٹھا کرے اللہ درمیان تمہارے اور درمیان آدمی غائب کے اور ہو تم

من نار فراقه كالسرب الذائب فقل يا جامع الناس ليوم لا ريب فيه
اوسکی جدائی کی آگ سے مثل سیسے پگھلے ہوئے کے تو کہو اے اکٹھا کرنیوالے لوگوں کے اوس دن کہ اوس میں کچھ شک نہیں ہے

ان الله لا يخلف الميعاد اجمع بيني وبين كذا او فلان فان الله تعالى
تحقیق اللہ نہیں خلاف وعدہ کرتا اکٹھا کر دے درمیان میرے اور درمیان فلاں چیز یا فلاں شخص کے پس تحقیق اللہ تعالی

يجمع بينك وبين ذلك الشيء او ذلك الانسان فانك اذا دعوت ١٠٦
جمع کر دیگا درمیان آپکے اور درمیان اوس چیز یا اوس آدمی کے سو تم جب دعا کروگے

بها في شيء يستجاب لك س عظني ج السفر نوعان سفر الدنيا
اسکے ساتھ کسی چیز میں تو قبول ہوگی دعا تمہاری نصیحت کیجئے سفر دو قسم کا ہے سفر دنیا کا

وزادها يحمل المسافر معه وسفر الاخرة وزادها يرسل المسافر قدامه
اور اوسکا توشہ اوٹھا لیتا ہے مسافر ساتھ اپنے اور سفر آخرت کا اور اوسکا توشہ بھیجتا ہے مسافر آگے اپنے

س زدني ج ان لم تفعل ثلثا فلا تفعل ثلثا ان لم تفعل الخير فلا تفعل
اور نصیحت کیجئے اگر نہ کر سکو تین چیز تو نہ کرو تین چیز اگر نہ کر سکو بھلائی تو نہ کرو

الشر ايضاً وان لم تنفع مسلماً فلا تضرهم وان لم تقدر الصوم فلا
برائی بھی اور اگر نہ نفع پہنچا سکو کسی مسلمان کو تو مت ضرر پہنچاؤ انکو اور اگر نہ رکھ سکو روزہ تو نہ

تاكل بالاغتياب لحوم القوم س زدني ج يا بني الفقر والغنا
کھاؤ غیبت کرکے گوشت لوگوں کا اور فرمائیے بیٹا غربت اور امیری

مشقة فی الدنیا ومسرة فی الآخرة والعیش والغناء مسرة فی الدنیا
تکلیف ہے دنیا میں اور خوشی ہے آخرت میں اور آرام اور سکھ خوشی ہے دنیا میں

ومشقة فی الآخرة س نزح فی بجہ الناس یطلبون شیأین فی الدنیا
اور تکلیف ہے آخرت میں اور فرمایا نبی نے آدمی طلب کرتے ہیں دو چیز دنیا میں

وهما لا یوجدان الا فی الجنة السلامة والعافیة س نزح فی بجہ
اور وہ دونوں نہ ملینگی مگر بہشت میں سلامتی اور آرام اور فرمایا نبی نے

القبر ینادی کل یوم خمس مرات بخمس کلمات یقول انا بیت الوحدة
قبر پکار کے کہتی ہے ہر دن پانچ بار پانچ باتیں کہتی ہے میں اکیلا گھر ہوں

فاحملوا الیّ انیسا وانیسی تلاوة القرآن وانا بیت الظلمة فاحملوا
سو میرے پاس اپنا سنگھاتی لیے آنا اور ساتھی میرا پڑھنا ہے قرآن مجید کا اور میں اندھیرا گھر ہوں سو لیے آنا

١٧٩ الیّ سراجا وسراجی صلوة اللیل وانا بیت التراب فاحملوا الیّ فراشا
میرے پاس ایک چراغ اور چراغ میرا نماز راتکی ہے اور میں گھر مٹی کا ہوں سو لیے آنا یہاں کوئی فرش

وفراشی هو العمل الصالح وانا بیت الحیات والعقارب فاحملوا الیّ
اور فرش میرا اچھا عمل ہے اور میں گھر سانپوں اور بچھوؤں کا ہوں سو لیے آنا یہاں

تریاقا والتریاق هی الصدقة وانا بیت الفقر والافلاس فاحملوا الیّ کنزا
تریاق اور تریاق صدقہ ہے اور میں گھر فقر اور افلاس کا ہوں سو لیے آنا یہاں خزانہ

والکنز هی کلمة التوحید س نزح فی بجہ لا تکن حلوا فتبلع ولا مرا
اور خزانہ کلمہ توحید ہے اور فرمایا نبی نے مت ہو میٹھا کہ لوگ نگل جاویں اور نہ کڑوا

فتلفظ واحضر الجنائز لانها تذکرک الآخرة ولا تحضر الاعراس فانها
کہ تھوک دیں اور آیا کرو جنازوں پر کیونکہ وہ یاد دلاوینگا تمکو آخرت اور مت آیا کرو شادیوں میں کیونکہ اسے

تشهیک الدنیا س الامر من الصبر ومن کل مر ای شئ تجرف
خواہش ہوگی تمکو دنیا کی تلخ زیادہ ایلوے سے اور ہر تلخی سے کون چیز ہے

كل جهة فما وجدت شيئاً امر من الفقر ولا اثقل من الجبال والحديد

ہر طرف میں پائی میں نے کوئی چیز کڑوی زیادہ مفلسی سے بھاری زیادہ پہاڑ اور لوہے

ومن كل ثقيل اي شيء جار السوء يا سيدي انا حارس هذا

اور ہر بھاری چیز سے کون چیز ہے پڑوسی برا یا حضرت میں چوکیدار ہوں اس

البلد وليس لي والد ولا ولد ادور في السكك والاسواق

شہر کا اور نہیں ہے میرے باپ اور نہ لڑکا گھوما کرتا ہوں گلیوں اور بازاروں میں

للمحافظة من اللصوص ليلاً ونهاراً والكلاب اذا يريني

واسطے حفاظت کے چوروں سے رات دن اور کتے جب دیکھتے ہیں مجھے

في الطرق في ليلة ظلماء تصول علي فلا يزيد في عواءها الا فرار

راستوں میں اندھیری رات کے اندر توڑ ولا کرتے ہیں مجھ پر پس کچھ نہیں بڑھتا جیسے بھونکنے سے اونکے سوا بھاگنے

فهل عندكم آية اذا اقرأها على الكلب الصائل احد لا يقربه ١٨٠

سو آیا آپکے پاس کوئی ایسی آیت ہے کہ جب پڑھے اسکو اوپر کتے حملہ کرنیوالے کے کوئی تو نہ پاس آوے اوسکے

الكلب ولا يضره على الابد يا عبد الحميد اذا حمل عليك الكلب

کتا اور نہ ضرر دے اسکو کبھی اے عبد الحمید جب حملہ کرے تجھ پر کتا

في ليل او نهار فاقرأ قوله تعالى وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد

رات یا دن کو تو پڑھ دیا کر اوس وقت یہ قول خدا کا اور کتا اونکا پھیلائے ہے اپنی بانہیں چوکھٹ پر

فان الكلب يفر ولا يضر وايضاً في سورة رحمن آية تقرأ على

سو تحقیق کتا بھاگ جائیگا اور نہ ضرر کریگا اور بھی سورۂ رحمن میں ایک آیت ہے کہ پڑھی جاتی ہے

الكلب اذا حمل على الانسان وهي قوله تعالى يا معشر الجن والانس

کتے پر جب حملہ کرے آدمی پر یعنی یہ قول خدا کا اے فرقے جن اور انسان کے

ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا

اگر تمہیں ہو سکے کہ نکل جاؤ کناروں سے آسمانوں اور زمین کے تو نکل جاؤ

لا تنفذون الا بسلطان فان الكلب لا يؤذي هذا الانسان

نہیں نکل سکنے کے بیں زور کے سو کتا نہ اذیت دیگا اس آدمی کو

باذن الله الملك الديان س قل لي كلمات تتضمن مكارم

حکم سے اللہ بادشاہ بدلا دینے والے کے فرمائیے مجھے کچھ ایسی باتیں جو شامل ہوں اچھی

الاخلاق كلها في الدنيا والاخرة ج صل من قطعك واعط من

عادتوں پر دنیا اور آخرت کے ملیجاؤ اپنے کٹنے والے سے اور دو اسکو جو

حرمك واعف عمن ظلمك واحسن الى من اساء عليك وأمر

نہ دے تمکو اور معاف کرو اوس سے جسنے ظلم کیا تمپر اور بھلائی کرو اوسکی جسنے برائی کی تمپر اور حکم کرو

بالمعروف واعرض عن الجاهلين واخفض جناحك للمؤمنين

اچھی بات کا اور الگ رہو جاہلوں سے اور جھکائے رہو بازو اپنا مسلمانوں کے آگے

س نعم ج لا تحزن على ما فات ولا تفرح بما هو آت لان ما اصاب

اور مت غم کرو اوس چیز کا جو فوت ہو گئی اور نہ خوشی کرو اوس چیز پر جو آنے والی ہے کیونکہ نہیں پہنچتی ہے

من مصيبة في الارض كجدب وعاهة في الزروع والثمار ولا في

کوئی مصیبت زمین میں جسطرح کال اور آفت کھیتوں اور پھلوں میں اور نہ

الانفس كالعلة والقلة والذلة والخوف وموت الاولاد الصغار

جانوں میں جسطرح بیماری اور کمی مال کی اور خواری اور ڈر اور مرنا اولاد چھوٹی

والكبار الا وهي مكتوبة في اللوح المحفوظ بالبيان قبل ان تخلق

اور بڑی کا مگر یہ کہ سب لکھی ہوئی ہیں لوح محفوظ میں بیان سے پہلے اس کے پیدا ہوں

السموات السبع والارضين س يا ايها الحكيم يا ايها الحليم العليم

ساتوں آسمان اور زمینوں کے اے حکیم اے روشن خاطر

انت ممن لا تحزن على ما فات ولا تفرح بما هو آت ج بلى يا ايها الصديق

تم انہیں میں سے ہو جو غم کرتے اوس چیز پر جو فوت ہو گئی اور نہیں خوش ہوتے اوس سے جو آنیکو ہے ہاں اے دوست

يا ايها الاخ الرفيق لان ما فات لا يتلافى بالحزن والعبرة وما هو آت

اے بھائی یار اسلیے کہ جو چیز جاتی رہی اوسکا بدلہ غم اور رونے سے ہو نہین سکتا اور جو چیز آنیوالی ہے

لا يستدام بالسرور والحبرة من طريق الاولياء الاصفياء والعلماء

وہ ہمیشہ نہین رہتی خوشی اور خوشی کے ساتھ طریقہ اولیا سے صوفیان اور علمای

الاتقياء ما هو جر الرضى بالقضاء والصبر على البلاء من لذت

پرہیزگاران کا کیا ہے راضی رہنا حکم الٰہی پہ اور صبر کرنا بلا پہ مزا

البلاء عند اهل الله لم تكون فوق لذة العافية وانهم لم يرون

بلا کا نزدیک اللہ والون کے کیون ہوتا ہے زیادہ مزے سے آرام کے اور وہ لوگ کیون جانتے ہین

الصحة اعظم المصائب والمصيبة كانها هي الشافية من او لا تعلم ان

صحت کو بڑی مصیبت اور مصیبت ہی کو شافی جانتے ہین تم نہین جانتے کہ

اكل الحنظل من يد الحبيب احب والذ من الرمان والزبيب من

کہانا اندرائن کا ہاتھ سے دوست کے محبوب تر اور لذیذ تر ہوتا ہے انار اور منقے سے ١٨٣

يا قصير اللحية يا طويل الشارب لم خص الانسان دون غيره من

اے چہوٹی داڑہی والے اے لانبی مونچہ والے کیون خاص ہوا آدمی نہ غیر اوسکا

الموجودات بالمأكل والمشارب لان الله تعالى وهب

موجودات سے کہانے پینے کے ساتھ اسواسطے کہ حق تعالی نے بخشی ہین

للانسان من صفاته التي لو تركه غير مفتقر الى المأكل والمشارب

آدمی کو اپنی وہ صفتین کہ اگر چہوڑدے اوسکو غیر محتاج طرف کہانے اور پینے کے

لادعى الربوبية او ادعي فيه ذلك في المشارق والمغارب من

تو دعوی کر بیٹھے خدائی کا یا دعوی کیا جاے اوسمین خدائی کا پورب اور پچہم مین

قل لي شيئا من وصف رسول الله صلى الله عليه واله وسلم

بیان کر مجہسے کچہ صفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا

بجرما انسخ له ثوب قط ولم يقمل ثوبه قط وما وقع الذباب على
نہ میلا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کپڑا کبھی اور نہ جوں پڑی آپکے کپڑے میں کبھی اور نہ بیٹھی مکھی

ثيابه قط ولا يمتص دمه البعوض س ياسيدي يا روح بدني
آپکے کپڑے پر کبھی اور نہ چوستا تھا لہو آپکا مچھر ای میرے سردار ای روح میرے بدن کے

ياعربي يامدني من اين تجي في هذا الوقت ج من القصبة الشريفة
ای عربی ای مدنی کہاں سے آتے ہو اس وقت قصبہ شریفہ

الفلواري التي هي في الحقيقة جنة الرب الباري هي قصبة
پھلواری سے جو حقیقت میں پھلواری ہے خدا کی وہ عجیب قصبہ ہے

عجيبة وبقعة غريبة في ضلع عظيم اباد صانها الله عن الشر و
اور نادر ٹکڑا ہے ضلع عظیم آباد میں بچاوے اوسکو اللہ شر اور

۱۸۳

والفساد سرنا كثيرا لكن ما رأينا مثلها قصبة في البلاد ثم دخلت
فساد سے پھرا میں بہت مگر نہ دیکھا میں نے ایسا کوئی قصبہ شہروں میں پھر آیا میں

الخانقاه وحضرة الخلوة وزرت من هو قطب زمانه غوث اوانه
خانقاہ شریف میں اور حاضر ہوے حجرے خلوت میں اور زیارت کی تھی اوس حضرت کی جو قطب ہیں اپنے وقت غوث ہیں اپنے زمانہ کے

سند الاخيار سيد الاحبار مشكوة اليقين مصباح الدين هادي
سند اچھوں کے سردار دانشمندوں کے طاق یقین کے چراغ دین کے ہادی

الطريق منجي الغريق ناطق الحقائق كاشف الدقائق قاطع العلائق
راہ کے نجات دینے والے ڈوبے ہوؤں کے ناطق حقائق کے کھولنیوالے دقائق کے قطع کرنیوالے علاقوں کے

الفائق على كل فائق العالم البارع الاديب جناب حضرت مولانا
بڑھے ہوے ہر بڑھے ہوے پر عالم ہر ایک سبب سے ادب سکھانیوالے جناب حضرت مولانا

شاه محمد علي حبيب صاحب سجادة الفلواري ادام ظلاله
شاہ محمد علی حبیب صاحب سجادہ نشین پھلواری شریف کے ہمیشہ سایہ بزرگی

الله الباري حيث دخلنا الخانقاه ورأيته في الخلوة وصورته

اللہ پیدا کرنیوالا جہاں کہ ہم گئے تھے خانقاہ میں اور زیارت کی تھی ہمنے اونکی خلوت میں

القمرية يعني رأيناها وله في الفلواري حلقة عظيمة وكان

اور چاند سی صورت کو اونکی اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا ہمنے اور اونکا پھلواری میں بڑا حلقہ ہے اور وہ

حسن الفقه ومن أوسع الأولياء دائرة في السلوك وله كرامات

بڑے فقیہ ہیں اور اولیاؤں میں لانبے چوڑے دائرہ کے ہیں سلوک میں اور اونکی بہت کرامتیں

وخوارق وكلام عال في الحقائق وهو صاحب التصانيف و

اور خوارق اور کلام بلند ہیں حقائق میں اور وہ صاحب تصنیف ہیں اور

كان جامعا لأنواع العلوم من فقه وتفسير وحديث ونحو و

ہیں جامع انواع علوم کے یعنی فقہ اور تفسیر اور حدیث اور نحو اور

أصول وتصوف وطب وحكمة كان عالما ربانيا شرعيا هاديا

اصول اور تصوف اور طبابت اور حکمت کے ہیں عالم ربانی شرعی ہادی

مهديا مرشدا دخلنا في الفلواري وكان الشهر شهر ربيع الأول

مہدی مرشد گئے ہم پھلواری میں اور تھا مہینا مہینا ربیع الاول شریف کا

فما رأينا جما غفيرا وخلقا كثيرا بعد الحرمين الشريفين إلا في

سو ہمنے دیکھا مجمع ہجوم لوگوں کا اور لوگ بہت بعد حرمین شریفین یعنی مکہ مدینہ کے مگر

الفلواري لقد رأينا الخانقاه والمسجد والقصور وما يليها من

پھلواری میں ہمنے دیکھا خانقاہ اور مسجد اور محلوں کو اور

البيوت مملوا من أرباب الحرمين والبمبئي وحيدر آباد ودهلي و

اون گھروں کو جو اونکے قریب ہیں بھرے ہوئے صاحبان مکہ مدینہ اور بمبئی اور حیدرآباد اور دہلی اور

لكنو وبنارس وغازيفور وكلكتة ومظفرفور وعظيم آباد

لکھنو اور بنارس اور غازیپور اور کلکتہ اور مظفرپور اور عظیم آباد

وآرة وغيرها من البلاد فقلت الله أكبر تطوفون لبابه كبيت
اور آره وغیره اور شہرونکے سے پس کہا مینے اللہ اکبر سو مرتبہ اور طواف کرتے ہیں جو مثل گھر

العتيق يحجون إليه من كل فج عميق إن سمعت بيانه
کعبہ کے ہو آتے ہیں وہاں لوگ آپکے ہر راہ دور سے اونکے بیان سنا تھا اگر

سمعت بيانه فوجدته سحرا وسمعت شعره فوجدته حكما
سنا تھا بیان اونکا پس پایا اوسکو جادو اور سنا مینے شعر اونکا پس پایا اوسکو حکمت

ورأيت ديوان أشعاره فكأنه زبدة علوم العرفان ورأيت علمه
اور دیکھا مینے دیوان اونکے اشعار کا پس گویا وہ خلاصہ علوم عرفان کا ہے اور دیکھا مینے علم اونکا

فوجدته بحرا ونظرت إلى فصاحته فهو سحبان وإلى جبينه فهو
پس پایا اوسکو دریا اور دیکھا مینے طرف فصاحت انکے پس وہ تو سحبان ہیں اور طرف پیشانی حضور کے پس وہ

١٨٥ يتلألأ كالنجم الثاقب فكيف وجدت العالم النحرير ابنه الكبير
چمکتی تھی مثل ستارہ روشن کے کیسا پایا آپ نے عالم دانا اونکے صاحبزادہ بڑے

المولوي الشاه محمد عبد الحق سلمه الله وجدته في حداثة
مولوی شاہ محمد عبد الحق صاحب سلمہ اللہ کو پایا مینے اونکو کم سنی میں

سنه ثاقب الذهن المشارك في العربية والفارسية والعلم الظاهر
تیز ذہن والے شریک عربی اور فارسی اور علم ظاہر

والباطن والأصول والفرائض والمناظرة جامعا بين العلم والعمل
اور باطن اور اصول اور فرائض اور مناظرہ میں جامع درمیان علم اور عمل کے

ثم ذهبت لزيارة سيد الحكماء سند العلماء أستاذ الكل
آیا گئے تھے آپ واسطے زیارت سردار حکما اور سند علما استاذ سب کے

هادي السبل محيي السنن واقف السر والعلن العالم الطمطام و
ہادی راہوں کے زندہ کرنیوالے سنتوں کے خبردار چھپے اور ظاہر کے عالم بحر زخار اور

الفاضل القمقام بحر العلم جبل الحلم جناب حضرت مولانا السيد علي اعظم
فاضل سردار دریا علم کے پہاڑ حلم کے جناب حضرت مولانا سید علی اعظم صاحب

حفظه الله وكرّمه وحفظه عن جميع الآفات وسلّمه جرابي دُرات
محفوظ اور مکرم رکھے اللہ انکو اور محفوظ رکھے اونکو جمیع آفات سے اور صحیح سالم رکھے میں گھوما ہون

الامصار دهرا وكسرت في خدمة العلماء ظهرا وامتحنتهم علما
شہروں میں ایک مدت دراز اور توڑی خدمت میں علما کے پیٹھ اور جانچا علما کو علم

وحلما وقهرا واقمت في خدمته واكلت على سفرته معه
اور حلم اور غصے میں اور رہا میں خدمت میں مولانا موصوف کے اور کھایا میں نے اونکے دسترخوان پر اونکے ساتھ

شهرا فوالله رأيته في العلم والسخاء بحرا رأيت ان انهار العلوم
مہینا بھر سو قسم خدا کی دیکھا میں نے اونکو علم اور سخاوت میں دریا دیکھا میں نے کہ نہریں علموں کی

تجري من ينبوع شفتيه نهرا نهرا وما جاءه سائل وما اتاه
جاری ہیں اونکے چشمے دونوں لب سے نہر نہر اور نہ آیا اونکے پاس کوئی سائل اور نہ آیا اونکے پاس

عائل الا اعطاه سرا وجهرا وما نهر السائل قط نهرا وكان قليلا
محتاج مگر دیا اوسکو پوشیدہ اور ظاہر اور نہ جھڑکا سائل کو کبھی ذرا بھی جھڑکنا اور تھے تھوڑا سا

من الليل ما يهجع ويستغفر ربه سحرا فلما جاء المكتوب من بيتي
راتکو سوتے اور استغفار کرتے تھے فجر کو پھر جب آیا خط میرے گھر سے

لطلبي اعطاني ما اعطاني وبكى وابكاني ورضي بفراقي جبرا وقهرا
میرے بلانیکو تو دیا مجھے جو کچھ دیا اور روئے اور مجھے رولایا اور راضی ہوئے میری مفارقت پہ جبرا قہرا

من نظرت الى كلامه حين نظرت الى كلامه فكان العسل قاطرا
دیکھا آپ نے کلام اونکا دیکھا میں نے طرف کلام اونکے کے پس گویا شہد ٹپکتا تھا

من فاه والى لحيته فكانها نور من نور الله والى صدره فكانه
اونکے منہ سے اور طرف داڑھی اونکی کے سو وہ تو ایک نور انوار الٰہی سے ہی اور طرف سینے اونکے کے سو وہ تو

مشكوة العرفان والى قلبه فكانه عرش الرحمن والى كفيه
طاق معرفت الٰہی کا ہے اور طرف دل اونکے کے سو وہ تو عرش الٰہی ہے اور طرف دونوں ہتھیلیوں انکی کے

فكانهما عينان تجريان والى ولديه المولوي السيد ولي عالم و
سو وہ دونوں تو دو چشمے جاری ہیں اور اونکے دونوں صاحبزادے مولوی سید ولی عالم اور

المولوي السيد محمد موسى رضا سلمهما الرحمن فكانهما قمران
مولوی سید محمد موسی رضا سلامت رکھے اونکو اللہ سو یہ دونوں تو چاند

نيّران س اني زرعت في ارضي هذه مائة حبة من الحنطة
روشن ہیں میں نے بوئے تھے اپنی اس زمین میں سو دانے گیہوں کے

فانبتت كل حبة سبع سنابل في كل سنبلة مائة حبة ج
پس نکلیں ہر دانے میں سات بالیاں ہر بالی میں سو دانے

۱۸۷ في الحديث لا يقولن احدكم زرعت وليقل حرثت فان الزارع
حدیث شریف میں ہے کہ چاہیے کہ نکہے کوئی ایک تمہارا کہ میں نے پیدا کیا بلکہ کہے بویا اسلیے کہ پیدا کرنیوالا

هو الله س توسيع الرزق يكون بالطهارة وتضييقه بخلافها
اللہ ہے بڑھنا روزی کا ہوتا ہے پاک رہنے سے اور تنگی اوسکی ناپاک رہنے سے ہوتی ہے

سچ نعم جاء في الحديث دم على الطهارة يوسع عليك الرزق
ہاں آیا ہے حدیث شریف میں ہمیشہ رہو اوپر طہارت کے بڑھیگی تمہاری روزی

س انت لم تكشف راسك عند نزول المطر لما كان
تم کیوں کھولے رہتے ہو سر اپنا وقت برسنے مینہ کے کیونکہ تھے

النبي صلى الله عليه وسلم يكشف راسه عند نزول المطر
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھولتے اپنے سر مبارک کو وقت برسنے مینہ کے

ويقول حديث عهد بربه س لم علق الله سبحانه
اور فرماتے تھے کہ تازہ آیا ہوا اپنے رب کے پاس سے کیوں علاقہ کردیا ہے اللہ سبحانہ نے

اسباب المعايش بالنار حيث جعلها اقرب شبها من نار جهنم وتذكرة
اسباب معاش کو آگ کے ساتھ بنایا جو آگ کو زیادہ مشابہ آگ جہنم کا اور یادگار

وموعظة لينظر الانسان اليها ويذكر ما اوعد به من نار جهنم
اور نصیحت تاکہ دیکھا کرے آدمی اوسکو اور یاد کرے جسکا وعدہ دیا گیا ہے آگ جہنم سے

مس ما يجوز للمحدث بالحدث الاصغر وهو ما يوجب الوضوء مس المصحف
آیا جانا ہے چھوٹے حدث والے کو یعنی جس سے فقط وضو واجب ہوتا ہے چھونا قرآن کا

الا بغلافه المنفصل الغير المشرز فينبغي ان لا يجوز مس
نہیں مگر غلاف کے ساتھ جو الگ ہو اور سیا ہوا نہ ہو تو چاہیے کہ نہ جائز ہو چھونا

القرآن للصبيان ايضا بلا وضوء بل الصبي لو امر بالوضوء في
قرآن کا بچوں کو لڑکوں کو بے وضو کے بلکہ لڑکے کو اگر حکم ہو وضو کا

كل وقت لادى الى الحرج العظيم بهم ويضيع تعلم القرآن وحفظه ١٨٨
ہر وقت تو پہنچیگا اوپر حرج بڑا اور ضائع ہوگا سیکھنا قرآن کا اور یاد کرنا اوسکا

وهو حال الصغر اذ الحفظ في الصغر كالنقش في الحجر انت لم
اور وہ لڑکپن کا ہے کیونکہ یاد کرنا لڑکپن کا مانند لکیر پتھر کے ہے آپ نہیں

تقرأ سورة الواقعة في كل ليلة بما جاء في الحديث ان من
پڑھا کرتے ہیں سورۃ واقعہ کو ہر رات میں کیونکہ آیا ہے حدیث شریف میں کہ جو کوئی

قرأ سورة الواقعة كل ليلة لم تصبه فاقة ابدا امن من
پڑھا کریگا سورۃ واقعہ کو ہر رات تو نہ پہنچیگا اوسکو فاقہ کبھی جو

هل ابتليت ... يوم القيامة بلجام من نار جهنم يا عبد الغفار
دن قیامت کے اوسکے منہ میں آگ کی اے عبد الغفار

هذا من حديث سيد الابرار صلى الله عليه وآله وسلم الى
عبد الغفار القرار الرحيم

من رجل عنده كتب الاحاديث والتفاسير والفقه وغيرها
ایک مرد ہے اوسکے پاس کتابیں ہیں احادیث اور تفاسیر اور فقہ وغیرہ کی

وهو يكتمها ولا يعطي طالبها المحتاجين اليها فهو ايضا شامل في
اور وہ چھپاتا ہے اونکو اور نہیں دیتا اونکے مانگنے والونکو جو اسکے محتاج ہیں پس وہ مرد بھی شامل ہے

هذا الوعيد الشديد بعدهم فاذا كانت الكتب فارغة عن حاجته
اس سخت جھڑکی میں ان کے بعد جب ہوں کتابیں فارغ اوسکی حاجت سے

من عندي مال كثير فعظني شيئا يا اخي يقول المرء مالي مالي
میرے پاس مال بہت ہے پس مجھے کچھ نصیحت کیجیے بھائی کہتا ہے آدمی مال میرا مال میرا

لكن ان لم ينفق ماله في سبيل الله فما له واعلم ان قلب كل
لیکن اگر نہ خرچ کرے اپنے مالکو خدا کی راہ میں پس کیا ہو واسطے اوسکے اور جانو کہ دل ہر

انسان حيث ماله فاجعل انت اموالك في السماء وارسلها الى الله
آدمی کا ہوتا ہے جہاں اوسکا مال ہوتا ہے پس بھیجو تم اپنے مالونکو آسمان میں اور چھوڑ دو اللہ پر

يكن قلبك في السماء مع الله ورغبته فحثك على الصدقات لانها
رہیگا دل تمہارا آسمان میں ساتھ اللہ کے اور رغبت دو اپنی بی بی کو خیرات کرنے پر سو خیرات کا مال

تقرب بين الرحمن من الانسان كيف يمر على الصراط جسر مرورهم
پہنچاتا ہے [illegible] اللہ کے آدمی کیونکر گذریگے پلصراط پر گذرنا انکا

على الصراط يكون على قدر نورهم ونورهم يكون على قدر اعمالهم فمنهم
پلصراط پر ہوگا بقدر نور انکے کے اور نور انکا ہوگا بقدر اعمال انکے کے پس بعضے انمیں سے

من يمر كطرف العين ومنهم من يمر كالبرق ومنهم من يمر كالسحاب
گذر جائینگے مثل ایک بار آنکھ کے اور بعضے بجلی کیطرح اور بعضے بدلی کیطرح

ومنهم من يمر كانقضاض الكواكب ومنهم من يمر كجري
اور بعضے مثل ٹوٹنے ستارونکے اور بعضے مثل

الفرس ومنهم من يمر كالريح ومنهم من يمر كالنملة والذي
گھوڑا کے اور بعضے مثل ہوا کے اور بعضے مثل چیونٹی کے اور وہ شخص

اُعطي نوره على ابهام قدميه يحبو على وجهه ويديه ورجليه
جسکو دیا جائیگا نور انگوٹھونپر اوسکے دونوں پاؤنکے تو وہ گھسٹ کے چلیگا اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤنکے بل

ويجر مرة ويمشي اخرى وتصيب جوارحه النار فلا يزال كذلك
اور کھینچیگا کبھی اور چلیگا کبھی اور پہنچیگی کبھی اوسکے بدنکو آگ پس برابر اسیطرح رہیگا

حتى يخلص واما الكافر والمنافق فلا يعطيان نورا فلا ينتفعان
یہانتک رہائی پاوے اور لیکن کافر اور منافق پس نہ ملیگا انکو نور پس انکو کچھ نفع ہوگا

من نور المؤمن كما لا ينتفع الاعمى بنور البصير والسراج المنير
مومنوں کے نور سے جسطرح نفع نہیں پاتا اندھا روشنی سے انکھ والیکے اور روشنی سے چراغ روشن

بس جئناك لتعظنا ج لا تكثروا الكلام بغير ذكر الله العلام ١٩٠
اسلئے ہم آپکے پاس تاکہ نصیحت کیجئے ہمکو نہ زیادہ کیاکرو کلام بلا ذکر اللہ بڑے دانا

فتقسو قلوبكم والقلب القاسي من الله بعيد ولا تنظروا في عيوب
کیونکہ سخت ہو جائینگے دل تمہارے اور دل سخت اللہ تعالی سے دور ہوتا ہے اور مت دیکھا کرو عیب

الناس وذنوبهم كانكم ارباب بل انظروا في ذنوبكم كانكم عبيد
لوگوں کے اور گناہوں کے اسطرح پرکہ تم مالک ہو بلکہ دیکھا کرو اپنے گناہونکو گویا کہ تم غلام ہو

وكان سبب توبة الشيخ بادعلي انه كان يوما في بستان وهو شاب
اور تھا سبب توبہ کا شیخ بادعلی صاحب کی تھے وہ ایکدن باغ میں اور وہ جوان

مع جماعة من الاصحاب فاكلوا وشربوا ولعبوا وكان هو مولعا
ساتھ جماعت کثیر اپنے یاروں کے پس لوگوں نے کھایا اور پیا اور کھیلے اور تھے وہ حریص

بضرب العود والرباب فاخذ العود ليضرب به فجاء صبي من
ساتھ بجانے بربط اور رباب کے پس لیا بربط بجانے کو پس آیا ایک لڑکا

حفاظ القرآن وقرأ ألم يأن للذين آمنوا أن تخشع قلوبهم لذكر
حافظون قرآن مجید سے اور پڑھا کہ کیا نہین پہنچا ایمان والونکو کہ گڑگڑاوین اونکے دل یاد سے

الله وما نزل من الحق فضربه بالأرض وكسره وبكى وتاب وفارق
اللہ کے اور جو اوترا سچا قرآن پس دے مارا اونہون نے اوسکو زمین پر اور توڑ دیا اوسکو اور روے اور توبہ کی اور چھوڑ دیا

منذ يومئذ الأحباب ورجع إلى رب الأرباب [illegible] الشهداء
اوسدن سے یارونکو اور متوجہ ہوگئے خدا کی طرف شہید لوگ

على كم درجات هم على درجتين الدرجة الأولى الشهيد بين
اوپر کئ درجے کے ہین اوپر دو درجے کے ہین درجہ پہلا جو شہید کیا جاوے درمیان

الصفين وهو أعظمهم درجة وأجرا والدرجة الثانية من مات
دو صفونکے اور یہ سب سے بڑا ہے درجے اور ثواب مین اور درجہ دوسرا جو مرے

ببلية فجاءة كالغريق والحريق والمطعون والمبطون والغريب
کسی بلا مین آکر ناگہان جیسے پانی کا ڈوبا آگ کا جلا اور طاعون سے جو مرا اور پیٹ چلنے سے اور جو مسافر مرا

والهالك في الهدم وصاحب ذات الجنب والميتة بالوضع
اور جو مرا دیوار کے تلے دب کے اور پسلی کے درد سے جو مرا اور جو عورت مرے جننے وقت

أو في نفاسها والميت يوم الجمعة أو ليلة الجمعة والميت على
یا حالت نفاس مین اور مردہ دن جمعہ یا شب جمعے کا اور جو مرا

الطهارة [illegible] عظنا شيئا جزاك الله ومن لعب هو كلعب الصبيان
طہارت پر ہمکو کچھ نصیحت کیجیے بچا ہووے اپنے کو اوس کھیل سے جو مثل کھیل لڑکونکے ہے

ومن زينة هي كزينة النسوان ومن تفاخر هو كتفاخر الأقران
اور اوس زینت سے جو مانند زینت عورتونکے ہے اور اوس فخر سے جو مثل فخر کرنیوالونکے ہے

ومن تكاثر هو كتكاثر الدهقان [illegible] لا تحزنوا أهل الدنيا
اور اوس کثرت سے جو مانند کثرت کسان کے ہے اور [illegible] غم کیجیو دنیا پر

فان الدنیا ستة اشیاء مطعوم واکبر طعامها العسل وهو غائط
کیونکہ دنیا چھہ چیزونکا نام ہی کہانیکا اور بڑا کہانا اوسکا شہد ہی اور وہ گوہ ہی

ذبابة ومشروب واکبر شرابها الماء ویستوی فیه جمیع الدابة
مکہی کا اور پینے کا اور عمدہ چیز پینیکی پانی ہی اور برابر ہین اسمین سب چارپایے

وملبوس واکبره الدیباج والحریر وهو نسج دود صغیر ومشموم
اور کپڑے کا اور بڑا عمدہ کپڑا دیبا اور حریر ہی سو وہ تار ہی چھوٹے سے کیڑے کا اور سونگہنے کی چیز کا

واکبره المسك وهو دم ظبیة یعلمه الصبی والصبیة ومرکوب
اور سب خوشبو سے بڑی مشک ہی اور وہ لہو ہی ہرنکا جانتے ہین جسکو لڑکا اور لڑکی اور سواری کا

واعلاه الفرس وعلیه یقتل الرجال ومنکوح والذ المنکوح النسا
اور اعلی اوسکا گہوڑا ہی اور اوسی پر مارے جاتے ہین مرد اور وطی کا اور لذیذتر وطی عورتونکا

وهی مبال فی مبال سن انی ارید الله فما السبیل یا محب الله
اور وہ نلرف بولکا ہی نلرف بول مین بہت چاہتا ہون اللہ کو سو اوسکا کون طور ہی اے محب اللہ کے

ان کنت ترید الله فاعمل کلما عملت لله واحبب لله وابغض لله
اگر تم چاہتے ہو اللہ کو تو کرو جو کچہ کرتے ہو محض اللہ کے لیے اور دوستی کرو اللہ کے لیے اور بغض کرو اللہ

وتوکل علی الله وانفق فی الله واترك کلما سواه دنیاه واخراه و
اور بہروسا کرو اللہ پر اور خرچ کرو اللہ کی راہ مین اور چھوڑ دو اوسکے ماسوی کو دنیا کو اور آخرت کو ا

لا تطلب من الله الا الله فان الدنیا والاخرة حرامان علی اهل الله
مت مانگو اللہ سے مگر اللہ ہی کو کیونکہ دنیا اور آخرت دونون حرام ہین اللہ والون

لان الجنة لو کانت نصیبا للعاشقین بدون وصال جمال
اسلیے کہ بہشت اگر ہووے نصیب عاشقونکو اللہ کے بلا ملنے جمال اللہ کے

فواویلاه ولو کانت النار نصیبا لهم مع تجلی جماله فواشوقا
پس بڑی خرابی ہی اور اگر ہووے دوزخ نصیب اونکے ساتہ جلک جمال اللہ کے پس سبحان اللہ واہ

192

س انظر هذا الزاهد الشاب کیف طلق هذه العجوز الدنیا وهی

دیکھو اس زاہد جوان نے کسطرح چھوڑ دیا اس بڑھیا دنیا کو اور وہ

تأتیه مزینة کالعروس وهو راغب عنها ج او لا تعلم ان الله تعالی

چلی آتی ہے اوسکے پاس بناؤ کیے ہوے دولہن کیطرح اور وہ منہ پھیرے ہوے اوس سے کیا تم نہیں جانتے کہ جب اللہ تعالی نے

لما خلق الدنیا قال لها یا دنیا من خدمنی فاخدمیه ومن خدمك

پیدا کیا دنیا کو تو فرمایا اوس سے اے دنیا جو میری خدمت کرے اوسکی تو خدمت کیجیو اور جو تیری خدمت کرے

فاستخدمیه س یا ایها الحکیم الماهر صاحب العلم الباطن و

سو اوس سے تو خدمت لیجیو اے حکیم دانا صاحب علم باطن اور

الظاهر انی لا اقدر بوجع اضراسی علی مضغ شیء من الاشیاء و

ظاہر کے مین قدرت نہین رکھتا ہون باعث درد اپنے دانتون کے چبانے پر کسی چیز کے اور

علی اکل لقمة او شرب قطرة من الماء فهل عندك من دعاء حسن

کھانے پر ایک لقمے کے یا پینے پر ایک بوند پانی کے سو آپکے پاس کوئی دعا ہے جس سے

شفاء ج اکتب هذه الحروف یعنی ج ب ر ص لا

آرام ہوجاوے لکھو ان حرفونکو یعنی ج ب ر ص لا

و غ م لا علی الجدار وخذ انت بیدك المسمار من الحدید و

و غ م لا کو دیوار پر اور لو تم اپنے ہاتھ مین لوہے کی کیل اور حکم کرو دردوالیکو

اصبعه علی الضرس الضارب الوجعان فی حال اشتداد الوجع و

اونگلی اپنی دانت ٹپکنے والے دردناک پر بیچ وقت زور... کے اور

الضربان ثم ضع انت المسمار علی الحرف الاول ای الجیم و دق

ٹپک کے پھر رکھو تم کیل کو اوپر حرف پہلے یعنی جیم کے اور ٹھونکو

المسمار علیه دقا خفیفا واقرأ فی حالتی الکتابة علی الجدار و دق

کیل کو جیم پر تھوڑا اور پڑھیو بیچ دونون حالت لکھنے کے دیوار پر اور گاڑنے کیل...

قوله تعالى ولو شاء لجعله ساكنا وله ما سكن في الليل والنهار
قول اللہ تعالی کا ہو اگر چاہتا تو کردیتا اوسکو ساکن اور اوسیکا ہے جو بستا ہے رات اور دن میں
وهو السميع العليم واسئله ان قال اسكن الوجع في ذا المسمار
اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اور پوچھو اوسکو اگر کہے کہ ٹھہر گیا درد تو ٹھونک دو اس میخ کو
على ذلك الحرف والا فانقل المسمار الى الحرف الثاني وافعل ما فعلت
اس حرف پر ورنہ اوٹھا لاؤ کیل کو دوسرے حرف پر اور کرو وہ جو کیا تھا تمنے
بالحرف الاول ولا تزال تنقل حرفا حرفا الى اخر الحروف ففي اي حرف
حرف اول کے ساتھ اور برابر اوتارے جاؤ کیل کو ایک حرف سے دوسرے حرف پر آخر حرف تک پس جس حرف پہ
سكن الوجع فاترك المسمار مدقوقا على ذلك الحرف في الجدار
ٹھہر جاوے درد تو چھوڑدو کیل کو گڑی ہوئی اوسی حرف پر دیوار ہی میں
الى الابد ما دام المسمار مدقوقا دام الوجع ساكنا فاذا قلع
ہمیشہ اور جبتک کیل گڑی رہیگی برابر درد ٹھہرا رہیگا پھر جب اوکھاڑا جائیگا

المسمار عاد الوجع فهذا كنز مجرب وسر من الاسرار فاكتمه من الاغيا
کیل کو تو پلٹ آویگا درد سو یہ خزانہ ہے تجربہ کیا ہوا اور ایک بھید ہے بھیدوں میں سے پس چھپا رکھو اسکو غیروں سے
س المولوي شمس الضحى لا يركب الا فرسا او فيلا وما رأينا مثله
مولوی شمس الضحی سوار نہیں ہوتے تھے سواری پر مگر گھوڑے یا ہاتھی کے اور نہ دیکھا ہمنے اونکا ایسا
في الديوان وكيلا ثم رأينا فرسا بحرا ووجد فاذا الوكيل
بیچ دیوان کے کوئی وکیل ہاں دیکھا ہمنے گھوڑا دریا اور پایا ہمنے اس دیکھکر
لكن يا اخي لا يركب احد فرسا الا وجد في نفسه نخوة وكبرا
لیکن اے بھائی نہیں سوار ہوتا کوئی گھوڑے پر مگر وہ پاتا ہے اپنے نفس میں گھمنڈ اور پندار
فعلينا ان تكونوا في معرفة الله بحيث لا تؤثر فيكم الوجدان
پس ہم پر چاہئے کہ ہوجاؤ معرفت الہی میں اس طرح سے کہ نہ اثر کرے تم میں پانا کسی چیز کا

والفقدان واللطف والقهر والفراق والوصال والانفصال و
اور معدوم ہوجانا اور سکا اور مہر اور قہر اور جدائی اور ملنا اور الگ ہونا اور

الاتصال س نزدني ج لا تحزنوا على ما فاتكم مما سوى الله و
ملنا ہے؛ اور فرمایے مت غم کیا کرو جو فوت ہو جاوے تم سے الله کے سوا

لا تفرحوا بما آتاكم مما عند الله لان الحق والباقي هو الله والباطل
مت خوش ہوا کرو اگر ملجاوے تمکو کوئی چیز الله کے سوا کیونکہ حق اور باقی وہی الله ہے اور باطل

والفاني ما خلاه س نزدني ج في المال والاخيال والاقبال مصيبة
اور فانی اوسکا ماسوا ہے اور فرمایے مال میں اور گھوڑوں اور ہاتھیوں میں دو مصیبتیں ہیں

يسلب عن كله ويسال عن كله س هذا البلبل ما يقول ج يقول
اول لیلیجاتی ہیں یہ سب چیزیں دوسرے حساب ہوتا ہے ان سب کا یہ بلبل کیا کہتا ہے کہتا ہے

١٩٥

سبحان من صورني ثم في القفص صيرني ثم في الهواء طيرني
پاک ہے جسنے تصویر بنائی میری پھر پنجرے میں ڈالا مجھے پھر ہوا میں اوڑایا مجھے

س عظنا ج يا شمس الضحى عليك بالاعراض عن مكافاة الناس
ہمکو نصیحت کیجیے اے شمس الضحی لازم پکڑو اپنے اوپر منہ پھیرنا بدلا لینے سے آدمیونکے

على الاذى ومن لطم خدك الايمن فوله خدك الايسر ومن سلب
اذیت سے اور جو طمانچہ مارے تمہارے داہنے گال پر تو کر دو اوسکی طرف اپنا بایاں گال بھی اور جو چھینے

رداءك الابيض فاعطه قميصك الاخضر س يا ايها المكتفي
چادر سفید تمہاری تو دو اوسکو چادر سبز بھی اے اکتفا کرنیوالے

بالقوت يا مغلق الباب يا لازم البيوت يا ايها الشاغل بذكر
فقط کہانے پر اے بند کرنیوالے دروازے کے اے بیٹھے رہنیوالے گہروں میں اے لگانیوالے یاد میں

حي لا يموت انت لو تركت المجالس والاسواق ولزمت المساجد
الله کے جو کہ زندہ ہے مریگا نہیں تم کیوں چھوڑ بیٹھے مجلسوں اور بازاروں کو اور لازم پکڑا مسجدوں کو

والموت بجملها رأى الحاكم كتابيه وفهم عني مد فذهب حسابيه وذهب

اور گہر ہونکو جب دیکہی حاکم نے کتاب میری اور سمجہی مجہسے تہی میری اور چہین

عني سلطانيه واخذ عني ماليه وترك يدي خاليه اردت ان

مجہسے حکومت میری اور لے لیا مجہسے مال میرا اور چہوڑ دیا ہاتہ میرا خالی چاہا مین کہ

اترك الاهل والعيال وافر في قلل الجبال لكن رأيت ان في الاسلام

چہوڑ دون جورو اور لڑکے بالونکو اور بہاگ جاؤن چوٹیوں مین پہاڑونکی مگر سوچا مین نے کہ اسلام مین

ليست الرهبانية ونظرت مجالس الناس لاهية وخلنا الذهاب

لڑکے بالے سے الگ ہو رہنا درست نہین اور دیکہین مجلسین لوگونکی کہیل اور سمجہا جانا

والاياب واهية ووجدنا اسواقكم لاغية والاصوات والفحش

اور آنا لوگونکے یہان واہیات اور پایا مین نے بازارونکو تمہاری لغو سے بہرا ہوا اور آوازین اور بری باتین

في مجالسكم عالية ورأيت الدنيا فانية والموت على الراس دانيا

گلیوں مین تمہاری بلند اور دیکہا مین نے دنیاکو فانی اور موت کو سر پر قریب

۱۹۶

فتركت الذهاب والاياب الى الابواب وانغلقت الباب ولزمت

پس چہوڑا مین نے جانا اور آنا سب دروازونکا اور بند کر لیا پہاٹک اور پکڑ لیا

بابا واحدا وهو باب رب الارباب فانا هنا الان من كل وجه في

ایک دروازہ یعنی دروازہ خداکا سو مین یہان ہون اب ہر طرف سے

السلامة والعافية وبفضله تعالى في عيشة راضية كاني في

آرام اور چین مین ہون اور خدا کے فضل سے زندگی اچہی مین ہون گویا مین

جنة عالية قطوفها دانية ولزمت القرآن والحديث كتابيه

بہشت برتر مین ہون جسکے میوے جہک رہے ہین اور لازم پکڑ لیا ہے مین نے قرآن مجید اور حدیث شریف اپنی کتابکو

فان قرائتهما لنا من الامراض والبلايا شافية وهما لنا في الدين

اسواسطے کہ پڑہنا انکا ہمین بیماریون اور بلاؤن سے شفا دینیوالا ہے اور یہی دونون ہمکو دین میں

الدنيا كافية وتركت على الله سبحانه وعلى شفاعة رسول الله
دنیا مین کافی ہین اور حوالہ کر دیا مین نے اللہ پاک پر اور شفاعت پر رسول اللہ

صلى الله عليه وآله وسلم حسابيه فهذا هي قصتي وافية س
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حساب اپنا یہی تو میری کہانی ہے پوری پوری

علامة اتباع الهوى ما هي سوى المسارعة الى نوافل الخيرات
پہچان پیروی کرنی خواہش نفسانی کی کیا ہے جلدی کرنی طرف ادا کرنے اون بہلائیونکے جو نفل ہین

والتكاسل عن اداء الفرائض والواجبات س حسنات الكفار
اور سستی کرنی ادا کرنیمین فرضون اور واجبون کے بہلائیان کافرونکی

تكون مقبولة بعد اسلامهم يا عبد الستار نعم يا فصيح
مقبول ہو جاتی ہین بعد مسلمان ہونے اونکے کے اے عبد الستار ہان اے فصیح

ورد في الحديث الصحيح س اولادك الصغار كلهم جاؤا لكني
آیا ہے حدیث صحیح مین لڑکے تمہارے چہوٹے سب آگئے مگر مین

متحير متفكر ان ضممتهم الى ابيك الفقير العالم يقرؤن لكنهم
حیران ہون فکرمند ہون کہ اگر مین انکو ملادون طرف باپ غریب عالم تمہارے کے تو پڑہینگے مگر سب

جاعوا وان فوضتهم لاخيك الغني الجاهل شبعوا لكنهم ضاعوا ج
بہوکے رہینگے اور اگر مین اونکو سپرد کردون تمہارے بہائی دولتمند جاہل کے تو پیٹ انکا بہریگا مگر خراب ہوجاینگے

ارسلت اولادي اليك فافعل بهم ما شئت فان اطعامهم و
بہیجدی مین نے اولاد اپنی آپکے پاس سو کیجیے آپ اونکے ساتہ جو چاہین کیونکہ کہلانا اونکا اور

تعليمهم عليك س يا ابت عظني المرء لولا عرفه فهو له هي
تعلیم اونکی آپ پر ہے اے بابا نصیحت کیجیے مرد سے اگر نیکی نہو تو وہ ایک مورت ہے

والمسك لولا عرفه فهو الدم س زدني جرلو احتز الناس
اور مشک مین اگر مہک نہو تو وہ لہو ہے اور فرمایے اگر چہیچے لوگ

عن سوء المقال والفعال لما احتيج الى تكثير القيل والقال يا
بری باتوں اور برے کاموں سے تو کاہیکو حاجت پڑتی زیادہ بول چال کرنیکی

رأيتني اليوم جالسا في المسجد في الصف الاول فاذا جاء رجل
دیکھا تھا میں نے تمکو آج بیٹھا ہوا مسجد میں صف اول کے اندر پس ناگاہ آیا ایک مرد

مسكين فقير شعثا غبرا وسخ الثوب واراد ان يجلس بجنبك
غریب محتاج پراگندہ مو غبار آلودہ میلے کپڑیوالا اور چاہا کہ بیٹھے تمہاری بغل میں

فلما دنى منك قبضت اليك ثوبك اتقاء منه اخشيت
پس جب نزدیک ہوا تمسے تو سمیٹ لیا تمنے اپنی طرف کپڑا اپنا بچنے کو اوس سے کیا تم ڈر گئے تھے

ان يعديك فقره او يعدي به غناك يا شيخ بل لئلا يعدو [illegible]
کہ چلا آویگا اوسکا فقر تمکو اور چلی جائیگی اوسکو دولت تمہاری تونگری حضرت بلکہ تاکہ نہ اتر جاوے [illegible]

سوئي وهواي لانه لم يكن هناك احد اذل واضل سوائي يا ١٩٨
برائی اور خواہش ہماری کیونکہ نتھا وہاں کوئی رسوا زیادہ اور گمراہ زیادہ میرے سوا

يا شيخ التعبد بغير علم كيف هو يا سيدي كحمار الطاحون
او حضرت عبادت کرنیوالا بلا علم کے کیسا ہے او سید میرے مثل گدہے چکی کے

يدور ولا يقطع المسافة يا هذا الرجل ورث من ابيه مالا
گھومتا ہے نہ قطع مسافت نہیں کرتا اس مرد کو میراث ملی ہے اپنے باپ سے مال

كثيرا ارضا ودارا وسريرا فيسرف اسرافا لكنه من العلم
بہت زمین اور گھر اور تخت پس بیجا خرچ کرتا ہے مگر وہ علم سے

عار لا يعلم الاسما ولا كاتبا فاجر اخي من فاته العلم فاي شي ادرك
خالی ہو نہیں جانتا نام اور نہ کاتب بہائی جسکے دولت علم نکلا پس کون چیز اوسنے پائی

ومن ادرك العلم فاي شي منه فات وهلك يا ابن مومن
اور جسنے دولت علم پائی پس کونسی چیز اوسکی گئی اور نقصان ہوئی آیا سمی بیٹے مسلمان

قتل اباه ﷺ قتل ابو عبيدة رضي اباه الجراح منافقا يوم بدر يا
اپنے باپکو قتل کیا ہے ہاں قتل کیا ابو عبیدہ نے اپنے باپ جراح کو جو منافق تھا دن لڑائی بدر کے

من اقتل مؤمن اخاه ﷺ قتل مصعب رضي اخاه باحد اسيرا ومن
آیا مارڈالا ہے کسی مؤمن نے اپنے بھائی کو مارڈالا ہے مصعب رض نے اپنے بھائی کو احد کی لڑائی میں بالکل قیدی

قتل خاله ﷺ نعم سيدنا عمر رضي قتل خاله العاص يوم بدر وفي ذلك
مارڈالا ہے اپنے ماموں کو ہاں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے قتل کیا ہے اپنے ماموں عاص کو دن لڑائی بدر کے اور بیچ اسکے

لصلابتهم في الدين ولغلبة محبة سيد المرسلين صلى الله
باعث کڑے ہونے ان لوگونکے تھا دین میں اور واسطے غلبہ محبت انکی کے تھا حضرت صلی اللہ

عليه وآله وسلم على الآباء والبنين يا من يا احباب الله اهل الله
علیہ وآلہ وسلم کے باپوں اور بیٹوں پر ای دوست اللہ کے اللہ والے

وحزب الله والفاني في الله والباقي بالله من هم يا حبيب الرحمن
199 اور گروہ اللہ کے او دوست جانیوالے اللہ میں اور باقی رہنیوالے ساتھ اللہ کے کون لوگ ہیں او میرے یار حبیب الرحمن

الغاضة ابصارهم عن محارم الله الملك العلام والسليمة اكفهم
جو لوگ بند کرنیوالے ہیں آنکھیں اپنی حرام چیزوں سے اللہ بادشاہ بڑے جاننے والے کے اور وہ لوگ کہ بچے ہوئے ہیں ہتھیلیاں انکی

عن اذى الخلق واخذ الحرام والنقية قلوبهم عن محبة
ستانے سے لوگونکے اور لینے سے حرام کے اور وہ لوگ کہ پاک الگ ہوئے دل اونکے محبت سے

ما سوى الله العزيز السلام اولئك حزب الله يوم القيامة يا من
ما سوی اللہ غالب بے عیب کے یہی لوگ اللہ والے ہونگے دن قیامت کے

يا زبدة الابرار ما الفرق بين البيت والدار يا عمدة الاخيار الدار
اے خلاصہ نیکوں کے کیا فرق ہے درمیان بیت اور دار کے اے اچھوں میں اچھے دار

دار وان زالت سقوفها والبيت ليس ببيت بعد ما انهدم
گھر کہلاتا ہے اگرچہ زائل ہوجاویں چھتیں اسکی اور بیت گھر نہیں کہلاتا بعد گر جانے کے

س یا ذا النون المحشر این یکون ج بالشام یا عبد السلام

اے ذوالنون محشر کہاں ہوگا زمین شام میں اے عبد السلام

س انت اکلت التمر الصیحانی والبرنی فی المدینة المنورة ج

تمنے کہایا ہے چھوہارا صیحانی اور برنی مدینے منورہ میں

نعم اکلنا کثیرا س ارأیت العجوة التی تضرب الی السواد وهی اکبر

ہاں کہایا ہے بہت آپ نے دیکھا ہے عجوہ خرما جو مائل بسیاہی ہوتا ہے اور وہ بڑا ہوتا ہے

من الصیحانی وهی مما غرسه خیر العباد بید الشریفة صلی الله

صیحانی سے اور عجوہ کو خود بویا تھا حضرت نے اپنے ہاتھ سے درود اللہ کا

علیه واله وسلم الی یوم التناد ج اما ثم اما طلبنا کثیرا انما

اوپر اور اونکی آل پر اور سلام قیامت تک آہ آہ ہمنے تلاش کیا بہت مگر

وجدناها س انواع تمر المدینة المنورة کم هی ج سمعنا ٢٠٠

اوسکو نپایا اقسام مدینہ منورہ کے چھوہارونکے کتنے ہیں ہمنے سنا ہے

من سکانها ان انواع تمر المدینة تبلغ مائة وبضعا وثلثین س

وہانکے رہنیوالون سے کہ اقسام خرمے مدینے کی پہونچ جاتی ہیں ایکسو اور چند اور تیس قسم پر

دفع الزکوة والصدقات جائز الی السادات ج نعم واما الحرمة

دینا زکوٰۃ اور خیرات کا جائز ہے سیدون کو ہاں اور حرام جو تھا

فکانت فی عهد خیر البریات علیه الصلوات والتحیات اما

تو تھا بیچ زمانے میں حضرت کے اوپر درود اور تحیت مگر

بعد وفاته فحلت لهم الصدقة والخیرات س یا ایها

بعد انتقال فرمانے آپکے پس حلال ہوگیا اونکے لیے صدقہ اور خیرات اے

الشاب الکوفی من الشیخ الصوفی ج من کان الفقراء عند الامراء

جوان کوفی شیخ صوفی کسکو کہتے ہیں جو شخص کہ ہو وے بیچ غریب لوگ کے اوسکے نزدیک امیر

امیران

اي في العزة والتعظيم والاكرام والتقديم س الوشم هو غرز

یعنی عزت اور تعظیم اور بزرگی اور آگے کرنے میں امیروں سے گودنا جو چبھونے سے

الابرة في البدن وذر النيل عليه حتى يخضر جائز ام لا لما جاء في الحديث

سوئی کے بدن میں اور چھڑکنے سے نیل کے اوپر ہوتا ہو جائز ہے نہیں کیونکہ آیا ہو حدیث

الشريف لعن الله الواشمات س وثقب الاذن للنساء ج

شریف میں کہ لعنت کرے اللہ گودنا کرانیوالی عورتوں کو اور چھیدنا کان عورتوں کا جائز ہے

مباح لاجل التزيين بالقرط وحرام على الرجال والاطفال كحلق

درست ہے خوبصورتی کیواسطے بالی سے اور حرام ہے مردوں اور لڑکوں کیلیے جیسطرح منڈانا

اللحية س لباس الايمان اي شيء هو ج اخي الايمان عريان و

داڑھی کا پہناوا ایمان کا کون چیز ہے بھائی ایمان ننگا ہے اور

لباسه التقوى والعرفان س ما اعطيت لزوجتك الاولى ج

لباس اوسکا پرہیزگاری اور معرفت الٰہی ہے کیا دیا آپ نے پہلی بی بی کو اپنی

اعطيتها بعض البيوت والحدائق وبعض الاراضي وابقيت

دیا میں نے اوسکو بعض گھر اور باغ اور بعضی زمین اور رکھلی

بعضها لنفسي يزرع لنا فيها الحنطة والشعير والحمص والعدس

تھوڑی سی زمین اپنے لیے بوئے جاتے ہیں ہمارے لیے گیہوں اور جو اور چنا اور مسور

وغيرها من الحبوب الماكولة س سيدي ام يوجد قوم

وغیرہ اون غلوں سے جو کھائے جاتے ہیں حضرت شاید پائی گئی قوم

في الدنيا قط الا وفيهم اسخياء وبخلاء او يوجد قوم ما كان فيهم

دنیا میں کبھی مگر حال یہ ہو کہ اوس میں سخی اور بخیل دونوں ہوں یا پائی گئی ایسی قوم کہ نہیں اوس میں

الا الاسخياء ج نعم هم الانصار فان كلهم كانوا اسخياء ما فيهم بخيل

مگر سخی لوگ ہاں یہ انصار ہیں کیونکہ سب تھے سخی نہیں تھا اون میں کوئی بخیل

واحد كانوا يقدمون المهاجرين على انفسهم في كل شيء من

تھے انصار آگے کرتے مہاجرین کو اپنی جانوں پر ہر چیز میں

اسباب المعاش ايثارا حتى ان من كان عنده زوجتان يطلق

اسباب دنیا سے سخاوت کی نظر سے حتی کہ جسکے پاس ہوتین دو بیبیاں تو وہ طلاق دیتا تھا

احدهما ويزوجها واحدا منهم يا ابا الحسن الفقيه عند الله

ایک کو اور نکاح کرا دیتا تھا اوس سے کسی انصار کا اے ابو الحسن فقیہ اللہ کا بیان

من هو من لا يخاف الا من مولاه ولا يراقب الا اياه ولا يلتفت

کون کہلاتا ہے جو نہ ڈرے مگر اپنے مولا ہی سے اور نہ مراقبہ کرے مگر اوسیکا اور کسی سے بھی نہ دیکھے

الا ما سواه ويكرم امه واباه ويعلم كل مسلم اخاه ولا يرجو الخير

اللہ کے ما سوا کو اور تعظیم کرے اپنے ماں اور باپ کی اور جانے ہر مسلمان کو بھائی اپنا اور نہ آسرا رکھے بھلائی کا

من الغير ويطير في طلبه طيران الطير ما الحياة في ما هو في ٢٠٣

غیر اللہ سے اور اوڑتے جائے مولا کی تلاش میں چڑیوں کے طور زندگانی کس میں ہے

الاتفاق بالمؤمنين ما الهلاك هو في الافتراق عن المؤمنين

ملے رہنے میں مسلمانوں کے اور ہلاکی الگ ہو جانے میں مسلمانوں دینا دار سے

ما يعلم ان هذا الصبي عالم كأن العسل يقطر من فيه وكل اناء

معلوم ہوتا ہے کہ یہ لڑکا عالم ہے گویا شہد ٹپکتا ہے اوسکے منہ سے اور ہر برتن سے

يترشح بما فيه اني كنت في لكنو مع اخيه وابيه كانوا عقلاء

ٹپکتا ہے جو اوس میں ہے میں تھا لکھنو میں اس لڑکے کے بھائی اور باپ کے ساتھ سب بڑے عاقل تھے

لا يلتفتون الى ما لا يعنيه فعلمنا ان الولد سر لابيه هو اخي اذا

نہ التفات کرتے تھے واہیات کیطرف تو میں نے جانا لڑکا بھید ہوتا ہے اپنے باپکا بھائی جب

كمل العقول نقص الفضول واذا اكثر الفضول نقص العقول

پوری ہو جاتی ہین عقلین تو کم ہو جاتی ہین فضول باتین اور جب زیادہ ہو جاتی ہین فضول باتین تو کم ہو جاتی ہین عقلین

٢٠٣

س كل شيء اذا كثر يصير رخيصا فيلا كان او فرسا رخيصا

ہر چیز جسے زیادہ ہوتی ہے تو ہو جاتی ہے سستی ہاتھی ہو یا گھوڑا

فاي شيء هو اذا كثر صار غاليا ومن هو عنده يعد اميرا عاليا

مگر وہ کونسی چیز ہے کہ جب زیادہ ہوتی ہے تو مہنگی ہو جاتی ہے اور جسکے پاس وہ چیز ہوتی ہے وہ گنا جاتا ہے امیر کبیر

ج هو العقل ثبت من النقل س ابن آدم اذا مات فما تقول

یہ عقل ہے ثابت ہے کتابوں سے آدمی جب مر جاتا ہے تو کیا کہتے ہیں

الناس ج تقول ما خلف من الاموال س والملائكة ما تقول

لوگ کہتے ہیں کہ اسنے کون کون قسم کا مال چھوڑا ہے اور فرشتے کیا کہتے ہیں

ج ما قدم من صوالح الاعمال س يا محبوب على باب الجنة

کیا آگے بھیجے اسنے اچھے اچھے عمل اے محبوب دروازے پر بہشت کے

اي شيء هو المكتوب ج مكتوب عليه وجدنا ما عملنا ربحنا

کیا لکھا ہے لکھا ہے بہشت کے دروازے پر کہ جو پایا جو کیا تھا نفع اوٹھایا

ما قدمنا خسرنا ما خلفنا س انت لم لا تجالس الناس ولا تخالطهم

جو آگے بھیجا تھا نقصان ہوا وہ جسکو پیچھے چھوڑا تم کیوں نہیں بیٹھتے لوگوں کے ساتھ اور نہیں ملتے اون سے

ج كن من الناس جانبا وارض بالله صاحبا قلب الناس

رہو لوگوں سے الگ اور راضی رہو اللہ سے جو صاحب تمہارا ہے دل لوگوں کا

كيف شئت تجدهم عقاربا س يا اهل الدنيا كم

جیسا چاہو پاؤگے اونکو بچھو بہادر سب دنیا کے کتنے برس

ستة الاف وست مائة وثلثة وستون [illegible] س يا مالك

چھ ہزار اور چھ سو اور تریسٹھ اے مالک

الملك ملك ج يا سالك ليس لي ارض ولا [illegible] ولا [illegible]

تمہاری کچھ بادشاہت ہے اے سالک نہ میرے زمین ہے اور نہ [illegible]

انا عبد مملوك ورجل مفلوك مسكين يا نور علمني اسماً من اسماء الله

میں غلام تابعدار ہوں اور آدمی غریب ہوں اے نور سکھاؤ مجھکو ایسا نام ناموں سے اللہ

الملك العلام اذا اقرأته على مريض فيذهب عنه المصائب و

بادشاہ داناکے کہ جب پڑھوں اسکو بیمار پر تو جاتی رہیں اوسکی مصیبتیں اور

الآلام سحر اقرأ اسم الله تعالى يا سلام على مريض مائة واحدى عشر مرة

سب درد پڑھو نام اللہ تعالیٰ کا یعنی یا سلام بیمار پر ایکسو گیارہ بار

فان لم يحضر اجله برأ بفضل الله اللطيف او يحصل له التخفيف

پس اگر نہ آگئی ہوگی اوسکی موت تو اچھا ہو جائیگا فضل سے اللہ پاکیزہ کے یا حاصل ہوجائیگی اوسکو تخفیف

ممن انت لقيت العالم الكامل الفاضل العامل جامع المنقول و

آپ نے ملاقات کی تھی عالم کامل فاضل عامل جامع منقول اور

المعقول المولوي السيد محمد فدا حسين محي الدين نگري نعم ۲۰۳

معقول مولوی سید محمد فدا حسین صاحب محی الدین نگری سے ہاں

لقيته في عظيم آباد وهو من اذكياء زمانه له اليد الطولى

بیشک ملاقات کی تھی پٹنہ میں اور وہ اذکیا زمانے سے ہیں دست درازی ہے

في العلوم والادب وبرع في الفنون صرفاً ونحواً وفقهاً وكلاماً

علوم اور ادب میں اور بڑھے ہوئے ہیں ہرفن میں صرف میں نحو میں فقہ میں کلام میں

واصولاً كان آية في ذكاء والفهم وذهنه يثقب الماس فهمه

اصول میں اور ہیں وہ ایک آیت ذکا اور فہم میں اور ذہن انکا سوراخ کرتا ہے ہیرے میں اور سمجھ انکی

لا يقبل الخطاء وهو مدرس مدرسة عين الاسلام التي اهتمامها

نہیں قبول کرتی خطا کو اور وہ مدرس ہیں مدرسہ عین الاسلام کے جسکا اہتمام

بيد الفاضل الاديب اللوذعي اللبيب السيد الشاه المولوي

ہاتھ میں فاضل ادیب عالم دانا سید شاہ مولوی

محمد امين الله وسيد السيدين السندين القمرين الانورين الحاجي
محمد امین اللہ جناب اور سید دونوں سردار دونوں سند دونوں چاند روشن حاجی

الحرمين الشريفين القاضي الحاج المولوي السيد محمد رضا حسين
حرمین شریفین قاضی حاجی مولوی سید محمد رضا حسین صاحب

والحاج المولوي السيد احمد حسين ادام الله اقبالهما ما دام وجود
اور حاجی مولوی سید احمد حسین صاحب کے ہمیشہ رکھے اللہ اقبال انکا جبتک کہ وجود

القمرين س اذا كان الرجل خاليا في البيت أيغتسل عاريا ام لا
آفتاب ماہتاب کا جب ہووے آدمی اکیلا گھر میں تو نہا سکتا ہے ننگے نہیں

يا سيدي ان الله تعالى حيي عليم بصير ستير يحب الستر فليستتر
حضرت اللہ تعالی تو شرم والا دانا بینا پردہ والا ہے دوست رکھتا ہے ستر کو تو پردہ کرنا چاہیے

٣٥ منه س رجل يأم قوما وهم له كارهون فكيف حاله يا ذا النون
اوس سے ایک مرد کہ امامت کرتا ہے قوم کی اور وہ لوگ اوس سے کراہیۃ ہیں پس کیا حال ہے اسکا اے ذو النون

ج جاء في الحديث انه ملعون س وكيف حال رجل ام قوما
حدیث میں ہے کہ ایسا امام ملعون ہے اور کیا حال ہے اوس مرد کا جو امام ہو قوم کا

وهم به راضون ج هو يجلس على كثبان المسك يوم لا ينفع مال
اور وہ قوم اوس سے راضی ہو وہ بیٹھالا جائیگا ٹیلے پر مشک کے اوس دن کہ نہ نفع دیگا مال

ولا بنون س رجل يسمع المؤذن يقول حي على الصلوة ولا يجيب
اور نہ اولاد ایک مرد سنتا ہے کہ موذن کہتا ہے آؤ نماز کو اور وہ نہیں آتا ہے

للصلوة فكيف حاله ج هذا رجل ملعون س فلان يرفع
نماز کے لیے تو کیا حال ہے اوسکا یہ مرد ملعون ہے فلانا شخص اوٹھاتا ہے

رأسه من الركوع والسجود قبل الامام ج الا يخاف ان يجعل الله
سر اپنا رکوع اور سجدے سے قبل امام کے کیا ڈرتا نہیں کہ کریگا اللہ

سراسه راس حمار یا عبد السلام س یا ابا الحسن اشر الناس
سر اوسکا سر گدھے کا سا ای عبد السلام ای ابو الحسن سب آدمیوں سے برا

من ج من سافر وحده ومن رکب السفینة وحده ومن صلی وحده
کون ہی ج جو سفر کو چلے اکیلے اور جو سوار ہو اکیلے ناؤ پر اور جو نماز پڑھے اکیلا

ومن اکل وحده س یا سلطان الغضب کیف یفسد الایمان
اور جو کہاوے اکیلے ای سلطان غصہ کسطرح بگاڑ ڈالتا ہی ایمان کو

ج یا صاحب الجمل کما یفسد الصبر العسل س قل شیئا یا شیخ
ای اونٹ والے جسطرح بگاڑ دیتا ہی ایلوا شہد کو کچھ کہو یا شیخ صاحب

ج کف اللسان راس العبادة والسکوت عن جواب الاحمق
روکنا زبان کا خلاصہ عبادت کا ہی اور چپکے رہنا جواب سے احمق کے

عین السعادة س اذا غضب المرء فما یقول لیذهب غیظه ۲۰۶
عین سعادت ہی جب غصے ہو آدمی تو کیا کہے کہ چلا جاوے اوسکا غصہ

ج یقول اذا غضب اعوذ بالله من الشیطان الرجیم فیذهب
کہے جب غصے ہو کہ پناہ پکڑتا ہوں اللہ کے ساتھ شیطان راندے سے پس جاتا رہیگا

عنه غضبه س یا ایتها الصبیة الصدقة کیف تطفی
اوسکا غصہ ای لڑکی خیرات کسطرح بجھاتی ہی

الخطیئة ج یا نزهة الابرار کما یطفی الماء النار س یا ابا البرکات
گناہ کو ای خلاصہ اچھونکے جسطرح بجھاتا ہی پانی آگ کو ای ابو البرکات

الحسد کیف یاکل الحسنات ج یا ایها الکحلی یا صاحب الطیب
ڈاہ کیونکر کہا جاتی ہی نیکیوں کو ای کحلی صاحب ای خوشبو والے

الحسد یاکل الحسنات کما تاکل النار الحطب س یا طری البستان
ڈاہ کہا جاتی ہی نیکیوں کو جسطرح کہا جاتی ہی آگ لکڑیوں کو ای باغ کو ترو تازہ رکہنے والے

٣٠٧

احسن الناس مَنْ واسوء الناس مَنْ ج احسن الناس من يؤمن
بہت اچھا سب آدمیوں میں کون ہی اور بہت برا سب آدمیوں میں کون ہی اچھا سب لوگوں میں وہ ہی جو ایمان لاوے

بالقدر شره وخيره واسوء الناس مَنْ باع اخرته بدنيا غيره س
تقدیر پر جو حکم الٰہی ہی بری ہو یا بھلی اور بہت برا سب لوگوں میں وہ ہی جو بیچے اپنی آخرت دوسرے کی دنیا کے لیے

النظر الى المرأة الاجنبية والامرد كيف ج هو سهم مسموم من
دیکھنا عورت اجنبی اور چھوکرے بے سبزہ داڑھی کا کیسا ہی وہ تیر زہر آلودہ ہی

سهام ابليس س اخي الناس لم يحبون الغيبة سواء كانوا جهلاء
تیروں سے شیطان کے بھائی لوگوں کو کیوں اچھی معلوم ہوتی ہی غیبت خواہ جاہل ہوں

او علماء ج سيدي لان للغيبة حلاوة كحلاوة التمر وضراوة
یا عالم حضرت اسلیے کہ غیبت کرنے میں ایک شیرینی ہوتی ہی مثل شیرینی خرمے کے اور عادت پڑجاتی ہی

كضراوة الخمر س يا مجنون عذاب القبر من اي شيء يكون
مثل عادت شراب پینے کے اے مجنون عذاب قبر کا کون چیز سے ہوگا

ج عذاب القبر ثلثة اثلاث ثلث من الغيبة وثلث من البول
عذاب قبر کے تین حصے ہیں ایک حصہ غیبت کرنے سے ہوگا اور ایک حصہ پیشاب کی چھینٹ سے

وثلث من النميمة س يا مطلوب انا سمعنا منك اليوم كلمة
اور ایک حصہ چغلی کھانے سے اے مطلوب ہمنے سنا ہی تمسے آج کلمہ

عجيبة انك توقع الفساد بين الناس بالنميمة والغيبة ج
عجیب یعنے تم ڈالا کرتے ہو بگاڑ لوگوں میں چغلی اور غیبت کرکے

لا يا محبوب النميمة عندي اقبح العيوب والغيبة لدي من
نہیں اے محبوب چغلی میرے نزدیک بڑی ہی سب عیبوں میں اور غیبت میرے نزدیک

اعظم الذنوب س يا نور العين ما عذاب ذي الوجهين ج
بہت بڑے گناہوں میں ہی اے نور العین کیا عذاب ہوگا دو منھے آدمی کو

يا عبد الغفار ذو الوجهين في الدنيا يأتي يوم القيامة وله وجهان

اى عبد الغفار جو دومونہا ہوگا دنیا میں وہ آویگا قیامت کے دن اور اوسکے دو منہ ہونگے

من نار بس يا مجنون اكل النون مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

آگ کے اى مجنون کھانیوالے مچھلی کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

كهاتين الاصبعين من يكون يوم لا ينفع مال ولا بنون ج من

مثل ان دونوں انگلیوں کے کون رہیگا جس دن نہ نفع دیگا مال اور نہ بیٹا جسکا

قل ماله وكثر عياله وحسنت صلاته وقلت زلاته ولم يحدث

کم ہو مال اور زیادہ ہوں لڑکے بالے اور اچھی ہو نماز اوسکی اور کم ہوں لغزشیں اوسکی اور نہ عیب نکالا ہو

في الدين ولم يغتب المسلمين س عقوق الوالدين ان كانا كافرين

دین میں اور نہ غیبت کی ہو مسلمانوں کی ناوفاتی ماں باپکی اگر دونوں کافر ہوں

تجوز ج ثلث ليس لاحد من الناس فيهن رخصة ولا اختيار قيل

تو جائز ہی تین چیزیں ہیں کہ نہیں ہی کسیکو اونمیں رخصت اور اختیار نیکی کرنیمیں

الوالدين مسلمين كانا او كافرين والوفاء بالعهد للمسلم كان او

ساتھ ماں باپکے دونوں مسلمان ہوں یا کافر اور پورا کرنا عہد کا واسطے مسلم کے ہو یا

كافر والوفاء في اداء الامانة الى المسلم كان او كافر س اي شيء تجري للعبد

کافر کے ساتھ اور ادا کرنے میں امانت کے مسلمان کیطرف ہو یا کافر کیطرف کون چیز جاری رہتی ہے بندے کو

بعد موته وهو في قبره لا يعج علم علمه كتاب صنفه نهر اجراه

بعد مرنے اوسکے اور وہ قبر میں سویا ہوا ہوتا ہے علم جو سکھایا گیا ہو کتاب جو تصنیف کرگیا ہو نہر جاری کرگیا ہو

مسجد بناه مصحف ورثه نخل غرسه بئر حفرها ولد صالح

مسجد بنا گیا ہو قرآن مجید دے گیا ہو درخت لگا گیا ہو کنواں کھدوا گیا ہو اولاد نیک

تركه يستغفر له مدرسة او رباط للطلباء والغرباء بناه

چھوڑ گیا ہو کہ استغفار کرے اوسکے لیے مدرسہ یا سرای طالبعلموں اور مسافروں کیلیے بنا گیا ہو

س يا أيها الأخ الشفيق المولوي محمد يٰسين أخ أذاقك الله حلاوة
اے بھائی شفیق مولوی محمد یاسین صاحب چکھاوے آپکو اللہ شیرینی

العلوم واليقين قل شيئا في فضل الصدقة والإطعام واختم
علوم اور یقین کی فرمایئے کچھ فضیلت خیرات اور کھانا کھلانیکی اور اب ختم کردیجیے

الكلام بأحسن النظام يا أيها الأخ العزيز الحافظ
کلام اچھے طور پر اے بھائی پیارے حافظ

محمد مصطفى رقاك الله على مدارج العلى من كسا مسلما ثوبا
محمد مصطفی چڑھاوے تمکو اللہ تعالی درجوں بلند پر جو پہناوے کسی مسلمان کو کپڑا

سواء كان تاجا من الثياب أو ريطة من الريط فلم يزل هو في
خواہ ٹوپی ہو ٹوپیوں میں سے یا چادر ہو چادروں میں سے تو وہ ہمیشہ رہیگا

ستر الله ما دام عليه منه خيط وأيما مسلم كسا مسلما ٩
پردہ میں اللہ کے جبتک اوسپر اوس کپڑیکا ایک تاگا رہتا ہو اور جو مسلمان پہناوے کسی مسلمان

ثوبا على عري كساه الله تعالى من خضر الجنة وأيما مسلم
ننگے کو کپڑا تو پہناویگا اوسکو اللہ سبز لباس جنتی اور جو مسلمان

أطعم مسلما على جوع أطعمه الله تعالى من ثمار الجنة
کھلاوے کسی مسلمان بھوکے کو تو کھلاویگا اوسکو اللہ تعالی میوے جنت کے

وأيما مسلم سقى مسلما على ظمأ سقاه الله تعالى من الرحيق
اور جو مسلمان پلاوے کسی مسلمان کو پیاس پر تو پلاویگا اوسکو اللہ تعالی شراب خالص

المختوم ومن أطعم أخاه المسلم حتى يشبعه وسقاه من الماء
مہر کردہ شدہ اور جو کھلاوے اپنے مسلمان بھائی کو بھرپیٹ اور پلاوے اوسکو پانی

حتى يرويه باعده الله من النار سبع خنادق ما بين
آسودہ کرکے تو دور کریگا اوسکو اللہ دوزخ سے سات خندق تک مابین

كل خندق بين مسيرة خمس مائة عام ولما بلغ الكلام الى هذا المقام
ہر دو خندق کے مسافت پانسو برس کی راہ اور جب پونہچا کلام اس مقام تک

فلنختم بحمد الله الملك العلام وبالصلوة والسلام على خير
تو چاہیے کہ ختم کریں ہم ساتھ حمد اللہ بادشاہ بڑے دانا کے اور ساتھ درود اور سلام بھیجنے کے بہترین خلائق

واله الكرام واصحابه العظام وصلى الله على خير خلقه محمد
اور اونکی آل بزرگ اور اصحاب بزرگ پر اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اوسکی کے جو محمد ہیں

واله وصحبه الى يوم القيام ✤
اور اونکی آل اور اصحاب پر قیامت تک

خاتمة الطبع

الحمد لله العظيم الجبار والصلوة والسلام على رسوله المختار وآله الاطهار وصحبه الابرار

اما بعد فهذا الكتاب المستطاب بالعبارة العربية مع الترجمة الهندية المفيدة لاولى الالباب في الكلم والخطاب المسمى بناصر الطلاب من تاليف الاديب الماهر اللبيب الشريف العالم الطبيب مولانا الحكيم محمد ناصر علي الآروي ادام الله القوي قد انطبع بحسب ايماء التاجر منيع الشان عميم الاحسان الحافظ محمد عبد الستار خان سلمه الرحمن في المطبع گلزار محمدي الواقع عقب چوك لكهنؤ سنه ۱۲۹۶ الهجرية على صاحبها الصلوة والتحية

صحت نامۂ ناصر الطلاب مرتبہ فرمودۂ مصنف علام

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۲	ہمارا	ہماری	۸	۱۰	[illegible]	[illegible]	۱۳	۴	لو	[illegible]
۲	۴	ہی	ہیں					۱۳	۶	پالاں	پالان تھا
۲	۴	سراہا گیا ہی	سراہی سگئے ہین	۸	۳۱	مختار	مختار	۱۳	۶	پالازن	پالاکون
۲	۴	بارونیہ	یارونیہ					۱۳	۵	خناطان	چناطان
۳	۱۱	اجلس	اجلس	۹	۱	صفۃ	صفتۃ	۱۳	۵	بہا	بہا
۴	۴	سون	کوسوت	۵	۴	[illegible]	[illegible]	۱۳	۸	فذکو	فذکر
۴	۶	تکیہ	تکیہ لگایان					۱۳	۱۰	مرگیا	مرگیا کل
۴	۸	کپڑن	کپڑون	۹	۷	شیجا	شیجاع	۱۳	۱۲	پہرجانا	پہرجاناہے
۴	۷	نرد	نند	۹	۷	اصرع	یصرع	۱۳	۱۳	کردن	اواکرون
۴	۱۶	اوسکی تعظیم کی	اوسکو بزرگی دی	۵	۱۱	با	یا	۱۳	۱۴	تیہالی	عیالی
۵	۲۰	کسل کیا	کسل ہوجایگا	۹	۱۵	لبیتی	بعینہی	۱۳	۱۵	تعہی	فعلی
۵	۱	سمالی	سمانی	۹	۱۵	صفت	ذہب	۱۳	۱۵	مرنتہم	منوتہم
۵	۲	لی آنکہ	خداکے	۹	۱۶	وحت	بحشت				[illegible]
۵	۴	اوسے	اوسسے	۹	۱۸	گیاہی	گیا تھا ہین	۱۳	۱۶	جنلا اوکوالم	[illegible]
۵	۸	سکے	کرکے	۹	۲۱	[illegible]	[illegible]				
۵	۹	الیسی	الیشی					۱۳	۱۹	ملاسہ	ملا
۵	۱۰	وسلم کیکے ہے	[illegible] اللہ وسلم [illegible]	۹	۲۲	لفارد	کفارہ	۱۳	۲۰	کاسے	کیا
۵	۱۳	[illegible]	[illegible]	۱۰	۲۴	اکل	اکلہ	۱۳	۲۳	[illegible]	[illegible]
۵	۱۶	دکان	مکان	۱۰	۵	ایوڑ	ابن	۱۳	۸	[illegible]	[illegible]
۵	۱۶	الضیا النہیر	الضیا القوہ	۱۰	۱	ستیہ	السیہ	۱۳	۹	استیلے	[illegible]
۵	۲۰	اوس	اللہ	۱۰	۲۳	طات	مات	۱۵	۸	کاخ	[illegible]
۵	۲۰	بایب	ایب	۱۰	۶	محتاجی	محتاجگی کا	۱۵	۸	عمار	انکار
۵	۲۱	چوکہ	[illegible]	۱۰	۱۲	اوسکا	اوسکا	۱۵	۱۶	سکے	سے
۵	۲۲	جامع	جامع ستہ	۱۰	۱۹	وکلا	ذکلا	۱۵	۲۳	بہت ساب	بہت ساتہ اب
۶	۱۲	[illegible]	[illegible]	۱۰	۲۱	خدی	خدی	۱۶	۱	مقصد	مقصود
۶	۱۳	الناموبہ	الناموسیتہ	۱۱	۱۴	گناہ	ہرگناہ	۱۶	۱۵	استیعطت	استعطت
۶	۱۳	نزلو	دو	۱۱	۲۰	[illegible]	[illegible]	۱۶	۱۹	علم	عم
۶	۱	[illegible]	[illegible]					۱۶	۲۱	تنعم	تنعم
				۱۳	۴	کھورسے	کھورسیکے	۱۶	۲۳	کچہا	چہوکو کھاتا ہے
		دوزنیہ	روضہ نیتہ	۱۲	۱	کرشب	کوشب				پاجنس آئی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۶	۲۴	کہاو	کہلاؤ
۱۷	۲	پرانے	پرانے میلے
۲۰	۱	عمنہ	عمتہ
۲۹	۲	زبان	مان
۳۰	۲	خانہ	خالہ
۳۰	۳	سالتہ	حالتہ
۳۰	۷	فلا	ولا
۳۰	۱۰	چغلخو	چغلخور
۳۰	۱۸	دوستدارالخ	[illegible]
۲۱	۴	دروالخ	[illegible]
۲۱	۱۳	ینبع	یضع
۲۱	۱۸	تیر	تیرا
۲۲	۴	جب الخ	[illegible]
۲۲	۶	ہوگا	کہ ہوگا
۲۲	۸	فتنہ الخ	[illegible]
۲۲	۱۶	اصول	اصول کو
۲۲	۱۸	ملا بین	بلا بین
۲۲	۱۸	موقوف	مقرر
۲۲	۲۰	نسپہاجانا	سمجہا جانا
۲۳	۲	ہروقت	لاتی ہی ہروقت
۲۳	۲۰	آبرو	اور آبرو
۲۳	۲۲	پلیدون	پلیدیون
۲۴	۲	طرف	طرف رخ کر
۲۴	۲	[illegible]	[illegible]
۲۴	۸	ذالسلام	[illegible]
۲۴	۱۳	ترکو	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۴	۱۳	عمدہ کاریگر ہین	[illegible]
۲۴	۱۲	اسکے	اوسکے
۲۴	۱۴	[illegible]	[illegible]
۲۴	۱۶	[illegible]	تو نہ بولا اور [illegible]
۲۴	۱۶	ہو جاتے	ہو جاوے
۲۴	۱۸	تو	پہر
۲۵	۱۰	تاکہ	یہان تک کہ
۲۵	۴	حال آنکہ دیکھتا	اور دیکھے تو
۲۵	۴	سکے واسطے	کا
۲۵	۵	ستر عبرک	سر خیرک
۲۵	۸	تو نے امانت داری کی	تو امین تہا
۲۵	۸	تو نے بیان کیا	تو طالب خیر تہا
۲۵	۱۰	الطاق کیا	جمع ہوے
۲۵	۱۰	پرندے نے	پرندے
۲۵	۱۰	کیا	کیا لوگون نے
۲۵	۱۲	باآواز بلند	[illegible]
۲۵	۱۲	[illegible]	[illegible]
۲۵	۱۴	پرندے	کہا پیدی نے
۲۵	۱۴	قاری کو نہ سمجہا	کہ کوفہ کا قاری
۲۵	۱۴	[illegible]	پہونچی
۲۵	۱۶	دوسرے بار	دوسرے
۲۵	۱۶	اور کہا پنا اوپر اپنے	پس بہولا
۲۵	۲۲	جب دوا	تو جب
۲۶	۲	مان لگے	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۶	۱۰	تاری	طاری
۲۶	۱۶	سستے	سستے ہین
۲۶	۱۶	اور نہ کہاتا	اور نہ عیب لگایا کہانے نہین
۲۸	۲	لاتی	آنے
۲۸	۴	لایا	آیا
۲۸	۱۳	ششجہ	شکنجہ
۲۸	۱۶	ہان	کیا اچہا
۲۸	۱۸	یہی ہی	رکہیہ کیون ہو
۲۸	۱۸	آج تک	ہم لوگون ہین
۲۸	۲۲	مہمان	ایک مہمان
۲۹	۲	[illegible]	آتی ہین
۲۹	۴	اوسکے	اپنے
۲۹	۸	[illegible]	سنتے ہی
۲۹	۱۰	نہین الخ	نہین سنتا ہی
۲۹	۱۲	چکاتی	کہلاتی
۲۹	۱۴	چکاتا ہی	کہلاتا ہی
۲۹	۲۰	آج	اب
۳۱	۱۴	ساتہ	سات
۳۲	۱	طہورا	ڈہورا
۳۲	۲	نمازون	نماز پڑہون
۳۲	۲	جب تمکو دفن	جہان اباؤ دفن
۳۲	۸	نماز	کیون نماز
۳۲	۱۲	گرسکئے	ہس گرسکے
۳۳	۱۸	پہنسے	پنڈلی
۳۲	۲۲	سینے	مین
۳۳	۲	یہ	مین
۳۳	۲	پان	مین
۳۳	۲	پہرسے	الٹ سکے
۳۳	۸	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۴	۱۰	وہ	لوگ پاس
۳۴	۱۰	عنہ	عنہ کے
۳۴	۱۷	سبح	مسیح
۳۴	۱۸	کہا جاتا ہے	میلا ہو جاتا ہے
۳۴	۱۹	قیہ	فیہ
۳۴	۴	دوسری تھی	[illegible]
۳۴	۶	پسیدتا ہے	پھیلاتا ہے
۳۴	۶	کسطرح	کیون
۳۴	۱۴	۳ یا	ادہر آیا
۳۴	۱۳	ف	تھا
۳۴	۲۰	ڈوسنے	ڈھلنے
۳۵	۶	موت	صورت
۳۵	۶	کپڑ	کپڑا
۳۵	۱۳	پاکیزہ	پاکیزہ پن
۳۵	۲۲	ارحد	ازحد
۳۶	۱۳	کپڑے	پہنو کپڑے
۳۶	۱۶	بنت	زینت
۳۷	۲	دہوبی	دہوبی کی چیز
۳۷	۱۶	صوف	صوف کا
۳۷	۱۶	سرپیچ	ٹوپی
۳۷	۱۸	گدھے	گدھے کے چھڑیکا
۳۸	۶	رات کے	راتکے چاند
۳۹	۳	اسوا [illegible]	سو وہ
۳۹	۳	خطیاۃ	خطیئہ
۴۰	۳	اتبہ	اتیانہ
۴۰	۶	پیدار	بیدار
۴۰	۸	کون چیز ہے	کیا ہے
۴۰	۱۰	[illegible]	[illegible]
۴۰	۱۴	قم	تم
۴۰	۲۰	یا	عبرت الا
۴۰	۲۲	سواہ	ہمراہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۱	۶	سے	اسے
۴۱	[illegible]	الحلیم	الحلیم
۴۱	۶	مردہ جاتا	مردہ [illegible]
۴۱	۸	[illegible]	[illegible]
۴۱	۱۰	گدھا	گدھا ہے
۴۱	۱۰	سلیمان	سلطان
۴۱	۱۰	میوہ کی	خربزے
۴۱	۲۹	ہین	تونے مسجد مین
			[illegible]
۴۱	۲۲	ای یا بیہ الخ	[illegible]
۴۱	۲۱	اور پرندا الخ	اور پرندا جانور [illegible]
۴۲	۲	سنتے	[illegible] بات کرو
۴۲	۱۴	آدمی	آدمی کو
۴۲	۱۶	طبل	عیب
۴۲	۱۹	البج	الصبح
۴۲	۲۲	گیا تھا	چلا
۴۲	۲۲	کہ بلا حتی	کہ
۴۳	۱۶	سے	کے سایہ لینے کو
۴۳	۱۶	تو	تونہ
۴۴	۲	[illegible]	[illegible]
۴۴	۳	اور نامہ	مازا
۴۴	۳	رخسان	رخسارہ
۴۴	۳	پاپنچہ پر	پیٹ پر
۴۴	۷	لاتنفی	لاتبنی
۴۴	۱۲	موات	خرچ
۴۵	۱	بحادث	بجادث
۴۵	۴	بہکے	والی
۴۵	۱۰	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۵	۱۲	[illegible]	سعید [illegible]
۴۵	۱۸	سوسے	اب سیوقی
۴۶	۲	کیا تو بھا	[illegible] تو
۴۶	۷	شمالہ	شمالی
۴۶	۲۰	تبر [illegible]	[illegible]
۴۷	۱۷	حامل	عامل
۴۷	۱۸	بردبار	عامل
۴۷	۲۰	و نکا اتباع کرے	[illegible]
۴۸	۴	جب کہ وہ سکے	جسکے
۴۸	۸	لیکن	لیکن اوس [illegible]
۴۸	۱۴	دونون کی	[illegible]
۴۸	۲۲	[illegible]	[illegible]
۴۹	۱۳	متبیہ	منبعیہ
۴۹	۱۸	[illegible]	[illegible]
۴۹	۱۹	لا یجور	لا یجوز
۴۹	۱۹	الہ	اللہ
۴۹	۲۰	اوسکے کہ اوسے جائز نہین تھا	ناجائز
۵۰	۲	سہوا	سہوا [illegible] استغفار کیا
۵۰	۶	نہین دیکھا	کیا دیکھا
۵۰	۱۶	کہا تہ	کہا ہے لوگون نے
۵۱	۱۷	[illegible]	[illegible]
۵۲	۸	[illegible]	[illegible]
۵۲	۸	پڑھنے	پڑھنے سکے
۵۲	۱۲	زیادتی	ایذا
۵۲	۱۸	بڑھایا	بڑھاپا
۵۳	۱۶	اگرچہ	اگر تو
۵۳	۲۲	بنکا	نانکا
۵۴	۹	صلاحیت	صالح

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۴	۸	راکرسکے	راکرہو
۵۴	۱۳	الکفارات	فی الکفارات
۵۴	۱۴	نمازؔ	نمازسکے
۵۴	۱۸	تمام	اچھی طرح
۵۴	۱۸	مکروہات سکے	سیردیوانہ سکے
۵۶	۳	سبیل	السبیل
۵۶	۱۶	پیچھا کرنے والا	جوبان ہوتا ہے
۵۶	۲۱	جستن	تجسس
۵۸	۸	پایچی	ران
۵۸	۹	ڈی	پاڈری
۵۸	۱۶	[illegible]	[illegible]
۵۹	۲۳	تفصیل	مفصل
۶۲	۴	سقف	دوستہ
۶۲	۱۹	وہ زندہ	وہ
۶۳	۲	شرمگاہ	بدن
۶۳	۸	برائیون کو	بدلون کو
۶۳	۱۰	برائیونکو	بدنکو
۶۳	۱۰	حرامکاریونکاہی	سب حرام سے
۶۳	۱۰	تو نے	تونے اپنے کو
۶۴	۱۵	فاذقتہا	فاذاالظنہا
۶۴	۱۳	دوان	درمیان
۶۴	۱۴	جہینسہ	جہینہ تک
۶۴	۱۴	اورتو	تو تو
۶۴	۱۴	کیونکہ عورت	کیونکہ جنت
۶۴	۲۰	جونہیں ہوتیکا تہا	تہیں دیکہیگا
۶۵	۳	جنگل	جنگل میں
۶۵	۶	صوفی	[illegible]
۶۵	۸	[illegible]	[illegible]
۶۶	۳	النماس	الناس

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶۶	۱۶	ہرج	جرح
۶۶	۱۴	تمہارسے	تو تہارسے
۶۶	۱۸	اجکلی دن	[illegible]
۶۶	۲۰	اسں طرح	ہر
۶۶	۲۲	مین	خود آپ
۶۸	۱۰	میرہ	میرے
۶۸	۱۸	سپلیتے	سپلیتے تہا
۶۸	۲۸	ہوانی	ہوا
۶۹	۵	ھنا	منہا
۶۹	۸	ہو	سو
۶۹	۱۰	مین	جن
۷۰	۲۳	[illegible]	[illegible]
۷۱	۱۴	رستے	رہا کا
۷۱	۱۶	سنو	سسون
۷۱	۱۶	مین	[illegible]
۷۱	۱۸	[illegible]	[illegible]
۷۱	۱۶	العوج	العوجا
۷۲	۷	بہت	تو بہت
۷۲	۲۰	اسپنے	اسپنے سر
۷۳	۱۸	آجکی دن	آج تہا کا
۷۳	۱۸	کو طلایا	[illegible]
۷۳	۲۳	سب کی	سینے
۷۴	۸	سیدتے	سیرتے
۷۵	۱	خلو	خلوا
۷۶	۱۳	ونو	وہو
۷۶	۱۴	اور جب	جب
۷۸	۲۰	وو	کہ وہ
۷۹	۴	احکیا	آخینا
۷۹	۱۰	ذی الحج	ذی الحجہ کے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷۹	۱۲	[illegible]	[illegible]
۷۹	۱۴	جت	اسے جہے
۸۱	۱۹	سشرط	بشرط
۸۳	۱۸	وہ زندہ	آپ زندہ
۸۳	۲۲	انکی سکے	سکے
۸۵	۱	عبست	غبست
۸۵	۶	لشخصہ	لبشخصہ
۸۵	۸	اسپنے	[illegible]
۸۵	۱۰	پلوہہر	پلوچہہ
۸۶	۱۸	آپکی سکے	آپکی ہے
۸۸	۳	سلدگا	سادہ
۸۸	۶	سشتبر	سشتبرا
۸۸	۱۰	برابرہی	برابرہان
۸۸	۲۲	عتیبت	عیبیت
۸۹	۴	چاہسے	ہمارسے
۸۹	۸	باپ	باپ کہ
۸۹	۱۴	شارسے	اشارسے
۹۰	۸	[illegible]	[illegible]
۹۰	۱۳	اورکیسی	یاسکیے
۹۱	۱	نطفوا	نظفوا
۹۱	۲۰	تاریخ	تواریخ
۹۲	۱	ثبابا	ایسپرسنانا
۹۲	۲۳	گویا کہ	[illegible]
۹۴	۳	ستانہ	شانرح وسبالبقہ
۹۴	۱۵	ذکر	لاذکر
۹۴	۲۳	ہدمردوں	چنندمردان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۵	۱۲	سے	سکے	۱۱۰	۴	وزغ وذنگا	اور وانغ وذنگا	۱۳۲	۱۳	کیوڑے	[illegible]
۹۵	۲۰	خشی	عشقیے	۱۱۰	۲۱	یخلم	لایخلم	۱۳۳	۱۹	پیشہریہ	پیشریہ
۹۶	۱۷	الله	انہ	۱۱۱	۹	اتخم	اتخم	۱۳۴	۲	کان کسا و اہیدا	کی عالطبنداً
۹۸	۱	عفب	عقب	۱۱۲	۱۷	یتینیہ	کیتنیبہ	۱۳۶	۲	چپڑا	پڑپا
۹۸	۱۱	حالفا	خالطا	۱۱۳	۱۷	علم	فلم	۱۳۶	۹	البطن	الظہر
۹۸	۱۳	حیبی	جیبے	۱۱۴	۲۲	اسکا	اسکا نفع	۱۳۶	۱۰	[illegible]	[illegible]
۹۸	۱۴	بال	بکمال پر	۱۱۵	۲۱	اکل تمرتہا	آکلی تمرتہا	۱۳۶	۱۶	جہال	جہالت
۹۸	۱۸	مضبوط	مضبوطاری	۱۱۶	۳	ترعب	ترغب	۱۳۶	۲۱	کنت	کنا
۹	۲۱	ستانہ	سانہ	۱۱۶	۱۳	الصراط	الصراط	۱۳۶	۴	[illegible]	[illegible]
				۱۱۶	۱۵	اقمرّ	اجرّ				
۹۸	۲۲	و	[illegible]	۱۱۶	۲۰	مت	بہت	۱۳۶	۸	کہ	سکے
				۱۱۶	۲۲	بستاہی	دیتاہی	۱۳۶	۱۰	دہی ہمکو کہو	[illegible]
۹۹	۸	سرت	سوجہہ	۱۱۶	۲۱	کفنگ	کفنک	۳۴	۱۰	[illegible]	[illegible]
								۱۳۶	۱	[illegible]	[illegible]
۱۰۱	۹	علسو	خلقوا	۱۱۷	۲۲	کیہ	کیونکہ				
۱۰۲	۲۲	بدصورت	بدصورتی	۱۱۸	۱	عمجہا	عشجہا	۱۳۶	۱۰	جباب	[illegible]
۱۰۳	۴	مال کا	مال سکے	۱۲۰	۶	بدن پہ	بدن	۱۳۶	۱۳	لرضا	الرضا
۱۰۳	۳۰	وزعا	سو دعا	۱۲۱	۲	لکہی	[illegible]	۱۳۶	۱۱	سنجا تو	منجا تو
۱۰۴	۲۰	[illegible]	[illegible]	۱۲۳	۵	الہ	قلہ	۱۳۶	۱۶	سنتیان	لبستان
				۱۲۴	۱	فصل	افصل	۱۳۷	۱۳	[illegible]	[illegible]
				۱۲۵	۱۱	کلنہا	کلہا	۱۳۶	۱۳		
				۱۲۶	۱۱	مثا	بیٹھا				
۱۰۴	۲۲	اصری	ادری	۱۲۶	۶	حمل	شمل	۱۳۶	۱۶	لسفر	السفر
۱۰۵	۴	ہوئی ہوکہ	ہوسے ہوسے	۱۲۹	۶	ہن	بن	۱۳۶	۱۷	جیا راستہ	خدا راستہ
۱۰۵	۱۳	ہوکے	ہوسنے	۱۲۹	۱۳	مردودکہی	مردودتکے	۱۳۹	۲۲	بوسہ	[illegible]
۱۰۵	۲۰	قسولہ	قیلولہ	۱۲۹	۱۹	ماکو تجاین	تاکہ تجبن	۱۴۰	۴	[illegible]	[illegible]
۱۰۵	۲۱	روابہ	روایتہ	۱۲۹	۳۰	مستغزان	مستخزاہن	۱۴۰	۶	کہنیہ آلی	[illegible]
۱۰۶	۳	الاحفر	اخفر	۱۳۰	۲۰	صاحب	صاحب سکے	۱۴۰	۸	ہاں	جہاں
۱۰۷	۳	الاصوات	الاصوات	۱۳۱	۷	[illegible]	[illegible]	۱۴۰	۱۴	[illegible]	[illegible]
۱۰۷	۱۵	حال	عال	۱۳۱	۹	الموفواد	الوفواد	۱۴۰	۹	[illegible]	[illegible]
۱۰۷	۱۳	انقیار	اقتیار	۱۳۱	۱۵	جبنق	جلبنی	۱۴۰	۲۰	[illegible]	[illegible]
۱۰۸	۵	فا	ما	۳۰	۲۱	کہوار	کہی اور	۱۴۱	۱۹	[illegible]	[illegible]
۱۰۸	۲۱	ستہلے	ستبکے	۱۳۲	۱۴	شملکنے	[illegible]	۱۴۱	۲۲	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۴۲	۱	الفیخ	الفیخ	۱۴۹	۸	کا	پھر	۱۵۸	۲۳	بودہ	تودہ
۱۴۲	۱۶	پاتا	جاتا	۱۴۹	۸	[illegible]	دورونیان	۱۵۹	۲۲	کہانی	[illegible] کہانی
۱۴۲	۲۱	سشے	[illegible]	۱۴۹	۱۰	اوربہنی	اوڑھنے	۱۶۰	۶	عورتونکا	عورتون کی
۱۴۳	۶	نہالے	نہاسنے	۱۴۹	۱۲	اوسرہنی	اوڑھنی	۱۶۰	۶	کاہی	سکے ہی تھا
۱۴۴	۴	بپ	آپ	۱۴۹	۱۶	پنڈلے	پنڈلی پہنا	۱۶۰	۱۰	اوستے	آہستے
۱۴۴	۱۳		[illegible]	۱۴۹	۱۸	بس	پس	۱۶۰	۱۴	بسد	[illegible]
۱۴۴	۱۳	[illegible]	[illegible]	۱۴۹	۱۵	قوصف	[illegible]	۱۶۱	۵	مجھ	مجھا
				۱۴۹	۱۹	لگایا	پہونک دیا	۱۶۲	۲	کرتا ہون کا	[illegible]
۱۴۴	۱۳	[illegible]	[illegible]	۱۴۹	۲۱	اجلس	اجلاس				
				۱۵۰	۱	بمبنی	بمبئی	۱۶۴	۱۴	رہی	[illegible]
۱۴۴	۱۳	[illegible]	[illegible]	۱۴۹	۲۱	فواق	فوق	۱۶۵	۶	کہتا ہی	کہتی تھی
				۱۵۰	۱۰	[illegible]	[illegible]	۱۶۵	۱۶	سپکلے	[illegible]
۱۴۴	۲۲	پہوقل	چاول	۱۵۰	۱۱	دتبرونی	دٹھرونی	۱۶۶	۶	ستھرہ ۱۵ چیز	[illegible]
۱۴۵	۱	او	و	۱۵۰	۱۲	[illegible]	[illegible]	۱۶۷	۱۲	[illegible]	[illegible]
۱۴۵	۲	دومین	دومین ہی					۱۶۸	۴	[illegible]	[illegible]
۱۴۵	۸	[illegible]	[illegible]	۱۵۰	۱۸	قدرسے	[illegible]	۱۶۸	۱۴	ہوجالی	ہوجاؤ
۱۴۵	۴	[illegible]	وستون	۱۵۰	۱۶	[illegible]	[illegible]	۱۶۸	۲۱	لاتلقی	[illegible]
۱۴۵	۱۲	کہاسلے	کہاسنے					۱۶۸	۲۲	ڈالی جاوکی	ڈالی جاوینگے
۱۴۵	۱۰	لو	تو	۱۵۰	۲۳	بیا	کیا	۱۶۹	۱۹	خدمۃ	خدمہ
۱۴۵	۱۳	سنے	سب	۱۵۰	۲۱	اسامع	السامع	۱۷۱	۳	ست کریگا	لعنت کریگا
۱۴۵	۱۴	سکاہی	رکابی	۱۵۱	۱۶	[illegible]	موج مارے	۱۷۳	۲	رسنے	[illegible]
۱۴۵	۱۵	قولیا	قتل	۱۵۱	۱۶	دریانام	دریا تمام	۱۷۴	۴	پانجانے	[illegible]
۱۴۶	۸	[illegible]	[illegible]	۱۵۱	۱۶	کہانی	کہاسنے	۱۷۴	۴	اور	[illegible]
۱۴۶	۲۳	ہنتا	[illegible]	۱۵۲	۳	اعصل	الفصل	۱۷۴	۱۰	کپرون	[illegible]
۱۴۶	۸	[illegible]	[illegible]	۱۵۴	۲۲	رپیہ	[illegible]	۱۷۴	۱۰	بچانیو	[illegible]
۱۴۶	۲۰	ہوجاودن	[illegible]	۱۵۵	۲۱	[illegible]	[illegible] پیروی نکرو	۱۷۴	۱۸	پسو	[illegible]
۱۴۸	۱	حالسی	جالسی	۱۵۷	۲۲	ہو.	ہونا	۱۷۵	۳	ندل	[illegible]
۱۴۸	۸	[illegible]	[illegible]	۱۵۸	۳	فالفقش	[illegible]	۱۷۵	۸	[illegible]	[illegible]
۱۴۸	۸	یہ	بہ	۱۵۸	۱۰	[illegible]	پہراسنے				
۱۴۸	۱۴	[illegible]	[illegible]	۱۵۹	۱۴	رکناچور	چکنا چور	۱۷۶	۳	[illegible]	[illegible]
۱۴۸	۱۶	[illegible]	[illegible]	۱۵۸	۲۰	[illegible]	[illegible]	۱۷۷	۱۴	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۷۷	۱۵	سلے	عظلے	۱۸۰	۲۲	مراہوکے	راہونکے	۱۹۴	۶	جیم	جیم پر
۱۷۹	۳	سشاپین	سشہاپین	۱۸۵	۲۲	سپچے	پیچھے	۱۹۴	۱۰	پرد	پہر
۱۷۹	۷	بنیت	بہیت	۱۸۶	۲۱	فاہ	فیہ واللہ	۱۹۴	۱۹	اخد	احدہا
۱۷۹	۱۴	ساینون	ساپنیون	۱۸۶	۱۳	منہسے	منہ سے بخدا	۱۹۴	۲۰	گہوڑسے	گہوڑیسے
۱۷۹	۲۱	شتہیک	پیشتہیک	۱۸۶	۶	رضا	رضا کیطرف	۱۹۵	۹	بسلب	بیسلب
۱۷۹	۲۲	اہلوسے	ایلوسے	۱۸۶	۸	بوسے	بابیسے	۱۹۵	۱۲	پنجرسے	پنجرہ سے
۱۸۰	۹	فرار	فرارا	۱۸۹	۱۰	ہم	ہر	۱۹۶	۶	پہازون کے	پہاڑونکے
۱۸۰	۶	میر	میرے	۱۹۰	۴	کہسل	کسک	۱۹۸	۹	عناسس	عنانگہ
۱۸۰	۱۰	ہماسکے	بہاگتے	۱۹۰	۵	کرلک	کڑک	۱۹۸	۱۰	اورسچلے	یاسچلے
۱۸۰	۱۴	جیمنا	الرحمن	۱۹۰	۶	نیتقدان	پیتقعان	۱۹۹	۴	دیا	دہا
								۲۰۰	۵	کٹھر	کٹھرا
۱۸۲	۱	است	آت	۱۹۰	۱۸	حران	جوان	۲۰۰	۱۴	ا	الواسع
۱۸۳	۱۱	ادفات	اوقات	۱۹۰	۲۰	لہایا	کہایا	۲۰۲	۹	الا	الی
۱۸۴	۲۳	ہمیشہ	ہمیشہ سکے	۱۹۱	۴	روسے	رویئے	۲۰۴	۱۱	نظرسے	النظرسے
۱۸۴	۲۰	پہرسے	پہرسے	۱۹۳	۱۸	صحیح	درد	۲۰۴	۱۴	وست	اونکو دست
۱۸۴	۲۰	کرمدنیہ	مکہ مدینہ	۱۹۴	۴	آؤمیکو	او سکو	۲۰۷	۱۶	النہایاۃ	الخلائق
۱۸۵	۱۰	پسس ہ	پیسہ	۱۹۴	۱	لشہار	الشہار	۲۰۳	۳	زوجان	زوجین
۱۸۵	۱۴	ونکو	اونکو	۱۹۴	۲	منحسے	منحسے			تمت	

در مطبع گلزار محمدی طبع شد